58th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 97 | صفحات : 08 | ۱۰ اپریل ۲۰۲۶ بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۲۱ شوال ۱۴۴۷ | Friday 10th April 2026 | جلد نمبر 58

میڈویڈوف پر بھاری جرمانہ

میڈویڈوف نے بدترین شکست کے بعد جذبات پر قابو نہ رکھتے ہوئے کورٹ میں اپنا ریکٹ توڑ دیا۔ تفصیلات کے مطابق مونٹی کارلو ماسٹرز ٹینس کے ابتدائی مرحلے میں میڈویڈوف کو حیران کن طور پر اطالوی کھلاڑی میٹیو بارٹینی کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اطالوی پلیئر نے یک طرفہ مقابلے میں اپنے حریف کو ۶-۰ اور ۶-۰ سے شکست دے کر واضح برتری حاصل کی۔ (تفصیلات اندر)

گل پر ۱۲ لاکھ روپے جرمانہ

آئی پی ایل ۲۰۲۶ کے ۱۴ویں میچ کے دوران سست باؤلنگ (سلو اوور ریٹ) کی پاداش میں گجرات ٹائٹنز کے کپتان شبھمن گل پر بھاری جرمانہ عائد کر دیا گیا ہے۔ یہ کارروائی ارون جیٹلی اسٹیڈیم، دہلی میں دہلی کیپٹلز کے خلاف کھیلے گئے میچ کے بعد عمل میں لائی گئی۔ میچ کے دوران گجرات ٹائٹنز کی ٹیم مقررہ وقت میں اپنے اوورز مکمل کرنے میں ناکام رہی۔ (تفصیلات اندر)

ملک اس وقت ایک تاریخی موڑ پر کھڑا ہے/ وزیراعظم مودی

لوک سبھا کی نشستیں بڑھ کر 816 ہو جائیں گی، جن میں سے 273 نشستیں خواتین کے لیے مخصوص

سرینگر/ یو پی آئی/ وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ خواتین کے لیے پارلیمنٹ اور ریاستی اسمبلیوں میں ریزرویشن کے نفاذ سے متعلق مجوزہ ترمیم محض ایک قانونی کارروائی نہیں بلکہ ہندوستان بھر کی کروڑوں خواتین کی امیدوں، خوابوں اور اس یقین کا اظہار ہے کہ اب ملک کی سیاست میں ان کی شمولیت حقیقی معنوں میں بڑھے گی۔ وزیراعظم نے اپنی دستخط شدہ ایک تفصیلی تحریر اپنی آفیشل ویب سائٹ پر جاری کی جس میں انہوں نے اس ترمیم کو ہندوستان کی تہذیبی بنیادوں، جمہوری اقدار اور مساوات کے اس اصول سے جوڑا جس کے تحت معاشرہ اس وقت ترقی کرتا ہے جب عورت آگے بڑھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہ موقع ہے جسے اب مزید مؤخر نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ ہر تاخیر ملک کی جمہوریت کو کمزور اور اس کی نمائندگی کو غیر متوازن کرتی ہے۔ وزیراعظم نے واضح کیا کہ 2029 کی لوک سبھا کے عام انتخابات اور آنے والے برسوں میں مختلف ریاستوں کی اسمبلیوں کے انتخابات خواتین کی ریزرویشن کے تحت ہی منعقد ہونا ضروری ہیں تاکہ خواتین کی سیاسی شمولیت کو عملی جامہ پہنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت ایک تاریخی موڑ پر کھڑا ہے، اور یہ وہ گھڑی ہے جس میں پارلیمنٹ ملک کے مستقبل کی سمت متعین کرنے والا فیصلہ لے گی۔ ان کے مطابق یہ بل نہ صرف بھارت کی جمہوری روایات کو مستحکم کرتا ہے بلکہ اس اجتماعی عزم کو بھی دہراتا ہے جس کے تحت ملک نے ہمیشہ سماجی انصاف، برابری اور شمولیت کے اصولوں پر عمل کرنے کی کوشش کی ہے۔ وزیراعظم نے بتایا کہ 16 اپریل سے 18 اپریل تک پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس منعقد کیا جا رہا ہے جس میں اس اہم ترمیمی بل پر بحث اور منظوری ہوگی۔ حکومت نے بجٹ سیشن میں تین روز کی خصوصی توسیع کرتے ہوئے اسے تاریخ ساز موقع/ 1

کیلا کھ سندیش پنچانگ کیلنڈر

لیفٹیننٹ گورنر نے رسم رونمائی انجام دی

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کے روز لوک بھون جموں میں شری کیلا کھ جیوتش و ویدک سنستھان ٹرسٹ کی جانب سے شائع کردہ 'کیلا کھ سندیش پنچانگ کیلنڈر' برائے وکرم سموت 2083 کے آٹھویں ایڈیشن کی رسم رونمائی انجام دی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے صدر شری کیلا کھ جیوتش و ویدک سنستھان مہنت روہت شاستری، ، ٹرسٹ کے اراکین، ادارتی ٹیم اور اس اشاعت سے وابستہ/ 2

یونین ٹیریٹری میں منشیات کی آمد ایک بڑی بین الاقوامی سازش/ LG

سمگلنگ کے نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے لئے مسلسل اور بھرپور مہم چلانے کی ہدایت

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کے روز ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں 'نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان' کے تحت آنے والی 100 روزہ مہم کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اس مہم کا مقصد یونین ٹیریٹری سے منشیات کے استعمال کو ختم کرنا ہے جس میں اعلیٰ اثرات والے بیداری پروگراموں کا ایک سلسلہ ہوگا۔ لیفٹیننٹ گورنر 11 اپریل 2026ء کو ایم اے سٹیڈیم جموں سے ایک میگا ''پدیاترا'' کو جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے جس کے بعد مئی کے پہلے ہفتے کے دوران سری نگر میں اسی نوعیت کا ایک اور بڑے پیمانے پر پروگرام منعقد کیا جائے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے طالب علموں اور نوجوانوں، این سی سی، این ایس ایس، سکاؤٹس اینڈ گائیڈز، رضا کاروں، سول سوسائٹی تنظیموں، سیاسی جماعتوں، عوامی نمائندوں اور عام لوگوں کی بھرپور شرکت پر زور دیا تاکہ زیادہ سے زیادہ رسائی اور بیداری پیدا کی جا سکے۔ اُنہوں نے کہا، ''یونین ٹیریٹری میں منشیات کی آمد ایک بڑی بین الاقوامی سازش کا حصہ ہے جس کا مقصد جموں وکشمیر کے نوجوانوں کے مستقبل کو نقصان پہنچانا ہے۔ معاشرے کے ہر طبقے کو منشیات کے اس ناسور کے خلاف اس جنگ میں شامل ہونا چاہیے۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے منشیات کی سمگلنگ کے نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے لئے مسلسل اور بھرپور مہم چلانے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے کہا، '' 'بے گناہوں کو نہ چھیڑو اور مجرم کو نہ چھوڑو' ہماری پالیسی ہے۔ ہمیں منشیات کے عادی افراد میں حقیقی متاثرین کی نشاندہی کرنی چاہیے اور

ان کی بحالی کے لئے مخلصانہ اور پُرعزم کوششیں کرنی ہوں گی۔'' میٹنگ میں 'نشہ مکت ابھیان' کے تحت مجوزہ سرگرمیوں کے سلسلے اور مختلف محکموں کے لئے تیار کردہ سرگرمیوں کے کیلنڈر پر بھی غور وخوض کیا گیا۔ مؤثر عمل درآمد کے لئے آئی ای سی مہم اور ایکشن پلان کے تحت یونین ٹیریٹری اور ڈویژن سطح کی کمیٹیاں پہلے ہی تشکیل دی جا چکی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید ہدایت دی کہ لوگوں کی فعال شرکت کے/ 3

وزیر اعلیٰ کی نئے تعینات اَفراد کو لگن کے ساتھ کام کرنے کی تلقین

صوبہ کشمیر کے 90 مستفیدین میں ہمدردانہ بنیادوں پر تقرری نامے تقسیم کئے

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے شیر کشمیر اِنٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں صوبہ کشمیر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے 90 مستفیدین میں ایس آر او-43 اور ری ہیبلی ٹیشن اسسٹنس سکیم (آر اے ایس) کے تحت تقرری نامے تقسیم کئے۔ یہ تقرریاں ہمدردانہ بنیادوں پر کی گئی ہیں جن کا مقصد اُن کنبوں کو ضروری روزگار فراہم کرنا ہے جنہوں نے اپنے بنیادی کمانے والے رُکن اور کفیل کو کھو دیا ہے اور حکومت اس عزم کا اعادہ کرتی ہیں کہ وہ مشکلات کے وقت ایسے کنبوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ حکومت نے لوگوں کے ساتھ بالخصوص ان لوگوں کے ساتھ جو ذاتی المیوں وسانحات کا سامنا کر چکے ہیں 'شانہ بشانہ' کھڑے رہنے کی مخلصانہ کوششیں کی ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ/ 4

فوج کے شمالی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما کی صدارت میں میٹنگ

جموں وکشمیر میں انسداد دہشت گردی گرڈ کو مضبوط بنانے کیلئے اقدامات

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کو مضبوط بنانے کے لیے، فوج کے شمالی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ابھرتی ہوئی سلامتی کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے جوائنٹ کنٹرول سینٹرز کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ فوج نے کہا کہ میٹنگ میں سکیورٹی کے متحرک منظر نامے کا جائزہ لینے اور انسداد دہشت گردی کے طریقہ کار کی تاثیریت کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ فوج کی شمالی کمان نے ایکس پر کہا، "انٹیلی جنس نیٹ ورک کو مضبوط بنانے اور انسداد دہشت گردی کے مضبوط نیٹ ورک کے لیے وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنانے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ توجہ مرکوز اور معنی خیز بات چیت کی گئی۔ "عہدیداروں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں سکیورٹی فورسز نے مختلف ایجنسیوں کے درمیان تال میل اور آپریشنل ہم آہنگی کو بڑھانے کے لئے ہفتہ وار مشترکہ سکیورٹی جائزہ اجلاسوں کو ادارہ جاتی شکل دی گئی ہے۔ ان میٹنگوں میں جموں اور کشمیر کے دونوں خطوں کے سینئر افسران شریک ہوتے ہیں، جس سے مختلف فورسز کو ایک متحد فریم ورک کے تحت/ 5

محکمہ پولیس میں خاتون ملازمہ کی معطّلی کے بعد برطرفی کا حکم

منشیات کے کیس میں ملوث ہونے کا الزام 2021ء کے معاملہ کا فیصلہ

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر پولیس نے جمعرات کو ایک خاتون ملازمہ کو منشیات سے متعلق کیس میں مبینہ طور پر ملوث ہونے پر ملازمت سے برطرف کر دیا ہے۔ پولیس فالوور شمیمہ بانو کو جون 2021 میں نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) جموں کی جانب سے این ڈی پی ایس (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت درج ایک کیس میں گرفتاری کے بعد معطل کر دیا گیا تھا۔ اس کیس کا تعلق ممنوعہ اشیاء کی برآمدگی سے تھا۔ پولیس کے مطابق، اس معاملے میں محکمہ جاتی کارروائی شروع کی گئی تھی۔ پولیس نے بتایا کہ "انکوائری کے اختتام پر اور محکمانہ طریقہ کار کی مکمل پیروی کے بعد، ایس ایس پی بارہمولہ نے/ 7

بنگال میں بی جے پی برسر اقتدار آ گئی تو درانداز واپس بھیج دیں گے

پوری سختی کے ساتھ ''دراندازی کے مسئلے کو جڑ سے ختم'' کیا جائے گا/ شاہ

سرینگر/ یو پی آئی/ مرکزی وزیر داخلہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما امیت شاہ نے کہا ہے کہ اگر مغربی بنگال میں بی جے پی کی حکومت بنتی ہے تو ریاست میں موجود ''تمام دراندازوں کو واپس بھیجا جائے گا''۔ آسام کے پتھر کانڈی علاقے میں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے کانگریس پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ کانگریس نے برسوں تک آسام کے براک ویلی میں دراندازوں کو پناہ دی اور خطے کی ترقی کے لیے کچھ نہیں کیا۔ امیت شاہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ کانگریس کی غلط پالیسیوں اور لاپرواہی کے باعث آسام کے کئی اضلاع دراندازی سے بری طرح متاثر ہوئے، جبکہ بی جے پی نے گزشتہ برسوں میں اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے سنجیدہ کارروائیاں کیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ بی جے پی کی حکومت آتے ہی پوری سختی کے ساتھ ''دراندازی کے مسئلے کو جڑ سے ختم'' کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا:/ 10

چیف سیکریٹری کا پیٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی سٹاکس کا جائزہ

خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کے احکامات جاری

جموں/ چیف سیکرٹری مسٹر اتل ڈولو نے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اس اجلاس میں متعلقہ انتظامی سیکریٹریز، ڈویژنل کمشنرز اور ضلعی انتظامیہ نے شرکت کی۔ اجلاس کا مقصد مغربی ایشیا میں تیزی سے بدلتی ہوئی جیو پولیٹیکل صورتحال کے پیش نظر جموں وکشمیر میں ضروری اشیاء کی دستیابی اور تقسیم کا جائزہ لینا اور ممکنہ سپلائی چین کی رکاوٹوں کے خلاف مناسب بفر اسٹاک یقینی بنانا تھا۔ اجلاس کے دوران پیش کی گئی جامع رپورٹ کے مطابق یونین ٹیریٹری میں فی الحال موٹر اسپرٹ (پیٹرول)، ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی) اور ایل پی جی کے سٹاکس مستحکم ہیں جبکہ ٹرانزٹ میں بھی بڑی مقدار میں سٹاک موجود ہے جو ریزرو/ 8

خواتین کے ریزرویشن ایکٹ میں ترمیم کے مسودہ بل کو منظوری

مجوزہ قوانین 31 مارچ 2029ء کو نافذ ہوں گے

سرینگر/ جے کے این ایس/ مرکزی کابینہ نے بدھ کے روز خواتین کے ریزرویشن ایکٹ میں ترمیم کے مسودہ بل کو منظوری دے دی ہے جس سے لوک سبھا کی نشستوں کی تعداد 816 تک بڑھ جائے گی جس میں خواتین کے لئے 272 ریزرو ہوں گے، اور 2029 کے عام انتخابات میں اس کے نفاذ کو یقینی بنایا جائے گا۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں اس پیشرفت سے باخبر ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ بدھ کو وزیراعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں قانون میں ترمیم کے مسودہ بل کو منظوری دی گئی، ناری شکتی وندن ادھینیم، جسے عام طور پر خواتین کے ریزرویشن ایکٹ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ حکومت نے پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس میں توسیع کر دی ہے اور 16 سے 18 اپریل تک 3 روزہ خصوصی اجلاس منعقد ہوگا جہاں ترمیمی بل منظور ہونے کی امید ہے۔

وہ زمانہ گزر گیا جب جنگ زمینی یا فضائی محاذ تک محدود تھی/ آرمی چیف

آپریشن سندور نے ملک کی صلاحیتوں میں ایک تاریخی تبدیلی کو جنم دیا ہے

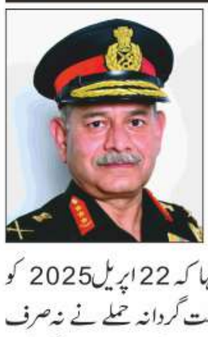

سرینگر/ یو پی آئی/ ہندوستانی فوج کے سربراہ جنرل اپیندر دویدی نے جمعرات کے روز واضح کیا کہ گزشتہ برس پاکستان کے اندر کیے گئے آپریشن سندور نے ملک کی عسکری صلاحیتوں میں ایک تاریخی تبدیلی کو جنم دیا ہے اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ بھارت تیزی سے ملٹی ڈومین آپریشن کی سمت بڑھ رہا ہے۔ بنگلورو میں ''رن سمواد'' فورم سے خطاب کرتے ہوئے آرمی چیف نے کہا کہ اب جنگ کی نوعیت مکمل طور پر بدل چکی ہے اور وہ زمانہ گزر گیا جب جنگ صرف زمینی یا فضائی محاذ تک محدود ہوتی تھی۔ اب سائبر، خلا، الیکٹرانک وارفیئر، ذہنی اثرات اور بحری آپریشنز مل کر ایک مربوط اسٹرکچر تشکیل دیتے ہیں جس میں ہر محاذ دوسرے کو تقویت فراہم کرتا ہے۔ جنرل دویدی نے اپنے خطاب میں کہا کہ 22 اپریل 2025 کو پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے نے نہ صرف ملک کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا بلکہ اس کے بعد اٹھائے گئے قدم — آپریشن سندور — نے یہ ثابت کر دیا کہ/ 11

امرناتھ یاترا 2026ء کیلئے رجسٹریشن 15 اپریل سے شروع

صحت سرٹیفکیٹ اور نئی عمر کی پابندیاں لازمی قرار دی گئیں

سرینگر/ یو پی آئی/ شری امرناتھ شرائن بورڈ نے سالانہ امرناتھ یاترا 2026 کے لیے تیاریاں تیز کر دی ہیں اور اس سلسلے میں پیشگی رجسٹریشن 15 اپریل سے باقاعدہ طور پر شروع ہو جائے گی۔ اگرچہ یاترا کے آغاز کی حتمی تاریخ کا اعلان ابھی باقی ہے، تاہم بورڈ نے اس سال کے لیے یاتریوں کے متعلق کئی اہم ضوابط اور رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ بورڈ کے مطابق ملک بھر میں جموں و کشمیر بینک، اسٹیٹ بینک آف انڈیا، پنجاب نیشنل بینک اور یس بینک کی 554 شاخوں کو رجسٹریشن مراکز نامزد کیا گیا ہے جہاں یاتری فارم پُر کر کے ضروری دستاویزات کے ساتھ رجسٹریشن کرا سکیں گے۔ اس سال یاترا کے لیے عمر کی پابندیوں میں سختی برتی گئی ہے۔ 13 سال سے کم اور 70 سال سے زیادہ عمر کے افراد کو رجسٹریشن کی اجازت نہیں ہوگی، جبکہ چھ ہفتوں سے زائد حاملہ خواتین یاترا میں شرکت کی اہل نہیں ہوں گی۔ بورڈ کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق ہر درخواست دہندہ کے لیے لازمی ہیلتھ سرٹیفکیٹ ہمراہ رکھنا ضروری ہوگا،/ 12

شالہ کدل میں 5 رہائشی مکان، کپوارہ میں کئی بسیں نذر آتش

رات کے سناٹے میں وارداتیں، وادی میں آئے روز وارداتیں تشویش ناک

سرینگر/ یو پی آئی/ وادی کشمیر میں بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب دو الگ الگ آتشزدگی کی ہولناک وارداتیں پیش آئیں جن میں کپوارہ کے مرکزی بس اسٹینڈ پر سات بسیں جبکہ سرینگر شہر خاص کے گنجان آباد علاقے شالہ کدل حبہ کدل میں پانچ رہائشی مکان جل کر خاکستر ہو گئے۔ کپوارہ ضلع کے مین بس اسٹینڈ میں بدھ کی رات دیر گئے اچانک آگ نمودار ہوئی جس نے پارکنگ میں کھڑی متعدد بسوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ بڑھتے بڑھتے دیکھتے ہی دیکھتے پورے اسٹینڈ کے ایک حصے پر حاوی ہو گئی۔ فائر اینڈ ایمرجنسی اہلکار موقع پر پہنچے اور کئی گھنٹوں کی مسلسل جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ حکام نے بتایا کہ اس واقعے میں مجموعی طور پر سات بسیں متاثر ہوئیں جن میں سے تین بسیں مکمل طور پر جل کر تباہ ہو گئیں، تین کو جزوی نقصان پہنچا جبکہ ایک بس گرمی اور دھوئیں سے متاثر ہوئی ہے۔ دوسری طرف سرینگر کے شہر خاص علاقے شالہ کدل حبہ کدل میں بھی درمیانی شب آتشزدگی کی ایک نہایت خوفناک واردات پیش آئی۔ فائر اینڈ ایمرجنسی/ 9

کویت سڑک حادثہ میں پیر پنچال کے 5 مزدور دم توڑ گئے

میتوں کی فوری طور واپسی کیلئے اہلِ خانہ کی حکومت سے اپیل

سرینگر/ یو این ایس/ کویت میں پیش آئے ایک دلخراش سڑک حادثے میں جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے پانچ مزدور جاں بحق ہو گئے، جس کے بعد ان کے آبائی علاقوں راجوری اور پونچھ میں غم واندوہ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق جاں بحق افراد میں ایک شخص راجوری کے تھنہ منڈی علاقے سے جبکہ چار افراد پونچھ کے سرنکوٹ علاقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ تمام افراد روزگار کی تلاش میں کویت گئے تھے۔ حادثے کی تفصیلات فوری طور پر سامنے نہیں آ سکیں، تاہم ایک مقامی بی جے پی رہنما کے مطابق یہ المناک واقعہ اس وقت پیش آیا جب کویت کی ایک شاہراہ پر دو گاڑیوں کے درمیان شدید تصادم ہوا، جس کے نتیجے میں پانچوں افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ واقعے کے بعد تھنہ منڈی اور سرنکوٹ کے علاقوں میں فضا سوگوار ہو گئی ہے، جہاں اہلِ خانہ اور مقامی لوگ صدمے میں ہیں اور اپنے پیاروں کے غم میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ متوفین کے اہلِ خانہ نے جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ سے اپیل کی ہے کہ/ 6

وزیر اعلیٰ نے عمر ہیر، بچھ پورہ میں 3.17 کروڑ روپے سے تعمیر کمیونٹی ہال عوام کے نام وقف کیا

کہا حکومت سرینگر کو ڈی کنجیسٹ کرنے اور سستی سہولت فراہم کرنے کی پابند ہے

سرینگر 9 اپریل//وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج کہا کہ حکومت سرینگر شہر کو ڈی کنجیسٹ کرنے کیلئے جدید اور اچھی طرح منصوبہ بند ہاؤسنگ کالونیاں تیار کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ غریب اور کمزور طبقات کو باعزت رہائش فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری اور فرض ہے۔ حضرت بل حلقہ میں عمر ہیر، بچھ پورہ میں امام العصر مولانا انور شاہ کشمیریؒ کمیونٹی ہال کا افتتاح کرنے کے بعد ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اپنی حکومت کی اہم ترقیاتی ترجیحات پر روشنی ڈالی جن میں رہائش، صحت، ٹرانسپورٹ اور سماجی فلاح و بہبود شامل ہیں۔ اس ملٹی پرپز کمیونٹی فیسیلٹی سینٹر کی تعمیر پر 3.17 کروڑ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔ یہ شادی بیاہ، سماجی تقریبات اور کمیونٹی اجتماعات کیلئے ایک باعزت، قابل رسائی اور سستی جگہ فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا ”جہاں تک سرینگر شہر کا تعلق ہے یہاں پرانے شہری علاقوں میں اب بھی متعدد چیلنجز خاص طور پر ٹریفک کی بھیڑ اور رہائشی جگہ کی کمی ہے بہت سے گھروں میں ایک سے زیادہ فیملیاں ایک ساتھ رہتی ہیں جس کی وجہ سے محدود جگہ پر شدید دباؤ پڑ رہا ہے جب تک ہم نئی رہائشی کالونیاں نہیں بناتے یہ صورتحال برقرار رہے گی۔“ انہوں نے مزید کہا ”ہم جدید۔۔۔/101

جموں میں جین تنظیم کے وفد کی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

وشوانوکار مہامنتر دیوس پر منعقدہ مذہبی تقریبات اور سماجی سرگرمیوں پر تفصیلی تبادلہ خیال

جموں، 09 اپریل////جین انٹرنیشنل ٹریڈ آرگنائزیشن (جے آئی ٹی او) جموں و کشمیر کے ایک معزز وفد نے، جس کی قیادت شری سندیپ جین کر رہے تھے، آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے راج بھون میں ملاقات کی۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی جس کے دوران باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد کے اراکین نے لیفٹیننٹ گورنر کو تفصیل کے ساتھ آگاہ کیا کہ خطے میں مختلف جین تنظیموں کی جانب سے وشوانوکار مہامنتر دیوس کے موقع پر عقیدت و احترام کے ساتھ نوکار مہامنتر کی اجتماعی تلاوت، دعائیہ مجالس اور روحانی اجتماعات کا انعقاد کیا گیا۔ ان تقریبات میں بڑی تعداد میں عقیدت مندوں نے شرکت کی اور امن، بھائی چارے اور انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔

وزیر اعلیٰ کے مشیر نے رابطہ دفتر میں متعدد وفود سے ملاقات کی

سرینگر 9 اپریل//وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی نے آج وزیر اعلیٰ کے پبلک آؤٹ ریچ آفس ”رابطہ“ میں متعدد وفود اور افراد سے ملاقات کی اور ان کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل اور مطالبات کو سنا۔ گاندربل، پٹن اور بڈگام کے وفود نے مشیر سے ملاقات کی اور اپنے اپنے علاقوں کے مختلف عوامی مسائل اور ترقیاتی امور سے آگاہ کیا۔ اس کے علاوہ کشمیر وادی کے مختلف علاقوں سے متعدد افراد نے بھی مشیر سے ملاقات کی اور مقامی ترقیاتی کاموں اور دیگر کمیونٹی امور سے متعلق مسائل اجاگر کئے۔ مشیر نے تمام وفود اور افراد کی بات بڑے غور سے سنی اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل کا جائزہ لیا جائے گا اور متعلقہ محکموں کو مناسب کارروائی کیلئے بھیج دیا جائے گا۔

بی جے پی کے نظریے کا محور خدمت اور سماجی ذمہ داری ہے// اشوک کول

گاؤں/بستی چلو ابھیان کے تحت صفائی مہم کا انعقاد

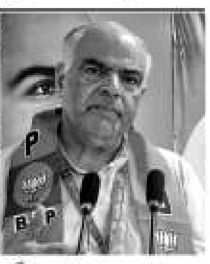

جموں، 09 اپریل //جموں و کشمیر بی جے پی کے جنرل سیکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے منڈل شاستری نگر، پنچایت دھرپ، جموں ساؤتھ میں منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کیا، جہاں سینئر شہریوں اور فلاحی اسکیموں سے وابستہ مستفیدین کو ان کی خدمات اور تعاون کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ پروگرام بھارتیہ جنتا پارٹی کے یومِ تاسیس کی تقریبات کے سلسلے میں جاری تقاریب کا حصہ تھا۔ اسی دوران ”گاؤں/بستی چلو ابھیان“ کے تحت اسی علاقے میں واقع گوڈ شیو مندر میں صفائی مہم بھی چلائی گئی، جس کے ذریعے صفائی (سوچھتا) اور عوامی شمولیت کا پیغام دیا گیا۔ تقریب میں پردومن سنگھ (جموں ساؤتھ ضلع کے پربھاری)، نریش سنگھ (بی جے پی جموں ساؤتھ ضلع کے صدر)، دیگر سینئر پارٹی قائدین اور مقامی معززین نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اشوک کول نے عوامی خدمت اور سماجی ذمہ داری کے تئیں پارٹی کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ہمیشہ خدمت، احترام اور لگن کی اقدار کو برقرار رکھتی آئی ہے، جو اس کے تنظیمی نظریے کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکنان معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچیں، خاص طور پر بزرگوں اور سرکاری۔۔۔/104

سرکردہ سیاسی وسماجی لیڈر جبران ڈار اپنی پارٹی میں شامل ہوئے

سید محمد الطاف بخاری اور دیگر پارٹی قائدین نے پُرتپاک استقبال کیا

سرینگر//سرینگر کے چھانہ پورہ حلقے سے تعلق رکھنے والے معروف سیاسی کارکن جبران ڈار نے آج اپنے ساتھیوں اور حامیوں سمیت باضابطہ طور پر اپنی پارٹی میں شمولیت اختیار کرلی ہے۔ جبران ڈار اور اُن کے رفقا نے اپنی پارٹی کے صدر دفتر سرینگر میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب کے دوران اپنی پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقعے پر پارٹی قیادت نے اُن کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقعے پر بات کرتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ پارٹی کے لیے یہ انتہائی اطمینان کی بات ہے کہ عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار باعزم سیاسی کارکنان اس میں شامل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، میں جبران ڈار صاحب اور ان کے ساتھیوں کا اپنی پارٹی میں دل کی گہرائیوں سے خیر مقدم کرتا ہوں۔ اپنی پارٹی ان مخلص افراد۔۔۔/103

یوم مہجور پر صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا پیغام

مہجور کی انقلابی شاعری کو کشمیری شناخت اور حب الوطنی کی علامت قرار دیا

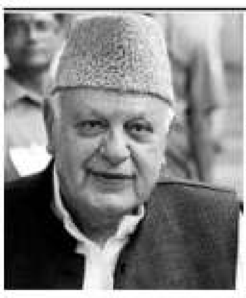

سرینگر//صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے یوم مہجور پر اپنے پیغام میں کہا، کہ ہم سب اہل وطن شاعر کشمیر کے نواؤں اور شیر کشمیر پر ہوئی جفاؤں کو تا قیامت یاد کرتے رہیں گے۔ اُنہوں نے کہا کہ شاعر کشمیر مہجور نے اپنی ولولہ انگیز اور فکری شاعری کے ذریعہ اہل وطن کو انقلاب برپا کرنے کی عوت دی۔ پھر یہاں کے ذرے ذرے سے ”ولو ہا باغوانو نو بہارچ شان پیدا کر“ کی صدائیں گونج اُٹھیں۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا، کہ محسن اور محب وطن شاعر کو چمن کی خستہ حالی اور بلبل کی افسردگی اور آہ وفغان کا خُوب اندازہ تھا۔ پر وہ اس کا خُوب تر علاج بھی جانتے تھے۔ اُنہوں نے چمن کے مالی کو نزاکت اور نفاست کا گرویدہ بننے کا درس نہیں دیا، بلکہ چمن کو آباد کرنے کیلئے زلزلہ کے مانند ہلچل مچانے کی تلقین کی۔ بادصر صر نہیں، طوفانی ہوا بن کر مچلنے کو کہا۔ بجلیاں برسانے کا درس دیا۔ ”تو نیول کر، گگرایہ کر، طوفان پیدا کر“۔ عظمت قوم کے خواب دیکھنے والے شاعر کا تخیل عمل میں تبدیل ہونے کیلئے ایک ولولہ انگیز مالی کے کروٹ لینے کا منتظر تھا۔ پارٹی کے۔۔۔/102

ڈی سی کولگام کا اہم ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ، بروقت تکمیل کی ہدایت

متعلقہ محکموں کو باہمی تال میل سے منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی تاکید

کولگام، 09 اپریل////ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے آج ڈی سی دفتر کولگام میں ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ضلع میں جاری مختلف تعمیراتی منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس میں سپرنٹنڈنگ انجینئر پی ڈبلیو (آر اینڈ بی) سرکل کولگام، مکینیکل ڈویژن، آر اینڈ بی الیکٹرک ڈویژن، کے پی ڈی سی ایل، جل شکتی (پی ایچ ای) ڈویژن کولگام/قاضی گنڈ کے ایگزیکٹو انجینئرز، ضلع معدنیات افسر کولگام اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے کئی اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا جامع جائزہ لیا، جن میں میرہامہ، چوگام اور ویسو میں ٹرانزٹ رہائشی سہولیات، سب ضلع اسپتال قائمہ، گورنمنٹ ڈگری کالج فریسال، ایکلویا ماڈل ریزیڈنشل اسکول، کثیر المقاصد۔۔۔/105

ڈی سی بانڈی پورہ کا جی اینڈ بی ہاسٹل طلباء کے ساتھ مکالمہ

کیریئر، قیادت اور اخلاقیات پر زور، 13 نمایاں طلباء کو اعزاز سے نوازا گیا

بانڈی پورہ، 09 اپریل//ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے گجر و بکروال بوائز ہاسٹل بانڈی پورہ کا دورہ کیا اور دسویں، گیارہویں اور بارہویں جماعت کے طلباء کے ساتھ ایک بامقصد اور معلوماتی نشست منعقد کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے طلباء کے سوالات کا کھلے دل سے خیر مقدم کیا اور کیریئر کے مواقع، قیادت اور اخلاقیات پر تفصیل سے گفتگو کی۔ انہوں نے اپنی تعلیمی اور پیشہ ورانہ زندگی کے تجربات کی روشنی میں نوجوانوں کو محنت، لگن اور دیانت داری۔۔۔/106

حکومت جموں و کشمیر میں صنعتی ترقی کیلئے پُرعزم ہے/ نائب وزیر اعلیٰ

صدر جے سی سی آئی کے ساتھ صنعتی فروغ اور غیر فعال یونٹوں کی بحالی پر تبادلہ خیال

جموں/ 09/اپریل//نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج جموں و کشمیر میں صنعتی شعبے کو مضبوط بنانے اور فروغ دینے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے ان باتوں کا اظہار آج سول سیکریٹریٹ جموں میں صدر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری جموں ارون گپتا اور خزانچی راجیش گپتا سے ملاقات کے دوران ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ دوران میٹنگ صنعتی شراکت داروں کو۔۔۔/107

ڈپٹی کمشنر سرینگر کی زیر صدارت ضلع ٹیلی کام کمیٹی کا اجلاس

جے کے سی آئی پی کے تحت انفراسٹرکچر کا جائزہ لیا

سرینگر، 09 اپریل////جموں و کشمیر کمیونیکیشن اینڈ کنیکٹیویٹی انفراسٹرکچر پروجیکٹ (جے کے سی آئی پی) کے تحت ٹیلی کام ڈھانچے کی ترقی کا جائزہ لینے اور اس پر تبادلہ خیال کے لیے آج ضلع ٹیلی کام کمیٹی (ڈی ٹی سی) کا ایک اجلاس ڈپٹی کمشنر سرینگر، اکشے لابرو کی زیر صدارت ڈی سی آفس کے میٹنگ ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ضلع ترقیاتی کمشنر رفعت آفتاب قریشی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سید سلیت شاہ، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی شبیر احمد، ڈی آئی او این آئی سی سرینگر شہناز نعیم کے علاوہ محکمہ جنگلات، ایس ڈی اے، پی سی سی کے افسران اور ضلع میں کام کرنے والی مختلف ٹیلی کام کمپنیوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران سرینگر ضلع میں ٹیلی کام انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور نیٹ ورک کنیکٹیویٹی کو بہتر بنانے سے متعلق اہم امور پر غور وخوض کیا گیا۔۔۔/109

پولیس کی جانب سے پلوامہ اور اننت ناگ میں ’تھانہ دیوس‘ کا انعقاد

سرینگر//جموں و کشمیر پولیس نے ضلع پلوامہ اور اننت ناگ کے تمام تھانوں اور پولیس چوکیوں میں ’تھانہ دیوس‘ منایا۔ تقریبات کی صدارت متعلقہ دائرہ اختیار کے افسران نے کی جبکہ مختلف علاقوں میں معزز شہریوں کی فعال شرکت دیکھنے کو ملی۔ پروگراموں کے دوران شرکاء نے اپنی عوامی شکایات اور مسائل پیش کیے، جنہیں تحمل کے ساتھ سنا گیا اور ضروری کارروائی کے لیے درج کیا گیا۔ کئی شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا جبکہ دیگر کو مناسب حل کے لیے اعلیٰ حکام کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ اس موقع پر شرکاء کو عوامی۔۔۔/108

جاوید رانا نے شاہستار میں بڑے ایکوٹورازم منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا

علاقے کو اُبھرتے ہوئے ایڈونچر ٹورازم ہب کے طور پر فروغ دینے کی کوشش

پونچھ/ 09/اپریل//وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی اُمور نے دیرپا ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کی طرف ایک اہم قدم اُٹھاتے ہوئے آج ضلع پونچھ کے مینڈھر اور سرنکوٹ علاقوں میں ایکوٹورازم اور بنیادی ڈھانچے کے متعدد منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ محکمہ جنگلات و ماحولیات کی جانب سے شروع کیے گئے یہ اقدامات حکومت کی اس مشترکہ کوشش کی عکاسی کرتے ہیں جس کا مقصد علاقے کی قدرتی خوبصورتی سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے ماحولیاتی توازن اور عوامی شمولیت کو یقینی بنانا ہے۔ اس موقعہ پر محکمہ کے سینئر افسران اور مقامی رہائشیوں۔۔۔/110

چیف سیکرٹری نے جے اینڈ کے میں بی آئی ایس اے جی۔ این

کی حمایت یافتہ ای۔ گورننس اقدامات کا جائزہ لیا

جموں 9 اپریل//چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج باسکر آچاریہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار سپیس ایپلیکیشنز اینڈ جیو انفارمیٹکس (بی آئی ایس اے جی۔ این) کے تعاون سے جموں و کشمیر میں نافذ کئے جا رہے اہم ای۔ گورننس اور ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لینے کیلئے منعقدہ ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں آئی ٹی سیکرٹری ڈاکٹر پیوش سنگلا اور بی آئی ایس اے جی۔ این کے اسپیشل ڈائریکٹر جنرل ونائے ٹھاکر کے علاوہ متعلقہ ایڈمنسٹریٹو سیکرٹریز، محکموں کے سربراہان، اعلیٰ پولیس افسران، نیشنل انفارمیٹکس سینٹر کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران چیف سیکرٹری نے مختلف۔۔۔/111

PUBLIC NOTICE

I, Tariq Ahmad Naik, S/o Abdul Gani Naik, R/o Chinar Colony, Baghat Barzulla, Srinagar, UT of J&K, do hereby inform the general public that my son's name is wrongly recorded in his school records as Alim Tariq.

However, his correct and complete name is Alim Tariq Naik.My son is currently a student of 9th Class (Section Blue, Roll No. 39 (at Kashmir Valley School, Humhama. Henceforth, he shall be known and recorded as ALIM TARIQ NAIK in all official records and future correspondence.

Any person having any objection to this correction should file the same in writing to the Principal, Kashmir Valley School, Humhama, within 7 days from the date of publication of this notice. No objection shall be entertained thereafter

Tariq Ahmad Naik.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR BUCHWARA SRINAGAR

Executive Magistrate 1st Class

Subject -:Application of Jan Mohammad Sheikh S/o Farooq Ahmad Sheikh Buchwara Dalgate Srinagar for registration of Date of birth certificate

NOTICE

In connection with above, subject matter, this court is in receipt of an application preferred by Jan Mohammad Sheikh S/o Farooq Ahmad Sheikh R/o Buchwara Dalgate Srinagar for registration of date of birth certificate the report sought from the Patwari concerned and documents viz as per District, Medical Board Srinagar Department of Health Date of Birth mention is 13-03-1997 copy enclosed herewith as well as Aadhar card, Ration card, Affidavit, Non- Availability certificate, in support of his claim.

Before this office proceed into the matter, it is notified that if any Body having any objection regarding the matter he/she may intimate the office of Undersigned within office hours for objection within period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained by this office for the issue order regarding the matter.

Naib Tehsildar (Buchwara)

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION SUB-OFFICE BUDGAM

Public Notice

I have passed / appeared in SSE (Class 10th(under Roll No: 117023080,Session: ANNUAL REGULAR 2025 through THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION.

The error has been committed by the International Islamic School Peerbagh against my Mother's name as BILQUEESA SHAFI instead of BILQEESA SHAFI.

Now I have applied for correction in the The Jammu and Kashmir Board of School Education Sub-office Budgam. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary, Sub Office Budgam Kashmir within Seven days from the date of the publication of this notice, after the expiry of said period, no objection will be entertained.

This is published for the information of the general public. The correct particulars to be recorded are as under-:NAME: SYED ABDUL HANAN NAQASHBANDI FATHER'S NAME: SYED SHAIDA AHMAD NAQASHBANDI MOTHER'S NAME: BILQEESA SHAFI DATE OF BIRTH: 26-04-2009 RESIDENCE: IQBAL COLONY RAWALPORA MOBILE: 7006690925

MODEL HIGH SCHOOL

RAJBAGH, JAWAHARNAGAR. SRINAGAR

LIST OF THE MEMBERS OF MANAGING BODY

S. No	NAME WITH PARENTAGE	RESIDENCE	QUALIFICATION	OCCUPATION	DESIGNATION
1	MR. SHOWKAT HUSSAIN S/0 LATE PIR ARIF HUSSAIN	21,PVT. JAWAHAR NAGAR	B.E.CIVIL	RTD. GOVT. ENGINEER	CHAIRPERSON
2	MR MUSHTAQ AHMAD BHAT S/0 GH MOHAMMAD BHAT	JAWAHAR NAGAR	B.COM	BUSINESS	SECRETARY
3	MR NAZIR AHMAD DAR S/0 LATE HAJI MOHD SUBHAN DAR	RAJ BAGH	M. A, B.ED	PRIVATE TEACHER	JOINT SECRETARY
4	MRS. ZAINAB AKHTER RAJBAGH D/0 LATE HAJI MOHAMMAD ABDULLAH KHAN	RAJBAGH	B.SC, B ED	RETD. GOVT. TEACHER	ADMINISTRATOR
5	MR SHEIKH MOHAMMAD AYOUB S/O LATE HAJI ALI MOHAMMAD SHEIKH	RAJBAGH	B A, B.ED	PRINCIPAL	MEMBER
6	MISS.ZIA BILAL D/0BILAL AHMA	KURSU RAJ BAGH	M.SC.	SCHOOL TEACHER	MEMBER
7	MR. MOHAMMAD AFZAL RATHER S/O GHULAM MOHAMMAD RATHER	IKHRAJPORA	T.D.C	RETD. GOVT EMPLOYEE	MEMBER (PARENT)
8	IMTIYAZ AHMAD DAR S/0 ABDUL MAJEED DAR	SILK FACTORY RAJBAGH	MATRIC	BUSINESS	MEMBER (PARENT)

NOTE: Any objection regarding the Managing Body of the institution be intimated to director school education within seven days from the date of publications of this notice. No objections shall be entertained after the expiry of said period.

Sd-/Chairman

PUBLIC NOTICE

I, Nizhad Ahmad Dar,R/o Monghall, Tehsil District Anantnag, do hereby inform the general public that my daughter, Huda Jan, was born on 01-02-2024at home.

Due to lack of awareness, her birth was not registered with the concerned authorities at the time of her birth. I have now applied for the issuance of her Birth Certificate before the Registrar of Births and Deaths / Executive Officer, Municipal Council Anantnag.

If any person has any objection regarding the registration of the aforementioned birth, they may file their objection in writing to the office of the Registrar of Births and Deaths, Anantnag, within 7 days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objections shall be entertained.

Nizhad Ahmad Dar
(Father/Applicant)
Residence: Monghall, Anantnag

میر واعظ ہمدانی کا شاعر کشمیر غلام محمد مہجور کو خراج عقیدت

سرینگر:۔ جموں و کشمیر جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ جناب میر واعظ کشمیر مولانا مولوی ریاض احمد ہمدانی نے شاعر کشمیر الحاج پیرزادہ غلام محمد مہجور کے یوم وصال پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور اُن کے حق میں کلمات اور دعائے مغفرت بھی ادا کیا۔ انہوں نے مرحوم شاعر کشمیر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کا کلام خود اعتمادی اور انقلاب اور حب الوطنی پر مبنی ہے۔

وادی کشمیر کے لیل ونہار

چیمبر آف کامرس کا جنگ بندی کا خیر مقدم اور کچھ گذارشات

ٹی ای این/ امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی جموں اور کشمیر میں کاروباری برادری کیلئے ایک سانس لینے کے طور پر آئی ہے، تجارتی اداروں اور برآمدکنندگان نے مغربی ایشیا کے تنازعہ کی وجہ سے ہفتوں کی اقتصادی غیر یقینی صورتحال کے بعد محتاط امید کا اظہار کیا ہے۔ کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر جاوید احمد ٹینگا نے کہا کہ چیمبر نے جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے استحکام کی بحالی کی جانب ایک انتہائی ضروری قدم قرار دیا۔ٹینگا نے کہا کہ ہم امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہیں، اس امید کے ساتھ کہ یہ ترقی جغرافیائی سیاسی کشیدگی کو کم کرے گی اور تنازعات سے متاثر ہونے والے خطوں میں اقتصادی استحکام کو بحال کرے گی۔انہوں نے کہا کہ مغربی ایشیا میں تنازعات کے بڑے اور دوررس معاشی نتائج برآمد ہوتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر محفوظ نہیں رہا ہے۔حالیہ کشیدگی نے تجارتی بہاؤ کو بری طرح متاثر کیا،سپلائی چین میں خلل پڑا اور مجموعی طور پر کاروباری جذبات کو متاثر کیا۔سیکٹر کے مخصوص اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے، جاوید ٹینگا نے کہا کہ کشیدہ کشیدگی کے دوران کشمیر سے برآمدات میں نمایاں کمی دیکھی گئی۔انہوں نے کہا کہ ترسیل میں تاخیر، بین الاقوامی منڈیوں میں غیر یقینی صورتحال اور لاجسٹکس کے بڑھتے ہوئے خدشات تھے۔چیمبر نے ملکی معیشت کے اندر آپریشنل چیلنجز کو بھی جھنڈا دیا۔ٹینگا نے مزید کہا کہ ہوٹلوں اور ریستورانوں کو کمرشل ایل پی جی کی فراہمی سے متعلق مسائل نے مہمان نوازی کے شعبے پر اضافی دباؤ پیدا کیا، جو پہلے ہی ایک نازک بحالی کے مرحلے میں ہے۔سیاحت، جو خطے کی معیشت کا ایک اہم محرک ہے، نے بھی متاثر کیا۔صنعت کے اسٹیک ہولڈرز نے بکنگ میں کمی اور بڑھتی ہوئی منسوخی کی اطلاع دی کیونکہ عالمی غیر یقینی صورتحال کا سفری جذبات پر وزن ہے۔سرینگر کے ایک ہوٹل والے نے کہا کہ یہاں تک کہ وسیع تر علاقے میں عدم استحکام کا تصور بھی سیاحوں کے اعتماد کو متاثر کرتا ہے۔ہم نے مسافروں کے درمیان ہچکچاہٹ اور عروج کے دوران کچھ منسوخی دیکھی۔زمین پر برآمدکنندگان نے ان خدشات کی بازگشت کی۔سرینگر سے دستکاری کے ایک برآمدکنندہ نے کہا کہ تصادم نے بیرون ملک منڈیوں میں غیر یقینی صورتحال پیدا کر دی۔خریداروں نے انتظار کرو اور دیکھنے کا طریقہ اپنایا، جس سے آرڈر سست ہوگئے۔سیب کی برآمدات میں کام کرنے والے ایک پھل کے تاجر نے کہا کہ لاجسٹک رکاوٹوں نے دباؤ میں اضافہ کیا۔انہوں نے کہا کہ مال برداری کے اخراجات غیر مستحکم تھے اور ترسیل میں تاخیر ہوئی۔ایک اور برآمدکنندہ نے نوٹ کیا کہ کرنسی کے اتار چڑھاؤ نے بھی ایک کردار ادا کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ روپے کی کمزوری اور ان پٹ کی بڑھتی ہوئی لاگت نے اس مدت کے دوران مارجن کو برقرار رکھنا مشکل بنا دیا۔چیمبر صدر نے کہا کہ ان عوامل کے مجموعی اثر نے تمام شعبوں میں کاروباری جذبات کو پست کیا۔چیمبر نے کہا کہ کاروباری محتاط تھے، سرمایہ کاری سست پڑ گئی، اور عالمی ترقی سے منسلک غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے مارکیٹ کی سرگرمیاں متاثر ہوئیں۔پائیدار امن کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، ٹینگا نے کہا کہ کاروباری برادری کو پوری امید ہے کہ یہ جنگ بندی مختصر مدت تک محدود نہیں رہے گی بلکہ پائیدار امن کی راہ ہموار کرے گی، جو معاشی بحالی اور ترقی کے لیے ضروری ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ مغربی ایشیا میں طویل مدتی جغرافیائی سیاسی استحکام جموں وکشمیر جیسے خطوں کے لیے اہم ہے۔ ہماری معیشت بیرونی تجارتی حرکیات اور ترسیلات زر سے جڑی ہوئی ہے۔اس خطے میں استحکام ہمارے معاشی نقطہ نظر کو براہ راست متاثر کرتا ہے۔اپنے موقف کا اعادہ کرتے ہوئے، چیمبر نے کہا کہ پائیدار امن سے کاروباروں کے درمیان اعتماد بحال کرنے، تجارتی رفتار کو بحال کرنے اور ہموار سپلائی چین کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ٹینگا نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ یہ ترقی کاروباروں کی بحالی اور ترقی کے لیے ایک زیادہ مستحکم اور پیش قیاسی ماحول کا آغاز ہے۔

جموں وکشمیر میں گلیشیئر تیزی سے پگھلنے لگے

آبی وماحولیاتی بحران کا خدشہ

یواین ایس/ تازہ ترین سائنسی تحقیقات نے انکشاف کیا ہے کہ جموں وکشمیر اور لداخ میں گلیشیئروں کا تیز رفتار پگھلاو ایک خطرناک موڑ میں داخل ہو چکا ہے، جس کے نتیجے میں خطے کی آبی سلامتی، زراعت، حیاتیاتی تنوع اور پہاڑی ماحولیاتی نظام کو شدید خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔۔ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ پگھلاو اب ایک ایسے مرحلے میں پہنچ چکا ہے جہاں مستقبل قریب میں دریاؤں کے بہاؤ، غذائی تحفظ اور انسانی بستیوں پر اس کے اثرات مزید سنگین ہوسکتے ہیں۔جموں، وادی اور لداخ، مجموعی طور پر تقریباً 18 ہزار گلیشیئروں کا گھر ہیں، جو ہمالیائی پہاڑی سلسلوں میں واقع ہیں اور جہلم، چناب اور سندھ جیسے بڑے دریاؤں کو پانی فراہم کرتے ہیں۔لیکن گزشتہ چند دہائیوں میں ان گلیشیئروں کے حجم اور رقبے میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔واڈیا انسٹی ٹیوٹ آف ہمالین جیولوجی اور انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن کی مشترکہ تحقیق کے مطابق خطے میں 18 فیصد سے زیادہ گلیشیئر تیز رفتار پگھلاو کے باعث کم ہوگئے ہیں۔وادی کشمیر کا سب سے بڑا اور سب سے اہم کولاہائی گلیشیئر، جو دریا جہلم کا بنیادی ماخذ ہے، 1960 کی دہائی سے اب تک اپنے رقبے کا 24 فیصد اور حجم کا 50 فیصد کھو چکا ہے۔ریکارڈوں کے مطابق 1963 سے 2005 تک اس کے پگھلاو کی رفتار 2.9 کلومیٹر تھی، جو سالانہ اوسط 16 میٹر بنتی ہے۔تازہ تحقیق بتاتی ہے کہ گلیشیئر اب چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم ہو رہا ہے اور عدم توازن کی حالت میں ہے۔کشتواڑ کے گلیشیئروں میں بھی گزشتہ 40 برسوں کے دوران 8.8 فیصد رقبے کی کمی ریکارڈ کی گئی، جب کہ 1998 سے 2014 کے درمیان کی نگرانی میں 65 گلیشیئروں نے مجموعی طور پر 32 مربع کلومیٹر برف کھوئی۔انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن اور نیشنل ریموٹ سینسنگ سینٹر کی 2011-2021 کی تحقیق ''گلیشیئر انوینٹری آف ہمالیاز'' میں 2 ہزار سے زائد گلیشیئروں کی نگرانی کی گئی، جس میں مغربی ہمالیہ خصوصاً جموں وکشمیر میں مسلسل سکڑاؤ کی تصدیق ہوئی۔جیالوجیکل سروے آف انڈیا کے مطابق تھاجوس گلیشیئر بھی ہر سال 3 سے 5 میٹر تک کم ہو رہا ہے۔دوسری جانب چناب ماخذ کے بارے میں ماہرین نے پیش گوئی کی ہے کہ 2050 تک دریائی بہاؤ میں 25 فیصد کمی واقع ہوسکتی ہے، جو زرعی وآبی ضروریات کے لیے شدید دھچکا ہوگا۔یونیورسٹی آف جموں کے ماہرین ماحولیات نے انکشاف کیا ہے کہ پیر پنجال رینج کے گلیشیئر خطے میں سب سے تیزی سے پگھل رہے ہیں، جن کا سالانہ نقصان 1 میٹر تک پہنچ چکا ہے، جبکہ قراقرم رینج میں پگھلاو نسبتاً کم یعنی 10 سینٹی میٹر سالانہ ہے۔یہ فرق ڈھلوان، مٹی کے تہہ، گلیشیئر کے سائز اور مقامی موسمیاتی حالات کی وجہ سے پایا جاتا ہے۔2020 میں کی گئی ایک بڑی سٹالائٹ اسٹڈی میں 12,243 گلیشیئروں کا جائزہ لیا گیا۔رپورٹ کے مطابق جموں وکشمیر اور لداخ میں سالانہ اوسط 35 سینٹی میٹر پانی کے مساوی برف پگھل رہی ہے، جو مجموعی طور پر تقریباً 70 گیگاٹن برف کے نقصان کے برابر ہے۔یہ ایک ایسا نقصان جس کا براہ راست اثر خطے کے دریاؤں، جنگلات، زراعت اور آبی ذخائر پر پڑ رہا ہے۔گلیشیئر پگھلانے نہ صرف دریائی بہاؤ کو متاثر کیا ہے بلکہ وادی کے زرعی نظام کو بھی بدلنے پر مجبور کر دیا ہے۔کشمیر یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر عرفان رشید کی قیادت میں کی گئی تحقیق میں گلیشائی پانی سے بہنے والے ندی نالے (گلیشیئر فیڈ اسٹریمز) کے پانچ مقامات پر پانی کے بہاؤ میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی۔سروے میں شامل 30 فیصد لوگوں نے آبپاشی کے لیے پانی کی کمی کو زرعی زمین کے سکڑاؤ اور ان زمینوں کے سیب کے باغات میں تبدیل ہونے کی بنیادی وجہ قرار دیا۔ماہرین کا کہنا ہے کہ گلیشیئروں کے مسلسل سکڑنے سے مستقبل میں زرعی پیداوار، پانی کی دستیابی، جنگلی حیات، موسم اور انسانی آبادیوں پر سنگین اثرات مرتب ہوں گے، جبکہ گلیشیائی جھیلوں کے پھیلاو کے ساتھ گلیشائی جھیلوں کے اچانک پھٹنے کے خطرات بھی بڑھ رہے ہیں۔ماحولیاتی محققین کا کہنا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو خطے کی بڑی آبادی کو آنے والے برسوں میں پانی، خوراک اور موسمیاتی عدم استحکام کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔انہوں نے حکومت کو ہنگامی بنیادوں پر گلیشیئر مانیٹرنگ، آبی انتظام کاری، موسمیاتی موافقت اور پائیدار ترقیاتی حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

حالات واقعات

برقی گاڑیاں: مستقبل کی سفری انقلاب

طارق انور

دنیا تیزی سے ایک ایسے دور میں داخل ہو رہی ہے جہاں روایتی ایندھن سے چلنے والی گاڑیاں اپنی افادیت کھوتی جارہی ہیں اور ان کی جگہ برقی گاڑیاں لے رہی ہیں۔ یہ تبدیلی محض ایک تکنیکی ارتقا نہیں بلکہ ایک سماجی، معاشی اور ماحولیاتی انقلاب کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ برقی گاڑیاں، جنہیں عام طور پر الیکٹرک وہیکلز کہا جاتا ہے، نہ صرف توانائی کے متبادل ذرائع کی نمائندگی کرتی ہیں بلکہ یہ فضائی آلودگی میں کمی، ایندھن کے اخراجات میں بچت اور پائیدار ترقی کے خواب کو بھی حقیقت کا روپ دیتی ہیں۔

برقی گاڑیوں کا بنیادی تصور سادہ مگر انقلابی ہے۔ان گاڑیوں میں اندرونی دہن کے انجن کی جگہ برقی موٹر استعمال ہوتی ہے جو بیٹری سے حاصل ہونے والی توانائی پر چلتی ہے۔ یہ بیٹریاں عام طور پر لیتھیم آئن ٹیکنالوجی پر مبنی ہوتی ہیں، جو زیادہ دیر تک توانائی محفوظ رکھنے اور تیزی سے چارج ہونے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ برقی گاڑیاں نہ صرف خاموش ہوتی ہیں بلکہ ان میں روایتی گاڑیوں کے مقابلے میں کم حرکت پذیر پرزے ہوتے ہیں، جس سے ان کی دیکھ بھال نسبتاً آسان اور کم خرچ ہوجاتی ہے۔

ماحولیاتی لحاظ سے دیکھا جائے تو برقی گاڑیاں ایک نعمت سے کم نہیں۔ روایتی گاڑیاں پٹرول اور ڈیزل کے استعمال کے باعث کاربن ڈائی آکسائیڈ اور دیگر مضر گیسوں کا اخراج کرتی ہیں، جو عالمی حدت میں اضافے اور فضائی آلودگی کا باعث بنتی ہیں۔ اس کے برعکس برقی گاڑیاں چلتے وقت کوئی دھواں خارج نہیں کرتیں، جس سے شہروں کی فضا صاف رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ اگر بجلی کی پیداوار بھی قابل تجدید ذرائع جیسے سورج یا ہوا سے ہو تو یہ نظام مکمل طور پر ماحول دوست بن سکتا ہے۔

معاشی نقطہ نظر سے بھی برقی گاڑیاں فائدہ مند ثابت ہو رہی ہیں۔ اگرچہ ابتدائی خریداری کی قیمت روایتی گاڑیوں کے مقابلے میں زیادہ ہوسکتی ہے، مگر طویل مدت میں ان کی لاگت کم ہوجاتی ہے۔ ایندھن کے اخراجات تقریباً ختم ہوجاتے ہیں اور دیکھ بھال پر بھی کم خرچ آتا ہے۔ کئی ممالک میں حکومتیں برقی گاڑیوں کے فروغ کے لیے سبسڈی، ٹیکس میں چھوٹ اور دیگر مراعات فراہم کر رہی ہیں، جس سے ان کی مقبولیت میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔

برقی گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کے باوجود کچھ چیلنجز بھی موجود ہیں۔ سب سے بڑا مسئلہ چارجنگ انفراسٹرکچر کی کمی ہے۔ اگرچہ بڑے شہروں میں چارجنگ اسٹیشنز کی تعداد بڑھ رہی ہے، مگر دیہی علاقوں میں یہ سہولت ابھی محدود ہے۔ اسی طرح بیٹری کی چارجنگ میں لگنے والا وقت اور اس کی محدود رینج بھی صارفین کے لیے ایک اہم مسئلہ ہے۔ تاہم، جدید تحقیق اور ترقی کے باعث ان مسائل پر تیزی سے قابو پایا جا رہا ہے۔ نئی بیٹری ٹیکنالوجیز متعارف ہو رہی ہیں جو زیادہ دیر تک چلتی ہیں اور کم وقت میں چارج ہوجاتی ہیں۔

کچھ کارروائیاں، چند سرگرمیاں

مینڈھر میں سڑکوں کی ترقی کا بڑا اقدام

زائد از 3 کروڑ روپے مالیت کے منصوبے شروع

وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج مینڈھر میں سڑکوں کی ترقی کے متعدد منصوبوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا جن کی مجموعی لاگت زائد از 3.19 کروڑ روپے ہے۔ یہ اقدامات جموں وکشمیر کے سرحدی اور دیہی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہیں جو حکومت کے آخری میل تک رابطہ یقینی بنانے کے عزم کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس موقعہ پر وزیر موصوف نے خطاب کرتے ہوئے ان منصوبوں کو ایک انقلابی اقدام قرار دیا جس کا مقصد دیرینہ بنیادی ڈھانچے کی کمی کو دور کرنا اور مینڈھر میں رسائی کو بہتر بنانا ہے۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دیرپا اور مضبوط سڑکوں کی تعمیر پسماندہ علاقوں کی سماجی ومعاشی صلاحیت کو اُجاگر کرنے کے لئے نہایت اہم ہے۔ آج افتتاح کئے گئے بڑے منصوبوں میں مین روڈ این ایچ۔144 اے کلر سے شاہدرا شریف تک کملوگلی کے راستے سڑک کی تعمیر شامل ہے جو یوٹی کیپٹل ایکس اخراجاتی بجٹ کے تحت ایک کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل کی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ ایم ایل اے حلقہ ترقیاتی فنڈ کے تحت آڑی۔سرہوتی سڑک کی اَپ گریڈیشن 50 لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل کی گئی ہے۔ وزیر نے آڑی۔سرہوتی سڑک کی مزید مضبوطی کے لئے بھی سنگ بنیاد رکھا جس میں 30 لاکھ روپے کی لاگت سے گڑھوں کی مرمت پروگرام کے تحت میکڈیمائزیشن اور 40 لاکھ روپے کی لاگت سے یوٹی سیکٹر کے تحت مستقل بحالی شامل ہے۔ ایک اور اہم پروجیکٹ میں مین روڈ سے حاجی پلو کے راستے دارہ ٹاپ تک سڑک کی میکڈمائزیشن شامل ہے جس کی تخمینہ لاگت 75 لاکھ روپے سے سی اینڈ ڈی سکیم کے تحت شروع کی گئی ہے۔ مزید برآں، مینڈھر میں مین روڈ سے شاہستار زیارت تک سڑک کی اَپ گریڈیشن جو ٹی ایم وی گرسائی کے تحت کی گئی، 24 لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل ہو چکی ہے۔ جاوید رانا نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اس بات کا اعادہ کیا کہ دُور دراز، سرحدی اور پسماندہ علاقوں میں رابطہ فراہم کرنا عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ناکافی سڑکوں کی وجہ سے کوئی بھی کمیونٹی الگ تھلگ نہیں رہنی چاہیے اور معیاری رابطہ ہر شہری کا بنیادی حق ہے، چاہے وہ کسی بھی علاقے سے تعلق رکھتا ہو۔ وزیر نے بتایا کہ حکومت سڑکوں کی ترقی کے لئے ایک جامع اور کثیر جہتی حکمت عملی اختیار کر رہی ہے جس میں حلقہ ترقیاتی فنڈز، یوٹی سیکٹر کی رقوم اور ہدفی مرمتی پروگرام شامل ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اس مربوط حکمت عملی کا مقصد ہر گاؤں، بستی اور سرحدی علاقے کو قابل اعتماد سڑکوں کے ذریعے جوڑنا ہے۔ وزیر موصوف نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے وسیع اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بہتر سڑکیں معاشی ترقی اور سماجی پیش رفت کے لئے محرک کا کام کرتی ہیں۔ اُنہوں نے وضاحت کی کہ بہتر سڑکیں ٹرانسپورٹیشن کے اخراجات کو کم کرتی ہیں، مقامی پیداوار کو منڈیوں تک بہتر رسائی فراہم کرتی ہیں اور پہلے نظرانداز شدہ علاقوں میں تجارت اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرتی ہیں۔ وزیر جاوید رانا نے مزید کہا کہ بہتر رابطہ صحت، تعلیم اور انتظامی سہولیات تک آسان رسائی کو ممکن بناتا ہے جس سے معیار زندگی بہتر ہوتا ہے اور مقامی آبادی کو ترقی کے عمل میں زیادہ حصہ لینے کا موقع ملتا ہے۔ اُنہوں نے محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کو ہدایت دی کہ تمام منصوبوں کی تکمیل میں معیار اور وقت کی پابندی کو یقینی بنایا جائے۔ وزیر موصوف نے واضح کیا کہ تعمیراتی معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا اور ہر مرحلے پر موثر نگرانی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے شفافیت اور جوابدہی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ عمل درآمد کے دوران اعلیٰ طرز حکمرانی کو برقرار رکھا جائے۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ منصوبے روزمرہ آمد و رفت میں آسانی پیدا کریں گے، رابطے کو بہتر بنائیں گے اور علاقے کو درپیش دیرینہ مسائل میں نمایاں کمی لائیں گے۔

شوپیان میں محکمہ حیوانات کی نمایاں کارکردگی،

مویشی پروری اور دیہی معیشت کو فروغ

محکمہ حیوانات شوپیان نے مختلف سرکاری اقدامات کے تحت نمایاں کامیابیاں درج کرتے ہوئے مویشی پر مبنی روزگار اور دیہی معیشت کو مضبوط بنانے میں اہم پیش رفت کی ہے۔ ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت دودھ، پولٹری اور چارہ کی ترقی پر مرکوز اقدامات سے زمینی اور مالی سطح پر مثبت نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ دودھ کی ترقی کے شعبے میں محکمہ نے دو سیٹلائٹ ہیفر یونٹس، ایک ملک ویلیو ایڈیشن یونٹ اور پانچ خودکار دودھ جمع کرنے کے مراکز قائم کیے، جن پر 104.29 لاکھ روپے خرچ کیے گئے۔ اسی طرح پولٹری ڈیولپمنٹ روڈ میپ کے تحت 17 فری رینج یونٹس 17 لاکھ روپے کی لاگت سے قائم کیے گئے، جس سے مستحق افراد کو پائیدار روزگار کے مواقع فراہم ہوئے۔ چارہ کے شعبے میں پروجیکٹ 28 کے تحت تین سائیلج یونٹس، تین ہائیڈروپونک یونٹس، چار چاف کٹرز کی تقسیم، 18 چارہ نمائش پلاٹس کی تیاری اور 35 بیج کٹس کی فراہمی عمل میں لائی گئی۔ انٹیگریٹڈ ڈیری ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت 44 ڈیری یونٹس، تین دودھ نکالنے کی مشینیں اور دو ورمی کمپوسٹ یونٹس قائم کیے گئے، جس پر 75.772 لاکھ روپے خرچ ہوئے، جس سے ضلع میں ڈیری ڈھانچے کو مزید مضبوطی ملی۔ سال 2025–26 کے دوران دودھ کی پیداوار 75.633 ہزار ٹن جبکہ انڈوں کی پیداوار 5.356 ملین تک پہنچ گئی۔ نسل کشی کے شعبے میں 34,810 مصنوعی بارآوری کے عمل انجام دیے گئے جبکہ 9,972 پیدائشیں ریکارڈ کی گئیں، جو مویشیوں کی نسل میں بہتری کی عکاسی کرتی ہیں۔ جانوروں کی صحت کی خدمات میں بھی نمایاں اضافہ ہوا، جس کے تحت مویشیوں کے لیے 2.29276 لاکھ ویکسین خوراکیں، پولٹری کے لیے 0.558 لاکھ ویکسین خوراکیں اور 1.77728 لاکھ ڈی ورمنگ خوراکیں فراہم کی گئیں، جبکہ ضلع بھر میں 67,619 کیسوں کا علاج کیا گیا۔ اس کے علاوہ کسانوں کو سائنسی بنیادوں پر مویشی پالنے کی تربیت دینے کے لیے 121 بیداری کیمپ منعقد کیے گئے۔ ڈی اے ایچ جی یو اے–این ایل ایم کے تحت تین پولٹری یونٹس (ہر ایک میں 100 پرندے) 0.75 لاکھ روپے کی مالی مدد سے قائم کیے گئے، جس سے گھریلو پولٹری اور اضافی آمدنی کو فروغ ملا۔ این ایل ایم اسکیم کے تحت 442 ڈیری جانوروں کا بیمہ کیا گیا جبکہ 674 گھوڑوں اور دیگر جانوروں کو بھی رجسٹر کر کے بیمہ فراہم کیا گیا۔ کسانوں کو گھر کی دہلیز پر سہولیات فراہم کرنے کے لیے ضلع میں دو موبائل ویٹرنری یونٹس کام کر رہے ہیں، جن میں دو پیرا ویٹس اور ایک مستند ویٹرنری ڈاکٹر تعینات ہے۔ یہ یونٹس مفت ادویات، ڈی ورمنگ اور بیداری کیمپوں کے انعقاد سمیت مختلف خدمات فراہم کر رہے ہیں۔

خبر ونظر

غریب خاندانوں کیلئے 200 یونٹ مفت بجلی اسکیم

نشاندہی شروع، 2.22 لاکھ خاندانوں کو فائدہ پہنچنے کی توقع

یواین ایس/// جموں وکشمیر حکومت نے معاشی طور پر کمزور طبقات کو راحت فراہم کرنے کے لیے انتیو دیہ انا یوجنا کے تحت مستحق خاندانوں کی نشاندہی کا عمل شروع کر دیا ہے، جنہیں ہر ماہ 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کی جائے گی۔ اس اقدام کا مقصد ریاست کے تمام اضلاع میں غریب طبقے کو ہدف بنا کر براہ راست فائدہ پہنچانا ہے۔ اس سلسلے میں پیش رفت کا جائزہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں لیا گیا، جس کی صدارت چیف سیکریٹری اتل ڈلو نے کی۔

اجلاس میں بجلی شعبے میں اصلاحات کو تیز کرنے، سماجی بہبود، پائیداری اور کارکردگی کو بہتر بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ حکام کے مطابق اس اسکیم سے تقریباً 2.22 لاکھ اے اے وائی خاندانوں کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے، جبکہ ضلعی انتظامیہ کے اشتراک سے مستحقین کی نشاندہی کا عمل جاری ہے، جس میں دور دراز اور پہاڑی علاقوں کو بھی شامل کیا جا رہا ہے۔ یواین ایس کے مطابق ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ بجلی اشونی کمار نے بتایا کہ مستحقین کی درست شناخت کے لیے وسیع پیمانے پر فیلڈ ویریفکیشن اور ڈیٹا کی تصدیق کی جارہی ہے تاکہ صرف حقیقی حقداروں کو ہی اس اسکیم کا فائدہ مل سکے۔

انہوں نے کہا کہ راشن کارڈ اور بجلی ڈیٹا میں تضادات، ہجرت کے معاملات، بند گھروں اور بعض افراد کی عدم دلچسپی جیسے چیلنجز بھی سامنے آرہے ہیں۔ حکومت نے خاص طور پر دور افتادہ اور پہاڑی علاقوں کے خاندانوں کو شامل کرنے پر زور دیا ہے، جہاں جغرافیائی دشواریوں اور بکھری ہوئی آبادی کے باعث عملدرآمد میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ اجلاس میں پی ایم سوریہ گھر: مفت بجلی یوجنا کے تحت جاری پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا، جس کے تحت چھتوں پر سولر سسٹم نصب کرنے کو فروغ دیا جارہا ہے۔

اس اسکیم میں صارفین کو رعایتی شرح پر بینک قرضوں سمیت آسان مالی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ جموں پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ کے مینیجنگ ڈائریکٹر گرپال سنگھ کے مطابق جموں ڈویژن میں 28,600 سے زائد درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جن میں سے 11,000 سے زیادہ تنصیبات مکمل ہو چکی ہیں۔ اسی طرح کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ کے مینیجنگ ڈائریکٹر محمود احمد شاہ نے بتایا کہ کشمیر ڈویژن میں 73,000 سے زائد درخواستیں موصول ہو چکی ہیں، جن میں سے 17,700 سے زیادہ تنصیبات مکمل کی جا چکی ہیں، جبکہ کئی اضلاع نے اپنے اہداف حاصل کر لیے ہیں۔

اس اسکیم کو زیادہ تر ریسکو ماڈل کے تحت نافذ کیا جارہا ہے، جس کے ذریعے نجی کمپنیاں بغیر پیشگی لاگت کے صارفین کے لیے تنصیب اور دیکھ بھال کی ذمہ داری سنبھالتی ہیں۔ اجلاس میں ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر اسکیم کے تحت جاری کاموں کا بھی جائزہ لیا گیا، جس کے تحت 5,762 کروڑ روپے کے منصوبے عمل میں لائے جارہے ہیں۔ ان میں 1,053 کروڑ روپے اسمارٹ میٹرنگ جبکہ 4,709 کروڑ روپے نقصانات میں کمی کے اقدامات کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ اب تک 7.10 لاکھ سے زائد اسمارٹ میٹر نصب کیے جا چکے ہیں، جن میں سے تقریباً 3 لاکھ گزشتہ چھ ماہ کے دوران لگائے گئے۔

حکام کے مطابق آپریشنل کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی ہے، بلنگ ایفیشنسی 77 فیصد، کلیکشن ایفیشنسی 94 فیصد تک پہنچ چکی ہے جبکہ اے ٹی سی نقصانات کم ہو کر 30 فیصد رہ گئے ہیں۔ چیف سیکریٹری نے کہا کہ کمزور طبقوں کو مفت بجلی فراہم کرنے، انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور صاف توانائی کو فروغ دینے کی مشترکہ حکمت عملی سے نہ صرف بجلی کی فراہمی بہتر ہوگی بلکہ نقصانات میں کمی اور پائیدار وجامع ترقی کو بھی فروغ ملے گا۔

مالدہ میں عدالتی افسران کے گھیراؤ کے معاملے میں

این آئی اے نے 12 معاملے درج کیے

یواین آئی/// قومی تفتیشی ایجنسی نے مغربی بنگال کے مالدہ ضلع میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی جامع نظر ثانی سے متعلق کام کے لیے تعینات عدالتی افسران کے گھیراؤ کے سلسلے میں 12 معاملے درج کیے ہیں۔ یہ کارروائی سپریم کورٹ کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کے بعد کی گئی۔ بدھ کی رات دیر گئے جاری کردہ ایک سرکاری بیان میں، ایجنسی نے کہا کہ اس نے مالدہ ضلع کے موتھاباری پولیس اسٹیشن سے سات اور کالیچک پولیس اسٹیشن سے پانچ ایف آئی آر اپنے پاس لے کر دوبارہ معاملہ درج کیا ہے۔

یہ معاملے سپریم کورٹ کے 6 اپریل کے حکم کے مطابق انتخابی فرائض میں مصروف عدالتی افسران کی سکیورٹی سے متعلق واقعات سے متعلق ہیں۔ این آئی اے کی ٹیمیں پہلے ہی مالدہ پہنچ چکی ہیں اور اس معاملے کی تفصیلی جانچ شروع کر دی ہے۔

قبل ازیں عدالت عظمیٰ نے مرکزی ایجنسی کو سات عدالتی افسران کے محاصرے کی تحقیقات کرنے کی ہدایت کی اور تشویش کا اظہار کیا تھا کہ اس طرح کے واقعات ادارہ جاتی ساکھ کو نقصان پہنچا رہے ہیں اور مغربی بنگال میں انتظامی کام کاج میں سیاست کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ کی عکاسی کرتے ہیں۔

دریں اثنا، الیکشن کمیشن کے ذرائع نے اشارہ کیا کہ این آئی اے کو شامل کرنے کا فیصلہ ممکنہ سرحد پار روابط کی طرف اشارہ کرنے والی معلومات سے متاثر ہے۔ مالدہ کی بنگلہ دیش سرحد سے قربت کے پیش نظر، حکام کو شبہ ہے کہ یہ واقعہ محض امن وامان کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ اس کے وسیع تر قومی سلامتی کے مضمرات ہوسکتے ہیں۔

چلی نے چین سے منسلک تانبہ اسمگلنگ ریکٹ کا پردہ فاش کیا

چلی۔ 9 اپریل۔ ایم این این/ پانچ سالہ اسمگلنگ پائپ لائن کی آخری منزل تھے جس نے چلی سے ایک اندازے کے مطابق 917 ملین امریکی ڈالر مالیت کا چوری شدہ تانبا نکالا۔ حکام نے بدھ کو کہا کہ پولیس نے ملک میں اب تک کی سب سے بڑی منظم جرائم کی کارروائیوں میں سے ایک میں نیٹ ورک کو ختم کرنے کے بعد۔ اس گروہ نے چوری شدہ دھات کو چلی کے انتہائی شمال میں واقع ایک بندرگاہی شہر ایکوک تک پہنچایا اور اسے سکریپ کارگو کے بھیس میں کنٹینرز میں چین بھیج دیا۔ اسی مدت کے دوران، اس نے جعلی برآمدی ویٹ ریفنڈز میں 55 ملین امریکی ڈالر سے زیادہ جمع کیے، جس سے چوری شدہ تانبے کو چلی کے جائز تجارتی انفراسٹرکچر میں برسوں تک بغیر کسی پتا کے داخل کیا گیا۔ سات علاقوں میں مربوط، نام نہاد آپریشن ہائی وولٹیج 25 گرفتاریوں، 49 املاک پر چھاپے اور 187 ٹن تانبا، 40 گاڑیاں اور 11 آتشیں اسلحہ ضبط کرنے کے ساتھ ختم ہوا۔ حکام کا تخمینہ ہے کہ برآمد شدہ دھات کی موجودہ قیمتوں پر تقریباً 2.2 ملین امریکی ڈالر کی مالیت ہے، جو نیٹ ورک کے چلنے والے پانچ سالوں میں اس کا ایک حصہ ہے۔ آریکا پراسیکیوٹر کے دفتر میں فوجداری تجزیہ یونٹ کے سربراہ اور شمالی سرحدی معاملات کی رہنمائی کرنے والے تفتیش کار، روڈریگو گونزالیز نے بدھ کے روز بلومبرگ کو بتایا کہ یہ نیٹ ورک مزدوروں کی واضح تقسیم کے ساتھ چلتا ہے: عملے نے کیبلز چرائی، بیچوانوں نے دھات کو پروسیس کیا اور ذخیرہ کیا اور ٹرانسپورٹرز نے اسے سرحدوں کے پار منتقل کیا۔ "یہ ایک بہت منافع بخش کاروبار ہے۔ چند درجن میٹر کا مطلب لاکھوں پیسو ہو سکتا ہے۔ طریقہ آسان تھا: ٹرکوں نے بجلی کے کھمبوں کی قطاروں میں ہل چلا کر کیبل کے تمام حصوں کو منٹوں میں نیچے لایا، اس سے پہلے کہ عملے نے تانبے کو اتارا اور لوڈ کیا اور حکام کے جواب دینے سے پہلے اسے باہر منتقل کر دیا۔ گونزالیز نے کہا کہ کسی ایک واقعے سے ہونے والے نقصانات 60 ملین چلی پیسو (تقریباً 63,000 امریکی ڈالر) تک پہنچ گئے ہیں، اور حملوں نے پوری کمیونٹیز کو بجلی سے محروم کر دیا ہے۔ اس کے بعد چوری شدہ دھات پر غیر رسمی جگہوں پر کارروائی کی گئی جہاں چوروں نے کیبلز سے پلاسٹک کی کوٹنگ کو جلا دیا یا چھین لیا، جس سے ننگے تانبے پر کوئی شناختی نشان نہیں تھا۔

شمالی کوریا نے کلسٹر مونیشن وارہیڈ بیلسٹک میزائل کا تجربہ کر ڈالا

پیانگ یانگ، 9 اپریل (یو این آئی) شمالی کوریا نے ایک کلسٹر مونی شن وارہیڈ سے لیس ٹیکٹیکل بیلسٹک میزائل کا تجربہ کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ ہتھیار شدید قوت کے ساتھ ہدف بنائے گئے علاقوں کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس لانچ میں زمین سے زمین پر مار کرنے والا ہواسونگ-11Ka میزائل شامل تھا اور یہ پیونگ یانگ کے مطابق پیر سے بدھ کے درمیان کیے گئے اہم ہتھیاروں کے نظام کے تجربات کے سلسلے کا حصہ تھا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی کے سی این اے نے کہا کہ اس تجربے نے میزائل کی اس صلاحیت کی تصدیق کی کہ وہ تقریباً 5.6 سے 7 ہیکٹر کے رقبے پر پھیلے اہداف کو زیادہ کثافت والے دھماکہ خیز مواد کی طاقت سے راکھ میں تبدیل کر سکتا ہے۔ ایجنسی کے مطابق، اس تجربے کا مقصد ٹیکٹیکل بیلسٹک میزائل کی عملی افادیت اور اس کے کلسٹر قسم کے وارہیڈ کی تباہ کن صلاحیت دونوں کا جائزہ لینا تھا۔ جنوبی کوریا کی فوج نے بھی اس سے پہلے کہا تھا کہ شمالی کوریا نے اس ہفتے متعدد کم فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل داغے، جن میں وونسان کے علاقے سے مشرقی سمندر کی جانب لانچ بھی شامل ہیں۔ پیونگ یانگ سے داغا گیا ایک ابتدائی میزائل بظاہر لانچ کے فوراً بعد ناکام ہو گیا۔

عالمی برادری لبنان پر اسرائیل کے وحشیانہ حملوں پر چیخ اٹھی، وزرائے خارجہ اور رہنماؤں کی شدید مذمت

بیروت، 9 مارچ (یو این آئی) عالمی برادری لبنان پر اسرائیل کے وحشیانہ حملوں پر چیخ اٹھی ہے، مختلف ممالک کے وزرائے خارجہ اور رہنماؤں نے اسرائیلی بربریت کی شدید مذمت کی ہے۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے لبنان پر اسرائیلی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ لبنان پر اسرائیلی حملے جنگ بندی کی پائیداری کے لیے براہ راست خطرہ ہیں، انھوں نے لبنان کے صدر جوزف عون اور وزیر اعظم نواف سلام سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی حملوں کے خلاف وہ لبنان سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ فرانسیسی صدر نے کہا میں اسرائیل کی جانب سے لبنانی شہریوں پر حملوں کی مذمت کرتا ہوں۔ انھوں نے لبنان کی علاقائی سالمیت کے تحفظ کی ضرورت اور خودمختاری کو برقرار رکھنے پر بھی زور دیا۔ اسپین کے وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے کہا کہ نیتن یاہو کی جانب سے بین الاقوامی قانون کی توہین ناقابل برداشت ہے، لبنان پر حملے کر کے اسرائیل نے بین الاقوامی قانون کی توہین کی ہے، آج ہی نیتن یاہو نے لبنان کے خلاف اپنا سب سے بڑا حملہ کیا ہے، اب بولنے کا وقت ہے، لبنان کو جنگ بندی میں شامل کیا جانا چاہیے۔ ہسپانوی وزیر اعظم نے کہا عالمی برادری کو بین الاقوامی قانون کی اس نئی خلاف ورزی کی مذمت کرنی چاہیے، یورپی یونین کو اسرائیل کے ساتھ معاہدے کو معطل کرنا چاہیے اور اسرائیل کے پاس ان مجرمانہ کارروائیوں کے لیے کوئی استثنیٰ نہیں ہونا چاہیے۔ قطر کی جانب سے اسرائیلی حملوں کی مذمت اور لبنان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا گیا ہے، قطر نے عالمی برادری سے اسرائیل کے لبنان پر حملے روکنے کا مطالبہ کیا، مصر نے لبنان پر اسرائیلی حملوں کو خطے میں افراتفری پھیلانے کی کوشش قرار دیا، ترکیہ اور اٹلی کی جانب سے بھی اسرائیلی حملوں کی مذمت کی گئی اور کشیدگی روکنے پر زور دیا گیا۔ ترکیہ کے وزیر خارجہ نے کہا نیتن یاہو امن کے لیے بین الاقوامی کوششوں کو نقصان پہنچا رہا ہے، لبنان میں حملے صورت حال کو مزید خراب کر رہے ہیں، عالمی برادری کو اسرائیل کے لبنان پر قبضے کو فوری ختم کرانا چاہیے۔ عمانی وزارت خارجہ کی جانب سے بھی لبنان پر اسرائیلی حملوں کی سخت مذمت کی گئی، عمان کا موقف ہے کہ اسرائیلی حملے جنگی جرائم ہیں اور لبنان کی خودمختاری، بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ چارٹر کی کھلی خلاف ورزی ہیں، عمان کی جانب سے لبنان میں شہادتوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اور مطالبہ کیا کہ عالمی برادری اسرائیل کو جواب دہ ٹھہرانے کے لیے اقدامات کرے۔

روسی کمپنی بوشہر جوہری پلانٹ سے مزید عملہ نکالے گی

ماسکو، 9 اپریل (یو این آئی) روسی جوہری کمپنی نے ایران کے بوشہر نیوکلیئر پاور پلانٹ سے مزید عملہ واپس بلانے کا فیصلہ برقرار رکھا ہے۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق روسی جوہری کمپنی کے سربراہ کا کہنا ہے کہ جنگ بندی کے باوجود عملے کے انخلا کا فیصلہ واپس نہیں لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ابھی وقت مناسب نہیں کہ عملے کو دوبارہ بوشہر پلانٹ بھیجا جائے۔ رپورٹ کے مطابق بوشہر پلانٹ میں روسی کمپنی کے تقریباً 50 اہلکار اب بھی موجود ہیں، جبکہ 611 ارکان پہلے ہی آرمینیا کے راستے واپس جا چکے ہیں۔ واضح رہے کہ بوشہر ایران کا واحد فعال جوہری پاور پلانٹ ہے جسے روس نے تعمیر کیا تھا اور وہاں روسی عملہ بھی تعینات ہے۔

لبنان کے ساتھ براہِ راست مذاکرات جلد شروع ہوں گے، نیتن یاہو

تل ابیب، 9 اپریل (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے لبنان کے ساتھ جلد براہِ راست مذاکرات شروع کرنے کی ہدایت دے دی ہے۔ اپنے بیان میں بنیامین نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل جلد از جلد لبنان کے ساتھ مذاکرات کا آغاز کرے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ لبنان کی جانب سے براہِ راست مذاکرات کے مطالبات کے پیش نظر کابینہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ فوری طور پر بات چیت کا عمل شروع کرے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے مطابق یہ مذاکرات حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے اور اسرائیل و لبنان کے درمیان پُرامن تعلقات کے قیام پر مرکوز ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل لبنان کے وزیر اعظم کی جانب سے بیروت کو غیر فوجی بنانے کی اپیل کو سراہتا ہے۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION GUREZ

NOTICE INVITING TENDERS

E-NIT No. 01/2026-27/EE/R&B/Grz/141-47/E-tendering/Dated:-08-04-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-:

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Cost of T/Doc. (in Rs)	Time of Completion	Earnest Money (In Rs)	Major Head of Account	Class of Contractor	Project Authority
1	Construction/ Upgradation of Chontiwari Bagtore Road	196.04	2600 (INDICATE NIT NO. WITH SERIAL NO. OF WORK OR NAME OF WORK)	02 working Season	392080	UT Capex Road Sector 2025-26	AAY	PWD (R&B) Department

Position of AAA = Accorded
Position of TS = Sanctioned

1.	Date of Issue of Tender Notice	08-04-2026
2.	Period of downloading of bidding documents	09-04-2026 from 10.00 AM
3.	Date & time of Pre-bid meeting	22-04-2026 from 11.00 AM.
4.	Bid submission Start Date	09-04-2026 from 10.00 AM.
5.	Bid Submission End Date	29-04-2026 up to 4.00 PM.
6.	Date & time of opening of Bids (Online) (Tech. Bids)	30-04-2026 11:00 A.M in the office of Superintending Engineer PW(R&B) Circle Bandipora

Sd/- Executive Engineer
R&B Division Gurez

DIPK-261/26
Dated: 09/04/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHAN EIDGAH

Ph. No: 0194-2426957

Subject: Publication of ward wise tentative merit list of candidates for selection as Anganwadi Helper (Sahayikas), and inviting of objections (if any) thereby.

Notice

" Whereas, in the light of the H. R. Policy issued vide Govt. order No: 222 - JK (SWD) of 2022 dated: 31.11.2022. 12 (twelve) No. of Vacancies of Sahayikas (Anganwadi Helpers) were advertised under readvertisement in Poshan Project Eidgah.

" Whereas, an advertisement notice 01 CDPO-Eid of 2025 dated 10-02-2025 and 49 CDPO-Eid of 2025 for 12 (Twelve) No. of Posts of Sahayikas (Anganwadi Helpers) were published in the prominent local dailies to invite application forms from desirous female candidates residing in respective wards as per the eligibility.

" Whereas, in response to said advertisement notice 18 (Eighteen) application forms were received by this office for 06 (Six) wards.

" Whereas, tentative merit list has been formulated ward wise on the basis of Marks percentage secured by candidate in 10th class examination and the said merit list was put before selection committee for approval and publication.

Therefore in view of above the ward wise tentative merit list forming annexure to this office letter of female candidates who have applied for the post of Anganwadi Helpers (Sahayikas) is hereby published on prominent local dailies to invite objections (if any) regarding merit of the candidates and being the resident of the ward from the general public within a period of 15 days from publication of this notice. No objection shall be entertained after the expiry of stipulated time period and said merit list shall be considered final for the selection of Anganwadi Helpers (Sahayikas) and engagement order shall be issued as per the merit with fulfillment of other requirements as per H. R. Policy.

Ward wise tentative merit list of Sahayikas (Anganwadi Helpers) in response to advertisement notice No. 01 CDPO Eid 2025 dated 10-02-2025 & 46-CDPO Eid of 2025 dated: 02-09-2025.

Name of Electoral Ward	No. of Post Adve-rtised	Name of Applicant	Parentage	Residence	Marks Obtained (10th Class)	Total Marks	Perce-ntage	Date of Birth	Additional Weightage	Document Deficiency (If any)	Remarks
Palpora -52	1	Auroosha Mushtaq	Mushtaq Ahmad Parray	Guzerbal Palpora	440	500	88.00%	01-01-2006			
		Firdousa Jan	W/o Shabir Ahmad	Palpora	288	500	57.60%	16-09-1990			
		Nargis Parviz	Parviz Ahmad	Pamposh Colony	274	500	54.80%	17-12-2004			
		Aasmat Maqbool	Mohammad Maqbool Khan	Kreshbal Palpora	224	500	44.80%	07-12-2002			
		Iqra Hamid	Irfan Ahmad Sheikh	Palpora	212	500	42.40%	02-04-1994			
		Ruqaya Yousf	Mohammad Yusuf Mir	Palpora	205	500	41.00%	04-02-2001			
		Nighat Salam	Ab Salam Wani	Guzerbal	193	500	38.60%	08-10-1993			
		Jameela	W/o Mohammad Afzal Wani	Palpora	8th Pass			04-01-1990			
Tarbal 53	1	Binshah	Rouf Ahmed Khan	Mirjanpora Nawakadal	211	500	42.20%	31-12-1997			
		Hameem Gulzar	W/o Shakeel Ahmad Hakaq	Nawakadal	8th Pass			03-07-1990			
Nawakadal 48	2	Yasmeena Akhtar	W/o Lateef Ahmad Khan	Khan Kahi Sokhta Nawakadal	8th Pass			10-05-1988			
		Gulshan Ara	W/o Javeed Ahmad Shah	Kantparistan Safakadal	8th Pass			01-04-1988			
Buchpora 70	1	Rukhsana	W/o Imtiyaz Ahmad Mir	Usman Abad Umerhair Ahmad Nagar	377	500	75.40%	01-01-1989			
Eidgah 51	1	Tabish Mushtaq	Mushtaq Ahmad Teeli	Saidpora Eidgah	390	500	78.00%	06-01-2005			
Soura 69	3	Abida Gul	Ghulam Mohammad Ganie	Housing Colony Ellahi Bagh	215	500	43.00%	06-07-1988			
		Insha Bashir	W/o Gowhar Ahmad Najar	Ellahi Bagh Sector 07	212	500	42.40%	16-06-1988			
		Arbeen Jan	John Mohammad Dar	Bilal Colony Soura	411	500	82.20%	19-04-2007			Rejected due to age

Sd/- Child Dev. Project Officer
Poshan Project Eidgah

DIPK-243/26
Dated: 09/04/2026

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER, POSHAN, PROJECT SRINAGAR.

Tentative Merit List of Sahayikas (Anganwari Helpers) of Advertisement posts of Poshan Project Srinagar advertised Vide Notice No 03-CDPO (SGR) of 2025 dated.29.12.2025. The Tentative Merit list is subject to objections regarding Marks Obtained/Electoral Ward/Date of Birth or any other information. The Objections with Substantial documents proof can be submittted to the office of the Child Development Project Officer, Srinagar, Auqaf Building Sheikh Hamzah Complex, Karamnagar, Srinagar within 07 days of Publication of Tentative Merit list during office hours.

S.No	Name of the Electoral Ward	No of Posts Advertised	Name of Applicant	Parentage	Husband Name	Address	DOB	Marital Status	Total Marks in 10th	Marks Obtained in 10th	Percentage %	Additional Points (Wether from retiring family of AWW/AWH)	Document Deficiency (if any)	Provisionally Selected/ Waiting
1	Bemina-26	1	Nahida Gul	Gulam Mohammad Dar	Waheed Ahmad Mir	Haji Abad Bemina	10.03.1993	Married	500	225	45.00	nil		
2			Anjum Ara	Asad Mohd Shaban Loan	Showkat Ahmad Bhat	Gousia Colony, Bemina	15.03.1993	Married	500		0.00	nil	10th Marks card pending	
3	Syed Ali Akbar-34	1	Ahaba	Ali mohammad Gujri	nil	Malikyar Fateh Kadal	25.11.2002	Unmarried	500	368	73.60	nil		
4			Zareena Jan	Abdul Aziz Gania	Shahid Ahmad Taploo	Karfali Mohalla, Srinagar	09.08.1989	Married	500	326	65.20	nil		
5			Iqra	Gilam Mohammad Shalla	Nil	Karfali Mohalla, Kabba kadal, Srinagar	14.08.1995	Unmarried	500	267	53.40	nil		
6			Iqra Jan	Shakeel Ahmad Shaikh	nil	Karfali mohalla, Sona Masjid	08.11.2002	Unmarried	500	188	37.60	nil		
7	Sheikh Dawood Colony-20	1	Tawheeda Naseer	Naseer Ahmad Shaikh	Amir Majeed	Firdous Abad, Batamaloo	01.02.1995	Married	500	289	57.80	nil		
8			Saima Jan	Gulam Mohd Shaikh	Habib Ul Raqeeb shah	Firdous Abad, Batamaloo	06.08.1995	Married	500	264	52.80	nil		
9			Rameeza Akhter	Mohd. Akber Hajam	Ishtiaq Illahi	Bazar Batamaloo, Srinagar	25.10.1990	Married	500	186	37.20	nil		
10	Chattabal-24	1	Insha Sidiq	Mohd sadiq bhat	Tauseef Ul islam	Palli Pora Payeen, Chattabal	17.02.1995	Married	500	294	58.80	nil		
11	Ziyarat Batmaloo 21	1	Shaheena jan	Gulam Ahmad Dar	Tahir Murtaza Mir	Dairwani Batamaloo	02.10.1995	Married		Under Matic		nil		
12	Zainakote-30	1	Razia Mushtaq	Mushtaq Ahmad Reshi	nil	Abanshah Zainkote Srinagar	06.04.2006	Unmarried	500	265	53.00	nil		
13			Nighat Jan	Gulam Nabi Waggay	Shafat Ahmad Bhat	Shalteng Srinagar	16.02.1995	Married		Under Matic		nil		
14	NawaKada 1	1	Bismah Ji	Mehraj Ud Din	Aqib Nabi Najar	Jamalatta Nawakadal, srinagar	23.05.1991	Married	500	293	58.60	nil		
15	Safina	2	No Response recieved from Applicants											
16	Fateh kadal	1												
17	Tankipora	1												
Total posts		11												

DIPK-271/26
Dated: 09/04/2026

Sd/-Child Dev Project Officer Poshan Srinagar
(Member Secretary)

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION & FC DIVISION

Baramulla-193101

Corrigendum-II

Subject: Extension Notice.

Reference: This office e-NIT No. 21 of 2025-26 Dated: 23/03/2026 issued under endorsement No: I&FCDB/CS-30/10232-51 Dated: 23-03-2026. Read with Corrigendum-I issued under endorsement No. I&FCDB/CS-30/95-115 Dated: 04-04-2026.

In view of Poor response for Tender ID No. 2026_IFC_306605_1, advertised vide this office e-NIT No. cited above, the date for bid submission end is hereby extended as per following schedule:

S No.	Particulars	Previous Date	New Date
01.	Bid Submission end date	07-04-2026 upto 1800 Hours.	11-04-2026 upto 1800 Hours.
02.	Bid opening date	08-04-2026 at 1400 Hours.	13-04-2026 at 1400 Hours.

All other terms and conditions shall remain same as laid down in the original e-NIT.

Sd/-Executive Engineer
Irrigation & FC Division Baramulla

DIPK-266/26
Dated: 09/04/2026

UNIVERSITY OF KASHMIR

NAAC Accredited Grade "A++" | HAZRATBAL, SRINAGAR

NOTICE

OMR-Based Written Test for below mentioned Post/s advertised vide Advertisement Notice No. 03 of 2024 dated 27.12.2024

It is hereby notified for the information of all concerned that the OMR-based written examination for eligible candidates who have applied for the following posts, advertised vide above cited notice, will be conducted as per the details below:

POST/S:

Name of Post	Date of Test	Timing
Research Investigator	16.04.2026	2.00 pm to 3.30 pm
Field Investigator	17.04.2026	10.30 am to 12.00 noon

Venue: Examination Halls of Humanities Block, University of Kashmir

All applicants who have submitted their forms for the above-mentioned posts are advised to appear for the examination as scheduled. Candidates are advised to regularly check official website for updates.

Important Instructions for Candidates:

- Mere appearance in the OMR-based test is purely provisional and shall not confer any right to appointment.
- Eligibility of candidates shall be determined strictly at the time of document verification.
- There will be 80 MCQs (Multiple Choice Questions) and each correct answer will carry 1 mark.
- There will be negative marking of 0.25 for each wrong answer.
- The time allotted for the test will be 90 minutes.
- Candidates must carry a valid photo ID proof along with their Admit Card to the examination venue.
- Candidates are advised to reach the venue at least one hour before the scheduled examination time.
- The online link for downloading Admit Cards will be made available on the official website of the University of Kashmir w.e.f. 13.04.2026.
- The use of mobile phones, calculators, or any other electronic devices is strictly prohibited during the examination. Unfair means will lead to disqualification.

No: F (Conduct-OMR Test)/UK/26
Dated: 09.04.2026 DIPK-NB-117/26, Dt: 09/04/26

Sd/- Assistant Controller (Conduct)

ہندوستان کے اختراعی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے

نجی صنعت کی شمولیت ضروری : ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دھلی ۹ اپریل (ایم این این)

سائنس اور ٹیکنالوجی اور ارضیاتی سائنس کے مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج نجی شعبے سے تحقیق و ترقی (آر اینڈ ڈی) کی سرگرمیوں میں اپنی شرکت کو تیز کرنے کی اپیل کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کے اختراعی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے صنعت کی شمولیت ضروری ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ حکومت نے خلائی اور جوہری توانائی جیسے شعبوں کو نجی پلیئرز کے لیے کھولنے اور آر ڈی آئی فنڈ جیسے مخصوص میکانزم بنانے سمیت متعدد اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صنعت کو اب تحقیق و ترقی میں زیادہ فعال سرمایہ کاری کرکے اور ملک کی سائنسی اور تکنیکی ترقی میں شراکت داری کرکے مثبت کردار ادا کرنا چاہیے۔ تحقیق اور ترقی کے عمل کو آسان بنانے سے متعلق نیتی آیوگ کی دو رپورٹوں کے اجرا کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ نظاموں کو کس طرح ڈیزائن کیا جاتا ہے اس پر توجہ مرکوز کی بجائے اب توجہ اس بات پر ہونی چاہیے کہ زمینی سطح پر محققین ان کا تجربہ کیسے کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان زندہ چیلنجوں کی شواہد پر مبنی دستاویزات سازی اصلاحات کے معاملے کو مضبوط کرتی ہیں اور سائنسی برادری سے باہر کے خدشات کو پالیسی سازوں تک پہنچانے میں مدد کرتی ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا، ”اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ تحقیق تب ہی ترقی کر سکتی ہے جب کوئی رکاوٹ نہ ہو، کوئی سست روی نہ ہو اور کوئی قابل گریز روک تھام نہ ہو“، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مزید کہا کہ یہاں تک کہ جب بیرونی رکاوٹیں ناگزیر ہوں، تب بھی کمپاؤنڈنگ میں تاخیر کو روکنے کے لیے غور طلب باتوں“ پر توجہ دی جانی چاہیے۔ وزیر موصوف نے ہندوستان کی بڑھتی ہوئی سائنسی صلاحیتوں اور ان کی حمایت کرنے والے نظاموں کے درمیان بڑھتے ہوئے فرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ ملک میں ”انسانی وسائل کی کوئی کمی نہیں ہے“ اور اس کی سائنسی صلاحیتوں کو عالمی سطح پر تیزی سے تسلیم کیا جا رہا ہے، ادارہ جاتی اور طریقہ کار کے تنازعات نتائج کو روکتے رہتے ہیں۔ تحقیق کی بدلتی ہوئی نوعیت پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ سائنسی کام اب صنعت، مالیات اور عالمی تعاون کے ساتھ گہرائی سے جڑا ہوا ہے، جس سے نظاموں کے لیے بین الضابطہ اور بین شعبہ جاتی مشغولیت کو آسان بنانا ضروری ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے خلائی اور جوہری توانائی جیسے شعبوں کو نجی شراکت داری کے لیے کھولنے کی خاطر اقدامات کیے ہیں، جو تحقیق اور اختراعی منظر نامے میں وسیع تر تبدیلی کا اشارہ ہے۔

ہندوستان برازیل کو پیچھے چھوڑ کر قابل تجدید توانائی میں عالمی سطح پر تیسرے نمبر پر پہنچا

نئی دھلی ۹ اپریل (ایم این این)

نئی اور قابل تجدید توانائی اور صارفین کے امور، خوراک اور عوامی تقسیم کے مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے بدھ کو کہا کہ قابل تجدید توانائی کے اعداد و شمار 2026 کے مطابق ہندوستان نے برازیل کو پیچھے چھوڑ کر عالمی سطح پر تیسرے نمبر پر آ گیا ہے۔ جوشی نے کہا کہ 2025-26 (مارچ 2026 تک) کے دوران ہندوستان کی کل بجلی کی پیداوار 8451,921 بی یو تک پہنچ گئی۔ کل پیداوار میں غیر جیواشم ایندھن کا حصہ 97.538 (بی یو) سال 2025-26 29. میں 2 فیصد تک پہنچ گیا۔ ہندوستان نے جون 2025 میں غیر جیواشم ایندھن کے ذرائع سے اپنی مجموعی الیکٹرک پاور انسٹال کرنے کی صلاحیت کا 50 فیصد کا سنگ میل حاصل کیا، پیرس معاہدے میں اس کے قومی طور پر طے شدہ شراکت کے تحت مقرر کردہ 2030 کے ہدف سے پانچ سال پہلے۔ پریس ریلیز میں کہا گیا کہ کوپ 26 میں وزیر اعظم نریندر مودی کے اعلان کے مطابق، نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت 2030 تک غیر فوسل ذرائع سے 500 گیگاواٹ بجلی کی تنصیب کی صلاحیت حاصل کرنے کی سمت کام کر رہی ہے۔ وزارت نے مزید کہا کہ نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن (این جی ایچ ایم) کو کابینہ نے 30-2029 تک 19744 کروڑ روپے کے ابتدائی اخراجات کے ساتھ منظوری دی تھی۔ 2030 تک مشن کا مقصد کم از کم 5 ملین میٹرک ٹن سالانہ گرین ہائیڈروجن پیدا کرنا ہے۔ مزید مشن کے متوقع نتائج میں 125 گیگاواٹ کی قابل تجدید توانائی صلاحیت میں اضافہ ہوا۔ ہوا کی توانائی کے بارے میں بات کرتے ہوئے، وزارت نے نوٹ کیا کہ ہندوستان نے مالی سال 2025-26 کے دوران ہوا کی اب تک کی سب سے زیادہ سالانہ صلاحیت میں GW05.6 کا اضافہ حاصل کیا۔ مجموعی طور پر نصب ونڈ پاور کی صلاحیت 56 گیگاواٹ سے تجاوز کر گئی ہے، جس سے ہندوستان کو گلوبل انسٹالڈ ونڈ ٹربائن کی صلاحیت کے لحاظ سے چوتھے نمبر پر رکھا گیا ہے۔ جنریشن بیسڈ انسینٹیو اسکیم ہندوستان کی نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت کی ایک قابل تجدید توانائی کی پالیسی ہے جسے گرڈ میں فراہم کی جانے والی بجلی کی فی یونٹ مالی مراعات فراہم کرکے ہوا اور شمسی توانائی کو فروغ دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

خارجہ سکریٹری کے دورہ کے دوران ہند۔امریکہ نے دفاعی تعلقات کو گہرا کرنے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دھلی ۹ اپریل (ایم این این)

خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے امریکی انڈر سکریٹری آف وار ایلبرج کولبی کے ساتھ وسیع پیمانے پر بات چیت کی جس میں مغربی ایشیا میں پیشرفت کا احاطہ کیا گیا اور نئی دہلی اور واشنگٹن کے درمیان دفاعی صنعتی، ٹیکنالوجی اور سپلائی چین کے روابط کو مزید گہرا کرنے کے طریقوں پر بھی توجہ مرکوز کی۔ ان کی ملاقات کی تفصیلات امریکہ میں ہندوستانی سفارت خانے نے سوشل میڈیا پر پوسٹس کی ایک سیریز میں شیئر کیں۔ سکریٹری خارجہ وکرم مصری اور کولبی کے درمیان ملاقات بعد ازاں نئی دہلی کے دورے کے فوراً بعد ہوئی، جہاں انہوں نے 2026 کی قومی دفاعی حکمت عملی کے اہم عناصر کو آگے بڑھانے کے لیے سینئر حکام سے ملاقات کی۔ ان کے دورے میں بات چیت ہوئی جس کا مقصد ہندوستان-امریکہ دفاعی شراکت داری کے فریم ورک کو آگے بڑھانا ہے۔ ہندوستان-امریکہ کے دفاعی تبادلوں کی رفتار کو برقرار رکھتے ہوئے، سکریٹری خارجہ شری وکرم مصری نے پینٹاگون میں انڈر سکریٹری برائے جنگی پالیسی کے ساتھ ایک اور وسیع بات چیت کی، جس میں ہند-بحرالکاہل خطے اور مغربی ایشیا میں جاری پیش رفت کا احاطہ کیا گیا۔ سوشل میڈیا پر ایک اور پوسٹ میں، ہندوستانی سفارتخانے نے شیئر کیا کہ سکریٹری خارجہ مصری نے پینٹاگون میں جنگ کے حصول اور پائیداری کے انڈر سکریٹری مائیک ڈفی کے ساتھ ایک نتیجہ خیز بات چیت کی جس میں ہندوستان اور امریکہ کے درمیان دفاعی صنعتی، ٹیکنالوجی اور سپلائی چین کے روابط کو گہرا کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی تھی، جو کہ پچھلے سال پارٹنرشپ پر دستخط کیے گئے فریم ورک میں طے شدہ بلند حوصلہ جاتی اہداف کے مطابق تھی۔

بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان زیرِ آب نگرانی میں تعاون کو ترجیح دینے کی ضرورت

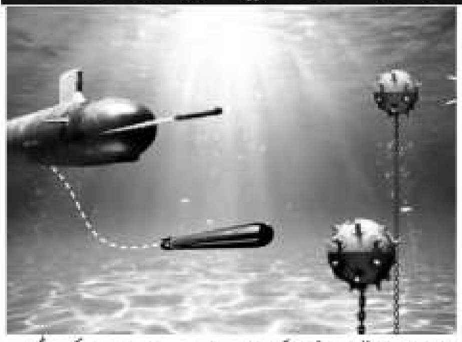

نئی دھلی ۹ اپریل (ایم این این)

ایک حالیہ تجزیاتی مضمون میں کہا گیا ہے کہ بھارت اور آسٹریلیا کو ہند-بحرالکاہل خطے میں بڑھتے ہوئے سیکیورٹی چیلنجز کے پیش نظر زیر آب نگرانی (انڈر واٹر ڈومین اویئرنیس) کے شعبے میں تعاون کو ترجیح دینی چاہیے، تاکہ سمندری سلامتی کو مؤثر بنایا جا سکے۔ مضمون کے مطابق خطے میں آبدوزوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیاں، زیر سمندر بنیادی ڈھانچے جیسے کمیونیکیشن کیبلز اور توانائی پائپ لائنز کی اہمیت، اور سمندری وسائل پر بڑھتی ہوئی مسابقت نے زیر آب نگرانی کو ایک اہم اسٹریٹجک ضرورت بنا دیا ہے۔ تجزیہ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اگرچہ بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان بحری تعاون پہلے ہی مضبوط ہو چکا ہے، تاہم یہ زیادہ تر سطحی سمندری سیکیورٹی تک محدود ہے اور زیر آب خطرات کو ابھی تک مکمل طور پر شامل نہیں کیا گیا۔ ماہرین کے مطابق زیر آب نگرانی میں بہتری سے نہ صرف فوجی مقاصد، جیسے آبدوزوں کی نگرانی اور سمندری راستوں کا تحفظ، بلکہ تجارتی اور ماحولیاتی مفادات بھی بہتر طور پر محفوظ کیے جا سکتے ہیں۔ مزید کہا گیا ہے کہ دونوں ممالک جدید ٹیکنالوجی جیسے بغیر پائلٹ زیر آب گاڑیاں، سینسر نیٹ ورکس اور ڈیٹا شیئرنگ کے نظام کے ذریعے مشترکہ صلاحیتیں تیار کر سکتے ہیں، جس سے خطے میں سیکیورٹی اور استحکام کو تقویت ملے گی۔ تجزیہ یہ بھی واضح کرتا ہے کہ ہند-بحرالکاہل میں بڑھتی ہوئی جغرافیائی سیاست، خاص طور پر بڑی طاقتوں کے درمیان مسابقت، بھارت اور آسٹریلیا کے لیے اس تعاون کو مزید ضروری بنا رہی ہے تاکہ وہ ایک مستحکم اور قواعد پر مبنی سمندری نظام کو برقرار رکھ سکیں۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ زیرِ آب نگرانی کے شعبے میں مشترکہ حکمت عملی اور عملی تعاون نہ صرف دونوں ممالک کی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط کرے گا بلکہ خطے کے دیگر ممالک کے لیے بھی ایک محفوظ اور مستحکم سمندری ماحول کو یقینی بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔

بھارت کے پاس بجلی کی طلب پوری کرنے کے لیے کوئلے کے وافر ذخائر موجود

نئی دھلی ۹ اپریل (ایم این این)

بھارت نے کہا ہے کہ ملک کے پاس کوئلے کے کافی ذخائر موجود ہیں جو موجودہ بجلی کی طلب کو پورا کرنے کے لیے کافی ہیں، جس سے توانائی کی فراہمی میں استحکام برقرار ہے۔ حکومتی عہدیداروں کے مطابق ملک کی کانوں اور پاور پلانٹس میں موجود کوئلے کے ذخائر اتنے ہیں کہ تقریباً 24 دن تک بجلی کی پیداوار جاری رکھی جا سکتی ہے، جو توانائی کے نظام کے لیے ایک اہم بفر فراہم کرتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بھارت میں مجموعی کوئلے کے ذخائر تقریباً 220 ملین ٹن تک پہنچ چکے ہیں، جس سے قلیل مدتی طور پر بجلی کی فراہمی میں کسی بڑے خلل کا امکان کم ہو گیا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع کے باعث عالمی توانائی منڈیوں میں غیر یقینی صورتحال پیدا ہو گئی ہے، جس کے نتیجے میں کئی ممالک کو اپنی توانائی حکمت عملیوں پر نظر ثانی کرنا پڑ رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق بھارت کی توانائی کا بڑا حصہ اب بھی کوئلے پر منحصر ہے، جو ملک کی مجموعی بجلی پیداوار کا تقریباً 75 فیصد فراہم کرتا ہے، اس لیے کوئلے کے ذخائر کا مستحکم رہنا نہایت اہم ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ کوئلے کی پیداوار اور سپلائی اس وقت کھپت کے برابر یا اس سے زیادہ ہے، جس سے توانائی کے شعبے میں استحکام برقرار رکھنے میں مدد مل رہی ہے اور ممکنہ بجلی بحران کے خدشات کم ہو گئے ہیں۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ اگرچہ موجودہ صورتحال قابو میں ہے، تاہم بڑھتی ہوئی طلب اور عالمی حالات کے پیش نظر توانائی کے شعبے میں مسلسل نگرانی اور بروقت پالیسی اقدامات ضروری ہوں گے۔

بنگلہ دیش نے بھارت سے مزید ایندھن کی فراہمی کی درخواست کی

نئی دھلی ۹ اپریل (ایم این این)

بنگلہ دیش نے بھارت سے ایندھن کی مزید فراہمی کی درخواست کی ہے، جو دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان تعلقات میں بہتری کی ایک اہم علامت سمجھی جا رہی ہے۔ بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ خلیل الرحمان نے نئی دہلی کے دو روزہ دورے کے دوران بھارتی وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور پیٹرولیم وزیر ہردیپ سنگھ پوری سے ملاقاتیں کیں، جہاں توانائی تعاون سمیت مختلف امور پر بات چیت ہوئی۔ بنگلہ دیش نے حالیہ ڈیزل سپلائی پر بھارت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ایندھن اور کھاد کی فراہمی میں اضافے کی درخواست کی، جس پر بھارتی وزیر نے مثبت ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ اس درخواست پر ”ہمدردانہ اور فوری“ غور کیا جائے گا۔ رپورٹس کے مطابق بنگلہ دیش توانائی کی درآمدات پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے، اور امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری تنازع کے باعث عالمی سپلائی متاثر ہوئی ہے، جس سے ملک میں ایندھن کا بحران شدت اختیار کر گیا ہے۔ یہ دورہ وزیر اعظم طارق رحمان کی نئی حکومت کی جانب سے بھارت کے ساتھ سفارتی روابط بحال کرنے کی ابتدائی کوششوں کا حصہ ہے، جو فروری 2026 میں اقتدار میں آئی تھی۔ ملاقاتوں میں ویزا سہولتوں میں نرمی اور سیکیورٹی تعاون کو مضبوط بنانے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ بھارت نے عندیہ دیا کہ بنگلہ دیشی شہریوں کے لیے، خاص طور پر طبی اور کاروباری مقاصد کے لیے، ویزا عمل کو آسان بنایا جائے گا۔ یاد رہے کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات 2024 میں اس وقت کشیدہ ہو گئے تھے جب سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ بھارت منتقل ہو گئی تھیں، تاہم حالیہ مہینوں میں دونوں جانب سے مثبت اشاروں کے بعد تعلقات میں بہتری دیکھی جا رہی ہے۔

بھارت اور ترکیہ خارجہ کے بیچ مشاورتی مذاکرات منعقد
دوطرفہ تعلقات کا جامع جائزہ، تعاون بڑھانے پر اتفاق

نئی دھلی ۹ اپریل (ایم این این)

بھارت اور ترکیہ کے درمیان 12ویں دور کے خارجہ دفتر مشاورتی مذاکرات نئی دہلی میں منعقد ہوئے، جہاں دونوں ممالک نے دوطرفہ تعلقات کا تفصیلی جائزہ لیا اور مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے پر اتفاق کیا۔ بھارتی وزارت خارجہ کے مطابق اس اجلاس کی صدارت بھارت کی جانب سے سیکریٹری (مغرب) شری جارج جبکہ ترکیہ کی جانب سے نائب وزیر خارجہ بیرش ایکنچی نے کی۔ اس سے قبل ایسے مذاکرات کا آخری دور جون 2022 میں انقرہ میں منعقد ہوا تھا۔ مذاکرات کے دوران دونوں فریقین نے تجارت، سرمایہ کاری، سیاحت، ٹیکنالوجی اور اختراعات، توانائی، تعلیمی و ثقافتی تعاون اور عوامی روابط سمیت مختلف شعبوں میں پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ سرحد پار دہشت گردی کے خلاف تعاون پر بھی بات چیت کی گئی۔ دونوں ممالک نے علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بھارت اور ترکیہ نہ صرف دو طرفہ بلکہ عالمی سطح پر بھی ایک دوسرے کے ساتھ مشاورت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اجلاس کے اختتام پر دونوں فریقین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ مشاورتی مذاکرات کا اگلا دور ترکیہ میں باہمی سہولت کے مطابق منعقد کیا جائے گا، تاکہ جاری سفارتی روابط کو مزید مستحکم کیا جا سکے۔

مرکزی وزیر پیوش گوئل نے خطے میں جنگ بندی کے اعلان کے بعد کویتی ہم منصب سے بات کی

نئی دھلی ۹ اپریل (ایم این این)

تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے جمعرات کو کویت کے وزیر تجارت اور صنعت اسامہ خالد بودائی کے ساتھ ایک ورچوئل میٹنگ کی۔ دونوں نے دوطرفہ تجارتی تعلقات کو وسعت دینے پر بات چیت کی۔ ہندوستان اور کویت روایتی طور پر دوستانہ تعلقات ہیں، جو تاریخ میں جڑے ہوئے ہیں اور وقت کی کسوٹی پر کھرے ہیں۔ ہندوستان کویت کا فطری تجارتی شراکت دار رہا ہے، اور 1961 تک، ہندوستانی روپیہ کویت میں قانونی طور پر رائج تھا۔ تیل کی دریافت اور ترقی تک، کویت کی معیشت اس کی عمدہ بندرگاہ اور سمندری سرگرمیوں کے گرد گھومتی تھی، جس میں جہاز کی تعمیر، موتیوں کی غوطہ خوری، ماہی گیری اور کھجوریں، عربی گھوڑے اور موتی جو لکڑی، اناج، کپڑوں اور مسالوں کے لیے تجارت کیے جاتے تھے، پر بھارت کا سفر شامل تھا۔

منوہر لال کا بھوٹان دورہ، صاف توانائی اور پائیدار ترقی پر ہند-بھوٹان شراکت کی توثیق

نئی دھلی، ۹ اپریل (یو این آئی)

توانائی، ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر منوہر لال کھٹر چار روزہ دورے پر بھوٹان پہنچ گئے ہیں۔ اس دورے کو ہندوستان اور بھوٹان کے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ وزارتِ توانائی کے مطابق یہ دورہ توانائی کی سلامتی اور پائیدار ترقی کے میدان میں باہمی تعاون کو مزید مستحکم کرنے کے مشترکہ وژن کی عکاسی کرتا ہے۔ دورے کے پہلے دن منوہر لال کھٹر نے بھوٹان کے وزیر اعظم شیرنگ توبگے سے ملاقات کی، جس میں دونوں رہنماؤں نے صاف توانائی اور پائیدار ترقی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ایک اور ملاقات میں انہوں نے بھوٹان کے توانائی و قدرتی وسائل کے وزیر جیم شیرنگ کے ساتھ آبی بجلی کے شعبے میں تعاون کو مضبوط بنانے، قابل تجدید توانائی اور علاقائی بجلی تجارت کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں ممالک نے توانائی کے شعبے میں تعاون کو وسعت دیتے ہوئے ایک باقاعدہ ادارہ جاتی ڈھانچہ بھی قائم کیا ہے، جس میں غیر آبی بجلی، سرحد پار ترسیل، منصوبہ جاتی مالیات، صلاحیت سازی اور ادارہ جاتی شراکت جیسے اہم شعبے شامل ہیں۔ تھمپو میں قیام کے دوران دونوں ممالک نے 1020 میگاواٹ کی پوناتسانگچھو-II ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کے ٹیرف سے متعلق معاہدے پر دستخط کیے، جو باہمی مفاد پر مبنی آبی بجلی تعاون کو مزید آگے بڑھانے کا اہم قدم ہے۔ اس منصوبے کا افتتاح گزشتہ سال 11 نومبر 2025 کو نریندر مودی اور بھوٹان کے بادشاہ جگمے کھیسر نامگیال وانگچک نے کیا تھا، اور اس کے تحت ہندستان کو اضافی بجلی کی برآمد بھی شروع ہو چکی ہے۔

اروناچل پردیش میں دو بڑے پن بجلی منصوبوں کی منظوری
بھارت کی جانب سے 4 ارب ڈالر سے زائد سرمایہ کاری

نئی دھلی ۹ اپریل (ایم این این)

بھارت نے شمال مشرقی ریاست اروناچل پردیش میں دو بڑے پن بجلی منصوبوں کے لیے 4 ارب ڈالر سے زائد سرمایہ کاری کی منظوری دے دی ہے، جس کا مقصد بڑھتی ہوئی توانائی کی طلب کو پورا کرنا اور قابل تجدید توانائی کے شعبے کو فروغ دینا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ دونوں منصوبے دریائے برہم پتر کے طاس میں تعمیر کیے جائیں گے، جو بھارت میں پن بجلی کی پیداوار کے لیے انتہائی اہم خطہ سمجھا جاتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق 1720 میگاواٹ کا ”کملا ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ“ تقریباً 7.260 ارب روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جائے گا، جو این ایچ پی سی لمیٹڈ اور اروناچل پردیش حکومت کے مشترکہ اشتراک سے مکمل ہوگا۔ اسی طرح 1200 میگاواٹ کے ”لائی-II“ منصوبے کی لاگت 06.141 ارب روپے ہے، جسے ٹی ایچ ڈی سی انڈیا لمیٹڈ اور ریاستی حکومت کے اشتراک سے تیار کیا جائے گا۔ حکام کے مطابق ان منصوبوں کی تکمیل میں تقریباً 6 سے 8 سال کا عرصہ لگے گا، جبکہ ان سے نہ صرف بجلی کی پیداوار میں اضافہ ہوگا بلکہ خطے میں بنیادی ڈھانچے اور اقتصادی ترقی کو بھی فروغ ملے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ برہم پتر دریا کا بھارتی حصہ پن بجلی کے وسیع امکانات رکھتا ہے، خاص طور پر اروناچل پردیش میں، جو چین کی سرحد کے قریب واقع ہے اور اس حوالے سے اس کی اسٹریٹجک اہمیت بھی بڑھ جاتی ہے۔ حکومت کی جانب سے اس سرمایہ کاری کو ملک کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے، کاربن اخراج کم کرنے اور قابل تجدید توانائی کے اہداف کے حصول کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

مشرقِ وسطیٰ کشیدگی کے دوران بھارت اور متحدہ عرب امارات کے تعلقات مزید مضبوط

نئی دھلی ۹ اپریل (ایم این این)

ایک حالیہ تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے باوجود بھارت اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے تعلقات غیر معمولی طور پر مضبوط ہو رہے ہیں، جو خطے میں بدلتے ہوئے جغرافیائی و سیاسی حالات کی عکاسی کرتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ایران جنگ کے باعث خلیجی خطے میں سیکیورٹی خدشات اور سمندری راستوں میں خلل، خاص طور پر آبنائے ہرمز اور باب المندب میں حملوں نے علاقائی ممالک کو متبادل شراکت داریوں اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر مجبور کر دیا ہے۔ تجزیہ میں کہا گیا ہے کہ ماضی میں بھارت یہ سمجھتا تھا کہ یو اے ای جیسے مسلم ممالک کشمیر سمیت دیگر معاملات پر پاکستان کا ساتھ دیں گے، تاہم حالیہ برسوں میں یہ تاثر بدل چکا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق موجودہ صورتحال میں بھارت اور یو اے ای کے تعلقات نہ صرف مضبوط ہوئے ہیں بلکہ یو اے ای اور پاکستان کے تعلقات میں سرد مہری دیکھی جا رہی ہے، جس کی مثال پاکستان سے مالی معاونت کی واپسی کے مطالبات ہیں۔ مزید کہا گیا ہے کہ ایران کے خلاف جاری تنازع میں بھارت نے خلیجی ممالک کے خلاف حملوں کی مذمت کی ہے اور اقوام متحدہ کی سطح پر بھی یو اے ای سمیت خطے کے ممالک کے موقف کی حمایت کی ہے، جس سے دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک ہم آہنگی مزید بڑھی ہے۔ تجزیہ کے مطابق یہ شراکت داری مستقبل میں خلیجی خطے کے سیکیورٹی اور معاشی نظام میں ایک اہم ستون بن سکتی ہے، خاص طور پر اس وقت جب خطہ ایک نئی جغرافیائی و سیاسی ترتیب کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ ایران جنگ کے بعد ابھرنے والا علاقائی نظام بھارت اور یو اے ای کے بڑھتے ہوئے تعاون پر زیادہ انحصار کرے گا، جو خطے میں استحکام اور معاشی روابط کے لیے کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔

ملازم کی ضرورت

چھتہ بل کاک سرائے میں پرائیویٹ گاڑیاں پارکنگ کرنے کیلئے ہمیں ایک ملازم کی ضرورت ہے۔ ملازم 8ویں پاس ہونا ضروری ہے۔ اور ڈرائیونگ (Driving) بھی جانتا ہو۔ کام صبح 9 بجے سے شام 6 بجے تک کرنا ہے۔ شروع شروع میں تنخواہ 12500 روپے دی جائے گی۔ نزدیکی رہنے والے شخص کو ترجیح دی جائے گی۔ آپ فون نمبر 941900068 پر رابطہ کر سکتے ہیں

بھارت کا فرانس کے ساتھ جوہری توانائی تعاون کا معاہدہ۔ صاف توانائی کے فروغ کی نئی کوشش

نئی دھلی ۹ اپریل (ایم این این)

بھارت کی سرکاری پاور کمپنی این ٹی پی سی نے فرانس کی سرکاری یوٹیلیٹی کمپنی الیکٹریسیٹی ڈی فرانس کے ساتھ جوہری توانائی کے منصوبوں کی مشترکہ ترقی کے لیے ایک معاہدہ کیا ہے، جسے ملک کی صاف توانائی کی حکمت عملی میں اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ معاہدہ غیر پابند نوعیت کا مفاہمتی یادداشت ہے، جس کے تحت دونوں کمپنیاں بھارت میں بڑے پیمانے پر جوہری توانائی منصوبوں کے قیام کے امکانات کا جائزہ لیں گی۔ اس تعاون میں جدید ٹیکنالوجی کی منتقلی، معاشی ماڈلز کی تیاری، اور بڑے پیمانے پر جوہری منصوبوں کے نفاذ کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ شامل ہوگا، تاکہ بھارت کی توانائی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ مزید برآں، اس شراکت داری کے تحت ای ڈی ایف کی جدید ای پی آر ٹیکنالوجی کے استعمال کا بھی جائزہ لیا جائے گا، جس میں مقامی سطح پر تیاری، لاگت، تربیت اور ممکنہ مقامات کی نشاندہی جیسے پہلو شامل ہوں گے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

قرار دیا ہے، کیونکہ اس کے ذریعے خواتین کے لیے مختص نشستوں کا عملی نفاذ جلد ممکن ہو سکے گا۔ مجوزہ ترمیم کے مطابق لوک سبھا کی کل نشستیں بڑھ کر 816 ہو جائیں گی، جن میں سے 273 نشستیں خواتین کے لیے مخصوص ہوں گی۔ اس ریزرویشن میں وہ نشستیں بھی شامل ہوں گی جو ایس سی اور ایس ٹی کے لیے مخصوص ہوتی ہیں، یعنی یہ ریزرویشن عمودی بنیادوں پر نافذ ہوگا۔ اصل قانون کے مطابق 33 فیصد ریزرویشن 2027 کی مردم شماری کی بنیاد پر نئی حد بندی کے بعد 2034 میں نافذ ہونا تھا، تاہم مجوزہ ترمیم کے تحت حد بندی 2011 کی مردم شماری کی بنیاد پر کی جائے گی۔ اس تبدیلی کا مقصد یہ ہے کہ خواتین کے لیے مخصوص نشستوں کا نفاذ مزید تاخیر کے بغیر 2029 کے انتخابات سے ہی شروع ہو سکے۔ اسی طرز پر ریاستی اسمبلیوں میں بھی نشستیں تناسب کے مطابق بڑھائی جائیں گی اور خواتین کے لیے مخصوص کی جائیں گی۔

بقیہ نمبر 2

تمام افراد کو مُبارک باد پیش کی۔ پنچانگ کیلنڈر ایک جامع روحانی رہنما کے طور پر کام کرتا ہے جو ویدک روایات، تہواروں، مذہبی رسومات اور مبارک مواقع کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس موقعہ پر شری کیلا کھ جیوتش و ویدک سنستھان ٹرسٹ کے ٹرٹی اور ممبران بشمول آر کے چھبر، راکیش گندوترا اور کلبوشن جموال بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 3

ساتھ اس مہم کو عوامی تحریک یعنی جن آندولن بنایا جائے۔ اُنہوں نے عوامی تجاویز کو شامل کرنے اور فیڈ بیک کے نظام کو بہتر بنانے پر بھی زور دیا تاکہ اس مہم کو مزید موثر بنایا جاسکے۔ اُنہوں نے کہا کہ عام لوگوں کو بھی منشیات کے غلط استعمال اور خطرات سے باخبر کرنا چاہیئے۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، سپیشل ڈی جی (کوآرڈی نیشن) ایس جے ایم گیلانی، پرنسپل سیکرٹری داخلہ چندر کر بھارتی، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، کمشنر سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود سرمد حفیظ، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، آئی جی پی جموں بھیم سین توتی، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی، ڈی آئی جیز، ڈپٹی کمشنروں ایس ایس پیز اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 4

سرکاری ملازمت حاصل کرنا انتہائی فخر اور خوشی کا لمحہ ہے لیکن جن حالات میں یہ تقرریاں دی جاتی ہیں وہ اُمیدواروں کے لئے انتہائی تکلیف دہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا،'' کچھ لوگ امتحانات اور انٹرویوز کے ذریعے سرکاری نوکری حاصل کرتے ہیں لیکن آپ نے کسی بھی امتحان سے بڑھ کر قربانی دی ہے۔ آپ نے اپنے کسی عزیز کو کھو دیا ہے جو اب آپ کے ساتھ نہیں ہے۔'' اُنہوں نے کہا کہ کوئی بھی معاوضہ واقعی کسی عزیز کی کمی کو پورا نہیں کرسکتا اور اگر کبھی انتخاب کا موقع ملے تو کوئی بھی شخص ملازمت کے بدلے اپنے بچھڑے ہوئے عزیز کی واپسی کو ترجیح دے گا۔ وزیر اعلیٰ نے نظامی اصلاحات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایس آر او۔43 سے ری ہیبلی ٹیشن اسسٹنس سکیم میں منتقلی کا مقصد ساختی خامیوں کو دُور کرنا اور نظام کی کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ اُنہوں نے ایسے معاملات میں تاخیر کا اعتراف کیا اور یقین دلایا کہ رُکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے مزید کوششیں کی جائیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا،'' آج بھی سسٹم میں کچھ خامیاں موجود ہیں جنہیں ہم دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ ہمیں معلوم ہے کہ منظوریوں اور طریقہ کار میں تاخیر آپ کی مشکلات میں اضافہ کرتی ہے۔ ہم اس عمل کو آسان اور تیز بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔'' اُنہوں نے فائدہ اُٹھانے والوں کو درپیش صورتحال کو ایک عظیم نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ متاثرہ کنبوں کو مشکل طریقہ کار سے گزرنے پر مجبور کرنا ناانصافی کے مترادف ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا،'' ایسے نقصان کے بعد اگر لوگوں کو ایک دفتر سے دوسرے دفتر کے چکر لگوائے جائیں تو یہ سنگین ناانصافی ہے۔ ہم اسے ختم کرنے کے لئے پُرعزم ہیں۔'' اُنہوں نے تقرری حاصل کرنے والوں کو مبارک باد دیتے ہوئے اس موقعہ کو ان کی زندگی کا نیا باب قرار دیا اور انہیں دیانت داری، ایمانداری اور خلوص کے ساتھ عوامی خدمت کے لئے خود کو وقف کرنے کی تلقین کی۔ وزیر اعلیٰ نے یاد دلایا کہ منتخب نمائندوں کے برعکس جن کی مدت عوامی مینڈیٹ پر منحصر ہوتی ہے، سرکاری ملازمین پر طویل مدت تک عوام کی خدمت کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اُنہوں نے کہا،'' آج سے ریٹائرمنٹ تک آپ عوام کی خدمت کریں گے۔ ہمیشہ آسان راستے کے بجائے مشکل مگر درست راستے کا انتخاب کریں۔'' عمر عبداللہ نے نئے تعینات افراد کو بیرونی اثرات سے خبردار کیا اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں میں اخلاقی اصولوں کی پابندی کرنے کی تاکید کی۔ اُنہوں نے حکومت کے معاون موقف کا اعادہ کرتے ہوئے مستفیدین کو ہدایت دی کہ کسی بھی مشکل کی صورت میں متعلقہ حکام سے رجوع کریں اور یقین دلایا کہ ان کے مسائل کا فوری ازالہ کیا جائے گا۔ اُنہوں نے ان کی کامیابی کے لئے دُعا بھی کی۔ وزیر اعلیٰ نے صوبائی انتظامیہ بالخصوص صوبائی کمشنر کشمیر اور ان کی ٹیم کی کوششوں کو سراہا جنہوں نے تقرری کے احکامات کی اجرائی میں معاونت کی اور اُمید ظاہر کی کہ زیر التوا معاملات کو بھی جلد نمٹا لیا جائے گا۔ تقریب میں وزیر جاوید احمد ڈار، وزیر ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر، کمشنر ایس ایم سی فضل الحسیب، ایم ڈی کے پی ڈی سی ایل محمود احمد شاہ، ڈائریکٹر ایس کے آئی سی سی حارث احمد ہنڈو، ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر قمر سجاد دیگر سینئر افسران اور استفادہ کنندگان کے ساتھ اُن کے اہل خانہ موجود تھے۔

بقیہ نمبر 5

لایا جاسکے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ان سیشنز کے دوران تبادلہ خیال میں انٹیلی جنس شیئرنگ، مشترکہ آپریشنل تیاریوں کو بہتر بنانا، انٹر ایجنسی کوآرڈینیشن کو بہتر بنانا اور انسداد دہشت گردی کے مجموعی میکنزم کو مضبوط بنانا شامل ہے۔

بقیہ نمبر 6

وہ فوری طور پر مداخلت کر کے میتوں کو وطن واپس لانے کا بندوبست کریں تاکہ ان کی آخری رسومات آبائی علاقوں میں ادا کی جاسکیں۔

بقیہ نمبر 7

جموں وکشمیر پولیس رولز کی متعلقہ دفعات کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے 08 اپریل 2026 کو مذکورہ اہلکار کو ملازمت سے ہٹانے کا حکم جاری کیا ہے۔''ضلع پولیس بارہمولہ نے فورس کے اندر پیشہ ورانہ مہارت، دیانتداری اور احتساب کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کیا ہے۔ مزید کہا گیا ہے کہ پولیس اہلکاروں کی کسی بھی غیر قانونی سرگرمی میں ملوث ہونے کی صورت میں قانون کے مطابق سختی سے نمٹا جائے گا۔

بقیہ نمبر 8

کو مزید مضبوط بنائے گا۔ چیف سیکرٹری نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں (او ایم سیز) اور ضلعی انتظامیہ کے ذریعے ہیلپ لائنز پر درج عوامی شکایات اور ان کے نپٹارے کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے تمام اطلاع میں انفارمیشن، ایجوکیشن اینڈ کمیونیکیشن (آئی ای سی) مہمات چلانے اور سخت معائنوں پر زور دیا تاکہ ضروری اشیاء بشمول کھاد اور اناج کی ذخیرہ اندوزی، زیادہ قیمتوں اور بلیک مارکیٹنگ کو روکا جاسکے۔ انہوں نے دونوں ڈویژنوں میں کمرشل اور انڈسٹریل سیکٹرز کو 70 فیصد سپلائی یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا اور تمام فعال صارفین کا ای کے وائی سی (ای۔ کے وائی سی) جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی۔

بقیہ نمبر 9

کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ رات کے پچھلے پہر ایک رہائشی مکان سے آغاز ہونے والی آگ نے کچھ ہی لمحوں میں آس پاس کے مزید کئی مکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ علاقہ گنجان آبادی پر مشتمل ہونے کے سبب آگ تیزی سے پھیلی اور دیکھتے ہی دیکھتے صورتحال بے قابو ہوتی گئی۔ تاہم فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے متعدد فائر ٹینڈرز موقع پر روانہ کیے گئے اور اہلکاروں نے مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر آگ بجھانے کی کارروائی شروع کی۔ کئی گھنٹوں کی انتھک کوششوں کے بعد آگ پر قابو تو پا لیا گیا لیکن اس دوران پانچ رہائشی مکان مکمل طور پر خاکستر ہوگئے۔

بقیہ نمبر 10

"میں آج یہ وعدہ کرتا ہوں کہ اگر مغربی بنگال میں بی جے پی حکومت بنی تو ایک بھی درانداز ریاست میں نہیں بچے گا۔ سب کو واپس بھیجا جائے گا۔ یہ مودی سرکار کی ضمانت ہے۔'' وزیر داخلہ نے الزام لگایا کہ کانگریس نے آسام کے براک ویلی کی ترقی کے نام پر عوام کو صرف دھوکہ دیا اور عملی طور پر کچھ نہیں کیا۔ ان کے مطابق کانگریس حکومتوں نے نہ تو بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا اور نہ ہی عوامی ضروریات کا خیال رکھا۔ امیت شاہ نے کہا کہ بی جے پی کا وژن آسام کو ترقی کی نئی بلندیوں تک پہنچانا ہے اور آنے والے پانچ برسوں میں ریاست کو ملک کے ترقی یافتہ علاقوں کی صف میں شامل کرنے کے لیے بڑے منصوبے تیار کیے گئے ہیں۔

بقیہ نمبر 11

بھارت فیصلہ کن ردعمل دینے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے اندر موجود دہشت گرد لانچ پیڈز کو نشانہ بنا کر ہندوستان نے واضح کر دیا کہ اب کسی بھی دہشت گردی کا جواب نہ صرف تیز ہوگا بلکہ ٹیکنالوجی اور ملٹی ڈومین ہم آہنگی کے ساتھ دیا جائے گا۔ ان کے مطابق یہ کارروائی محض ایک فوجی جوابی حملہ نہیں تھی بلکہ یہ ایک ایسا عملی نمونہ تھا جس نے ثابت کر دیا کہ بھارت اب مستقبل کی جنگ کے تقاضوں کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال چکا ہے۔ فوجی سربراہ نے کہا کہ آپریشن سندور دراصل اس بات کا ٹھوس ثبوت تھا کہ بھارت نے مختلف محاذوں کے درمیان اشتراک کو ایک نئی سطح پر پہنچا دیا ہے۔

بقیہ نمبر 12

جو 8 اپریل 2026 کے بعد مجاز ڈاکٹر یا ادارے کی جانب سے جاری کیا گیا ہو۔ ہیلتھ سرٹیفکیٹ میں یاتری کی مجموعی صحت، بلڈ پریشر، شوگر، دمہ، دل کی بیماری، سانس کی تکلیف یا ہائی الٹیٹیوڈ حساسیت جیسی طبی معلومات تفصیل سے درج ہونا لازمی ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

اور اچھی طرح سے منصوبہ بند رہائشی کالونیاں تیار کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں جن میں سستی رہائش کیلئے بھی انتظامات شامل ہوں گے۔ یہ اقدام خاص طور پر ان لوگوں کیلئے ہیں جن کے پاس زمین خریدنے یا گھر بنانے کے وسائل نہیں ہیں۔ ایسے طبقات کو معزز رہائش فراہم کرنا محض ذمہ داری نہیں بلکہ ہمارا فرض ہے۔'' وزیر اعلیٰ نے صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا جس میں پرائمری ہیلتھ سینٹرز، کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز اور سب ڈسٹرکٹ ہسپتالوں کو بہتر بنانا شامل ہے تاکہ بڑے ہسپتالوں پر بوجھ کم کیا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے ایم ایل اے حضرت بل سلمان علی ساگر کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کمیونٹی ہال کی تکمیل ان کی لگن اور استقامت کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا'' یہ صرف ایک عمارت نہیں ہے، یہ خدمت، کمیونٹی سپرٹ اور ہماری بھرپور فکری و روحانی ورثے کے احترام کی علامت ہے۔'' انہوں نے سرینگر میونسپل کارپوریشن کے کمشنر کو ہدایت دی کہ وہ آس پاس کے علاقے کی مزید ترقی کیلئے ایک جامع منصوبہ تیار کریں جس میں پارکنگ اور لینڈ سلیپنگ شامل ہو تاکہ کمپلیکس کی افادیت اور خوبصورتی کو مزید بڑھایا جاسکے۔ اس موقع پر ایم ایل اے خانیار مسٹر علی محمد ساگر، وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، راجیہ سبھا کے رُکن پارلیمنٹ گروندر سنگھ اوبرائے، ایم ایل اے لال چوک شیخ احسن احمد (پردیسی)، کمشنر ایس ایم سی، سینئر افسران، پارٹی کے کارکنوں اور عوام کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

102

نائب صدر اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یوم مجبور پر اپنے پیغام میں کہا کہ مرحوم پیرزادہ غلام محمد مجبور کی شعر وشاعری جو انہوں نے اپنی مادری زبان کشمیری میں بیان کی انقلابی اور حب والوطنی پر مبنی ہے اور مرحوم شاعر نے جس ولولہ اور جوش وجذبہ سے لبریز اور خاص کر مرحوم مجبور صاحب نے حب الوطنی اور کشمیریت کو زندہ رکھنے کیلئے جو کلام پیش کئے وہ ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ جنرل سکریٹری علی محمد ساگر نے کہا مرحوم شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ بانی تحریک حریت کشمیر ہمیشہ مرحوم شاعر کشمیر مجبور صاحب کے کلام بھی اکثر وبیشتر اپنے تقاریر میں خطاب کے دوران بیان کرتے تھے۔ معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفی کمال اور چودھری محمد رمضان نے بھی شاعر کشمیر کی برسی پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اہل کشمیر اس عظیم اور کشمیر کے عظیم سپوت کے کلام کو کبھی بھی فراموش نہیں کرسکتے ہیں۔

103

کے لیے ایک قابل اعتماد پلیٹ فارم ثابت ہوگی جو معاشرے کی فلاح و بہبود اور اپنے علاقوں کی ترقی میں کردار ادا کرنا چاہتے ہیں۔'' اس موقع پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے مرکزی حکومت سے زور دے کر مطالبہ کیا کہ وہ اعتماد سازی کے اقدامات، جن میں جموں وکشمیر کے عوام، خصوصاً نوجوانوں کے ساتھ بامعنی مذاکرات کا ا؟غاز شامل ہو۔ انہوں نے کہا جموں وکشمیر اور مرکز کے درمیان اعتماد کے فقدان کو دور کرنے اور دلوں کی خلیج پاٹنے کیلئے مذاکرات لازمی ہیں۔ اپنے مطالبات کو دہراتے ہوئے اپنی پارٹی کے صدر نے کہا،'' ہم کوئی نئی چیز نہیں مانگ رہے۔ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ پہلے ہی جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ بات چیت کرنے کا وعدہ کر چکے ہیں۔ یہی مناسب وقت ہے کہ یہاں کے عوام کو درپیش اہم مسائل کے حل کے لیے بامعنی مذاکرات کا آغاز کیا جائے۔ جموں وکشمیر کے عوام نے امن اور معمول کی زندگی کا راستہ اختیار کیا ہے، اب مرکز کی ذمہ داری ہے کہ وہ مخلصانہ اور سنجیدہ مکالمے کے ذریعے اس کا مثبت جواب دے۔'' انہوں نے مزید کہا،'' اپنی پارٹی کا قیام 8 مارچ 2020 کو اس مقصد کے لیے عمل میں لایا گیا تھا کہ عوام کے مسائل حل کیے جائیں اور ان کی مشکلات کا خاتمہ ہو، خصوصاً وہ مسائل جو 5 اگست 2019 کے بعد پیدا ہوئے۔ اس دن ہم نے اپنی خصوصی حیثیت اور کئی دیگر حقوق کھو دیے۔ جموں وکشمیر کو بغیر کسی مزید تاخیر کے ریاستی درجہ واپس دیا جانا چاہیے۔ نوجوانوں کی گرفتاریوں کا سلسلہ بند ہونا چاہیے اور ملازمت کے خواہشمندوں اور پاسپورٹ درخواست دہندگان کے لیے پولیس ویریفکیشن کے عمل کو آسان بنایا جانا چاہیے۔'' انہوں نے کہا،'' قیدیوں کو بھی رہا کیا جانا چاہیے۔ فاضل سپریم کورٹ نے حال ہی میں شبیر احمد شاہ کو ضمانت دے کر ہمیں امید کی ایک کرن دکھائی ہے۔ اسی طرح دیگر قیدیوں کو بھی، جو سالہا سال سے زیر سماعت ہیں اور جن کے مقدمات کسی نتیجے تک نہیں پہنچے، ضمانت دی جانی چاہیے تاکہ وہ اپنے کنبوں کے ساتھ پرامن زندگی گزار سکیں۔'' حکومت پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا،'' اسمبلی انتخابات میں اپنی پارٹی کو کامیابی حاصل نہیں ہوئی اور ہم نے عوامی مینڈیٹ کو قبول کیا کیونکہ جمہوریت کا یہی تقاضا ہے۔ تاہم اب اٹھارہ ماہ گزر چکے ہیں۔ اس حکومت نے عوام کو درپیش اہم مسائل کے حل کے لیے کیا کیا ہے؟ وہ ایک لاکھ نوکریاں کہاں ہیں جن کا وعدہ حکمران جماعت نے انتخابی مہم کے دوران کیا تھا؟ اور ڈیڑھ لاکھ کے قریب ڈیلی ویجرز کو مستقل کرنے کے وعدے کا کیا ہوا؟'' انہوں نے مزید کہا،'' ریزرویشن کے مسئلے کو کیوں حل نہیں کیا جا رہا؟ کب تک ستر فیصد آبادی کو صرف تیس فیصد ملازمتیں ملتی رہیں گی؟ ریزرویشن کو آبادی کے تناسب کی بنیاد پر نافذ کیا جانا چاہیے تاکہ ہر طبقے کو اس کا منصفانہ اور جائز حصہ مل سکے۔'' انہوں نے مزید کہا،'' حال ہی میں کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی ایک رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ جموں وکشمیر کے بجٹ کے تقریباً سات ہزار کروڑ روپے خرچ نہیں کیے گئے۔ یہ انتہائی تشویشناک بات ہے۔ ایک طرف حکومت ترقی، بنیادی ڈھانچے اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے اس خطیر رقم کو استعمال کرنے کا موقع ضائع کر چکی ہے، اور دوسری طرف یہ غیر خرچ شدہ رقم آئندہ بجٹ میں شامل نہیں کی جائے گی جس سے مستقبل کے ترقیاتی منصوبے بھی متاثر ہوں گے۔'' انہوں نے ہارٹیکلچر سے جڑے لوگوں کے مسائل کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا،'' گزشتہ چند برسوں کے دوران یہاں کئی بار ژالہ باری کے باعث میوہ باغات کو نقصان پہنچا ہے اور باغات کے مالکان کو بھاری خسارہ اٹھانا پڑا۔ بدقسمتی سے متاثرہ لوگوں کو فوری اور بغیر کسی پیچیدگی کے معاوضہ فراہم کرنے کے بجائے اکثر اس عمل کو پیچیدہ بنا دیا جاتا ہے اور بعض اوقات اسے سیاسی رنگ بھی دے دیا جاتا ہے۔ میں مطالبہ کرتا ہوں کہ ایسی قدرتی آفات کی صورت میں سرکاری اہلکاروں کو فوری طور پر تعینات کیا جائے تاکہ نقصانات کا جائزہ لے کر متاثرہ کسانوں کو بروقت امداد فراہم کی جاسکے۔ کسانوں کو سیاسی مصلحتوں کی وجہ سے تاخیر کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔'' اس موقع پر سید محمد الطاف بخاری کے علاوہ پارٹی کے جو سرکردہ رہنما موجود تھے، اُن میں سینئر نائب صدر غلام حسن میر، چیئرمین پارلیمانی امور کمیٹی محمد دلاآور میر، جنرل سکریٹری رفیع احمد میر، صوبائی صدر کشمیر محمد اشرف میر، ترجمان اعلیٰ وریاستی سکریٹری منتظر محی الدین، ریاستی یوتھ صدر وترجمان یاور دلاآور میر، صدر خواتین ونگ دلشاد شاہین، ترجمان عشرت بشیر، ضلع صدر سرینگر محمد شفیع میر، ضلع صدر امت ناگ مفتی سرور، صوبائی سیکریٹری کشمیر وحلقہ انچارج چھانہ پورہ محمد اشرف ڈار، صوبائی سیکریٹری کشمیر شیرازہ ملک، صوبائی پلیٹی سیکریٹری کشمیر مظفر احمد ریشی، صوبائی کوآرڈی نیٹر کشمیر شبیر احمد ریشی، صوبائی جوائنٹ سیکریٹری کشمیر عامر اشرف بٹ، صوبائی جوائنٹ سیکریٹری کشمیر سجاد احمد ڈار، سینئر نائب صدر سرینگر وحلقہ انچارج حبہ کدل جیلانی حمید کمار، نائب صدر سرینگر اعجاز احمد راتھر، نائب صدر سرینگر وحلقہ انچارج خانیار محسن ظفر شاہ، نائب صدر سرینگر ڈاکٹر بلال احمد میر، ضلع کوآرڈی نیٹر سرینگر شیخ نثار، ضلع آرگنائزر سرینگر شعیب ڈار، ضلع کمیٹی رکن سائمہ جی، شائستہ جی، وارڈ صدر نٹی پورہ ارشمند مخدومی، وارڈ صدر بڈشاہ نگر عمران احمد لون، وارڈ صدر حیدر پورہ شیخ مظفر علی، وارڈ صدر راولپورہ نذیر احمد ڈار، وارڈ صدر باغات محمد شفیع وانی، وارڈ صدر باغ مہتاب نذیر احمد بیگ، وارڈ صدر مجبور نگر مختار احمد خان، وارڈ صدر چھانہ پورہ بلال شاہ، سابق نائب چیئرمین ڈی ڈی سی سرینگر بلال احمد بٹ، اور دیگر لیڈران شامل تھے۔

104

اسکیموں سے مستفید افراد کی مدد کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہیں تاکہ کوئی بھی فرد پیچھے نہ رہ جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سینئر شہریوں کی عزت افزائی محض ایک رسم نہیں بلکہ ہماری ثقافتی اقدار اور ان کی عمر بھر کی خدمات کے اعتراف کا مظہر ہے۔ اشوک کول نے کہا کہ اس نوعیت کے پروگرام، جیسے بزرگوں کی عزت افزائی اور صفائی مہمات، پارٹی اور عوام کے درمیان تعلق کو مضبوط بناتے ہیں اور قوم کی تعمیر میں نچلی سطح پر شمولیت کو فروغ دیتے ہیں۔ انہوں نے پارٹی کی مختلف مہمات کے تحت عوامی رابطے کو مزید مستحکم بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ پردومن سنگھ نے کہا کہ ایسے اقدامات سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور شمولیت کے جذبے کو مضبوط کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ہر گھر تک پہنچ کر فلاحی اسکیموں کے فوائد کو مؤثر طریقے سے نچلی سطح تک پہنچانے کے لیے پُرعزم ہے۔ نریش سنگھ نے پارٹی کارکنان اور مقامی باشندوں کی فعال شرکت کو سراہتے ہوئے کہا کہ مندر میں صفائی مہم پارٹی کے نہ صرف سماجی خدمت بلکہ ثقافتی اور مذہبی مقامات کے تحفظ کے عزم کی بھی عکاسی کرتی ہے۔

105

اسپورٹس ہال جی ڈی سی کلام، ایس ڈی ایم دفتر ڈی ایچ پورہ، تحصیل دفتر پہلو، پی ایچ سی پہلو، کولگام اور یاری پورہ میں ٹھوس فضلہ انتظامی مراکز، میٹریل ریکوری فیسیلٹی کولگام، ڈی ڈی سی کوارٹرز اور اے ڈی سی کوارٹر لیر و شامل ہیں۔ انہوں نے ہر منصوبے کی مالی اور زمینی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ ایجنسیوں سے وقت کی پابندی، درپیش مسائل اور کام کی مجموعی صورتحال کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ان اہم منصوبوں کی بروقت تکمیل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ کام کی رفتار تیز کی جائے اور مقررہ مدت کی سختی سے پابندی کی جائے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ زمینی سطح پر پیش رفت کی مسلسل نگرانی کریں اور کام میں رکاوٹ بننے والے مسائل کو فوری طور پر حل کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مختلف محکموں کے درمیان مؤثر تال میل ناگزیر ہے تاکہ عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے منصوبوں کو کامیابی سے مکمل کیا جاسکے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ تازہ ترین پیش رفت رپورٹس جمع کریں اور باقاعدہ نگرانی کو یقینی بنائیں تاکہ تمام منصوبے مقررہ وقت کے اندر مکمل کیے جاسکیں۔

106

کے ساتھ اپنے خوابوں کی تکمیل کی ترغیب دی۔ انہوں نے ہمہ جہت ترقی کے لیے تعلیم کے ساتھ کھیل کود اور جسمانی سرگرمیوں کے توازن کی اہمیت کو اجاگر کیا اور طلباء کی مجموعی فلاح و بہبود کے لیے ہاسٹل میں ذہنی صحت سے متعلق باقاعدہ سیشنز منعقد کرنے پر زور دیا۔ اس موقع پر حالیہ سالانہ امتحانات میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے 13 طلباء کو اعزاز سے بھی نوازا گیا۔ اس نشست میں وارڈن بشیر احمد خان، اسسٹنٹ وارڈن منور حسین لون اور ٹیوٹر الطاف احمد میر نے شرکت کی، جنہوں نے پروگرام کے انعقاد اور نظامت کے فرائض بھی انجام دیے۔ طلباء اور ہاسٹل عملے نے ڈپٹی کمشنر کا دورہ کرنے اور نوجوان طلباء کی حوصلہ افزائی و رہنمائی پر دلی شکریہ ادا کیا۔

107

درپیش مختلف مسائل پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا کہ حکومت ان مسائل کے حل کیلئے بروقت اور مو؟ثر اقدامات اُٹھا رہی ہے۔ انہوں نے مالی شکار اور غیر فعال صنعتی یونٹوں کی بحالی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کاروبار میں آسانی پیدا کرنے اور صنعتوں کی بہتر اور بروقت کارکردگی کو یقینی بنانے کے لئے صنعتی پالیسی میں اصلاحات ضروری ہیں۔ انہوں نے صنعتی اکائیوں کے بغیر کسی رُکاوٹ کے کام کرنے کے لئے صنعتی اسٹیٹس میں بلاتعطل پانی اور بجلی کی فراہمی، بہتر سڑکوں کے رابطے اور دیگر ضروری سہولیات سمیت مناسب انفراسٹرکچر فراہم کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس موقعہ پر شراکت داروں نے کئی اہم مسائل اُٹھائے جن میں صنعتی مراعاتی پیکج، الاٹمنٹ کی بروقت فراہمی، رجسٹریشن کے عمل کو آسان بنانا اور مرحلہ سوم سانبہ سے متعلق خدشات شامل ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا تاکہ خطے میں صنعتی ترقی کو فروغ دیا جاسکے۔

108

تحفظ کو یقینی بنانے اور حقیقی شکایات کے ازالے میں پولیس کے کردار کے بارے میں بریفنگ بھی دی گئی۔ پولیس کی جانب سے یقین دہانی کرائی گئی کہ پولیس سے متعلق مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا جبکہ دیگر محکموں سے متعلق معاملات متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھائے جائیں گے۔ شرکاء نے بچوں کے تحفظ سے متعلق قانون (POCSO ایکٹ) اور نئے فوجداری قوانین کے بارے میں آگاہی پروگراموں کے انعقاد کی ضرورت پر بھی زور دیا، جسے مزید کارروائی کے لیے نوٹ کرلیا گیا۔ جموں وکشمیر پولیس نے پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے اور کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگراموں کے ذریعے شکایات کے فوری ازالے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

109

موبائل ٹاورز کی تعمیر اور کمیشننگ، 4G سیچوریشن، رائٹ آف وے (RoW) کی صورتحال، ترمیم شدہ بھارت نیٹ پروجیکٹ کے تحت پیش رفت، 5G اسٹریٹ فرنیچر میپنگ اور دیگر متعلقہ معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی تال میل کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ٹیلی کام انفراسٹرکچر منصوبوں کو مقررہ وقت میں مکمل کرنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے ہر پنچایت کو بروقت اس کے متعلقہ بلاک سے جوڑنے پر زور دیا تاکہ مقامی طرز حکمرانی کو مضبوط بنایا جاسکے اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنایا جاسکے۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع بھر میں 4G نیٹ ورک کوریج اور بھارت نیٹ پروجیکٹ کو مکمل سطح تک پہنچانے پر بھی زور دیا اور کہا کہ یہ اقدامات ڈیجیٹل کنکٹیویٹی کو فروغ دینے اور تمام طبقات کے عوام کو فائدہ پہنچانے کے لیے نہایت اہم ہیں۔ انہوں نے مضبوط ٹیلی کام نیٹ ورک کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بہتر کنکٹیویٹی موثر طرز حکمرانی، بنیادی خدمات کی فراہمی، تعلیم اور معاشی سرگرمیوں کے لیے نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ نیٹ ورک کوریج کو وسعت دینا اور سگنل کے معیار کو بہتر بنانا عوامی فلاح و بہبود اور ضلع کی مجموعی ترقی کے لیے کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ضلع سرینگر میں کام کرنے والی ٹیلی کام کمپنیوں سے تفصیلی فیڈ بیک بھی حاصل کیا اور خاص طور پر دور دراز علاقوں میں ٹیلی کام خدمات کے معیار کو بہتر بنانے کی ہدایت دی۔

110

کی بڑی تعداد موجود تھی جو ان منصوبوں میں عوامی دلچسپی کا مظہر ہے۔ اہم منصوبوں میں شاہستار میں ایکو پارک کی تعمیر شامل ہے جس کی تخمینی لاگت 90 لاکھ روپے ہے اور اسے ایس اے ایس سی آئی سکیم کے تحت بنایا جائے گا۔ اس پارک کا تصور فطرت پر مبنی سیاحت کے مرکز کے طور پر کیا گیا ہے جو سیاحوں کو ماحولیاتی بیداری اور تحفظ کے طریقوں کو فروغ دینے کے ساتھ ایک عمیق تجربہ فراہم کرتا ہے۔ فیلڈ آپریشنز کو مضبوط بنانے اور نگرانی کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے کیمپا کے تحت 20 لاکھ روپے کی لاگت سے شاہستار میں ایک انسپکشن ہٹ بھی تعمیر کیا جائے گا۔ مزید برآں، پہاڑ مسجد میں کیمپکس بجٹ کے تحت 35 لاکھ روپے کی لاگت سے بلاک آفیسر کوارٹر تعمیر کیا جائے گا جس سے محکمہ جنگلات کی موجودگی مضبوط ہوگی اور عملے کے لئے بہتر رہائشی سہولیات فراہم ہوں گی۔ وزیر موصوف نے ایکو ٹورازم کے بنیادی ڈھانچے کو مزید فروغ دینے کے لئے ایک ٹریکنگ روٹ کے قیام کا بھی سنگ بنیاد رکھا، جس کے ساتھ کیفے ٹیریا کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اس منصوبے پر کیمپکس بجٹ کے تحت 6 لاکھ روپے لاگت آ؟ئے گی۔ توقع ہے کہ یہ منصوبہ مہم جوئی کے شوقین افراد کو متوجہ کرے گا اور مقامی لوگوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرے گا۔ مجموعی طور پر 1.51 کروڑ روپے کے یہ منصوبے ماحولیاتی تحفظ اور معاشی ترقی کو مربوط کرنے کے لئے ترتیب دیئے گئے ہیں۔ اس موقعہ پر وزیر موصوف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدامات مقامی نوجوانوں کے لئے سیاحتی رہنما، مہمان نوازی کے شعبے اور دیگر خدمات میں دیرپا روزگار کے مواقع فراہم کریں گے جبکہ سیاحوں کی آمد میں اضافہ اور علاقائی آمدنی میں بھی بہتری آئے گی۔ اُنہوں نے کہا،'' یہ منصوبے ہمارے قدرتی وسائل کے تحفظ، دیرپا سیاحت کے مواقع پیدا کرنے اور مقامی آبادی کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے ہمارے پختہ عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔'' وزیر نے مزید کہا کہ جنگلات کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے سے محکمے کے عملے کو بہتر سہولیات اور آپریشنل معاونت کے ذریعے تحفظِ ماحول کے کام موثر انداز میں انجام دینے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے طویل مدتی وژن پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کے اقدامات مینڈھر اور سرنکوٹ کو جموں وکشمیر میں ایکو اور ایڈونچر ٹورازم کے اہم مراکز کے طور پر اُبھارنے میں مدد دیں گے جہاں سیاح قدرتی حسن اور حقیقی تجربات کے لیے آئیں گے۔ جاوید رانا نے عمل آوری ایجنسیوں کو تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کی سخت ہدایات بھی جاری کیں۔ انہوں نے جوابدہی اور معیار پر زور دیتے ہوئے تکنیکی معیارات کی سختی سے عمل کرنے پر زور دیا اور تعمیراتی عمل یا مواد کے معیار میں کسی بھی قسم کی کوتاہی کے خلاف خبردار کیا۔ مقامی باشندوں اور دیگر شراکت داروں نے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ یہ منصوبے نہ صرف علاقے کی سیاحتی صلاحیت کو اُجاگر کریں گے بلکہ اس کی سماجی و اقتصادی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔

111

محکموں میں تیار کئے جا رہے آن لائن پلیٹ فارمز کی پیش رفت کا جامع جائزہ لیا جن کا مقصد گورننس کی کارکردگی کو بڑھانا اور عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے پی آئی ایس اے جی۔ این سے ان پلیٹ فارمز کی تیاری کی سورتحال کا تفصیلی اور براہ راست جائزہ لیا اور محکموں کو ہدایت دی کہ وہ ان کی بروقت تکمیل اور رول آوٹ میں حائل رکاوٹوں کو دور کریں۔ ڈاکٹر پیوش سنگلا نے میٹنگ کو مختلف محکموں میں جاری اور آنے والے ڈیجیٹل اقدامات کی مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا اور ان کے فوائد کے بارے میں بتایا جن میں شفافیت، کارکردگی اور شہریوں کے مرکز میں خدمات کی فراہمی شامل ہے۔ میٹنگ کے دوران جائزہ لئے گئے اہم ڈیجیٹل پلیٹ فارمز میں فائنانس ڈیپارٹمنٹ کا اے آئی پر مبنی جی ایس ٹی فراڈ ڈیٹیکشن سسٹم اور پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے تحت ڈسکامز کیلئے اینڈ ٹو اینڈ انرجی ٹریکنگ اینڈ مینجمنٹ سسٹم شامل تھے۔ میٹنگ میں ایگریکلچر پروڈکشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے تیار کردہ پورٹلز جیسے جے کے سی آئی پی، کسان خدمت گھر، وِش کسان موبائل ایپ اور کسان ساتھی میں کئے گئے بہتر کاموں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ٹورازم ڈیپارٹمنٹ کا ویب پورٹل اور موبائل ایپلیکیشن جس میں بی آئی ایس اے جی۔ این کے جی پی یو انفراسٹرکچر کی مدد سے اے آئی سے چلنے والا چیٹ بوٹ شامل ہے، پر بھی تفصیلی بحث کی گئی۔ خاص طور پر اس کے صارفین کی شمولیت اور سروس ڈیلیوری کی صلاحیت پر توجہ مرکوز کی گئی۔ پردھان منتری آواس یوجنا اربن 2.0 کے تحت تمام 78 شہری مقامی اداروں (اربن لوکل باڈیز) میں جموں وکشمیر کے اندر بے گھر اور بے زمین مستفیدین کی شناخت کیلئے سروے ایپلیکیشن کا جائزہ بھی لیا گیا۔ ریونیو ڈیپارٹمنٹ کی ڈیجیٹائزیشن کی ابتدائیوں میں نمایاں پیش رفت کا ذکر کیا گیا جس میں لینڈ جمع بندی کی ویڈیولائزیشن اور آن لائن میوٹیشن ماڈیول شامل ہیں۔ چیف سیکرٹری نے حال ہی میں لانچ کیے گئے سنگل ونڈو فار ریکروٹمنٹ رولز (ایس ڈبلیو آر۔ جے کے) کو ای آفس پلیٹ فارم کے ساتھ مربوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ کام بغیر کسی رکاوٹ کے چل سکے۔ انہوں نے ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹیوں (ڈی پی سیز) کے آن لائن انعقاد کیلئے اسی طرح کے ڈیجیٹل سسٹم متعارف کرانے کی اہمیت بھی اجاگر کی۔ میٹنگ میں جے کے سمادھان پورٹل کو اپ گریڈ کرنے پر بھی غور کیا گیا تاکہ اسے سینٹرلائزڈ پبلک گریوانس ریڈریس اینڈ مانیٹرنگ سسٹم کے ساتھ ہموار طریقے سے مربوط کیا جا سکے اور ضلعی ومحکماتی سطح پر شکایات کے ازالے کے ٹائم لائنز کی ایم آئی ایس کی بنیاد پر نگرانی کو مزید مضبوط بنایا جاسکے۔ ہوم ڈیپارٹمنٹ نے میٹنگ کو آگاہ کیا کہ نشہ آور ادویات اور نفسیاتی مادوں کے ایکٹ (این ڈی پی ایس ایکٹ) کے تحت چارج شیٹ تیار کرنے میں تحقیقاتی افسران کی خاص طور پر مدد کیلئے ایک اے آئی پر مبنی سرچ انجن تیار ہے جو جلد ہی رول آوٹ کیا جائے گا۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

میڈویڈوف پر بھاری جرمانہ

مونٹی کارلو، ۹ اپریل (یو این آئی) روسی ٹینس اسٹار ڈینئیل میڈویڈوف نے بدترین شکست کے بعد جذبات پر قابو نہ رکھتے ہوئے کورٹ میں اپنا ریکٹ توڑ دیا۔ تفصیلات کے مطابق مونٹی کارلو ماسٹرز ٹینس کے ابتدائی مرحلے میں میڈویڈوف کو حیران کن طور پر اطالوی کھلاڑی میٹیو بارٹینی کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اطالوی پلیئر نے یک طرفہ مقابلے میں اپنے حریف کو ۰-۶ اور ۰-۶ سے شکست دے کر واضح برتری حاصل کی۔ یہ میڈویڈوف کے کیریئر کا پہلا موقع ہے جب وہ کسی میچ میں ایک بھی گیم جیتنے میں ناکام رہے، جبکہ میچ صرف ۴۹ منٹ میں ختم ہو گیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ شکست کے بعد مایوسی کا شکار میڈویڈوف نے کورٹ میں اپنا ریکٹ توڑ دیا۔ واضح رہے کہ یہ میٹیو برٹینی کی ٹاپ ۱۰ رینکنگ میں شامل کسی بھی کھلاڑی کے خلاف پہلی کامیابی ہے۔

وراٹ کوہلی اور ویبھو سوریہ ونشی کا آمنا سامنا

گوہاٹی، ۹ اپریل (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ میں جمعہ کی رات گوہاٹی کا برساپارہ اسٹیڈیم ایک بڑے معرکے کا گواہ بنے گا، جہاں راجستھان رائلز کا مقابلہ رائل چیلنجرز بنگلورو سے ہوگا۔ یہ ایک ایسی وکٹ ہے جہاں بلے بازوں کی حکمرانی ہوتی ہے اور گیند بازوں کے لیے غلطی کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔ راجستھان رائلز نے اس سیزن کا آغاز ایک بہترین اسکرپٹ کی طرح کیا ہے جہاں ہر کھلاڑی اپنا کردار بخوبی نبھا رہا ہے۔ ٹاپ آرڈر میں یشسوی جیسوال کی برق رفتار بیٹنگ اور ریان پراگ کی پُر سکون قیادت نے ٹیم کو استحکام دیا ہے۔ شمرون ہیٹمائر میچ کو اختتام تک لے جانے اور بڑے شاٹس کھیلنے میں اپنی مہارت ثابت کر رہے ہیں۔ سب کی نظریں ویبھو سوریہ ونشی پر لگی ہیں، جن کی موجودگی نے شائقین میں تجسس پیدا کر رکھا ہے۔ جوفرا آرچر کی رفتار کسی بھی بلے باز کے لیے ڈراونا خواب ثابت ہو سکتی ہے۔ بنگلورو کی ٹیم ہمیشہ اپنے ساتھ ایک منفرد جوش اور ڈرامہ لے کر آتی ہے۔ وراٹ کوہلی اب بھی اسی بھوک اور جذبے کے ساتھ بیٹنگ کر رہے ہیں جیسے وہ کریز پر اپنا قبضہ چھوڑنا ہی نہیں چاہتے۔ ٹم ڈیوڈ اور رجت پاٹیدار جیسے کھلاڑی کسی بھی ہدف کو بونا ثابت کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، حالانکہ ان کا کھیل اکثر خطرات سے گھرا ہوتا ہے۔ گوہاٹی کی پچ بلے بازوں کے لیے جنت تصور کی جاتی ہے۔ شام کے وقت اوس کا عنصر بھی اہم کردار ادا کرے گا، جس کی وجہ سے ٹاس جیتنے والا کپتان سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلے باؤلنگ (چیز) کرنے کو ترجیح دے سکتا ہے۔ اگرچہ تاریخ بنگلورو کے حق میں ہے، لیکن موجودہ فارم راجستھان رائلز کے ساتھ نظر آتی ہے۔

گل پر 12 لاکھ روپے جرمانہ

نئی دہلی، ۹ اپریل (یو این آئی) آئی پی ایل ۲۰۲۶ کے ۱۴ویں میچ کے دوران سست باؤلنگ (سلو اوور ریٹ) کی پاداش میں گجرات ٹائٹنز کے کپتان شبھمن گل پر بھاری جرمانہ عائد کر دیا گیا ہے۔ یہ کارروائی ارون جیٹلی اسٹیڈیم، دہلی میں دہلی کیپٹلز کے خلاف کھیلے گئے میچ کے بعد عمل میں لائی گئی۔ میچ کے دوران گجرات ٹائٹنز کی ٹیم مقررہ وقت میں اپنے اوورز مکمل کرنے میں ناکام رہی۔ آئی پی ایل کی رپورٹ کے مطابق، یہ کارروائی آئی پی ایل کے ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل ۲.۲۲ کے تحت کی گئی ہے، جو کم از کم اوور ریٹ برقرار نہ رکھنے سے متعلق ہے۔ چونکہ رواں سیزن میں شبھمن گل کی ٹیم کی جانب سے یہ پہلی خلاف ورزی تھی، اس لیے ان پر ۱۲ لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ آئی پی ایل کے قوانین کے تحت، اگر کوئی ٹیم سیزن میں بار بار سلو اوور ریٹ کی مرتکب ہوتی ہے۔

تمیم اقبال کا ڈھاکہ پریمیئر لیگ جلد شروع کرنے کا اعلان

ڈھاکہ، ۹ اپریل (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کی ایڈہاک کمیٹی کے سربراہ تمیم اقبال نے ڈھاکہ پریمیئر لیگ کے فوری آغاز کو ترجیح قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ کلبوں سے جلد مشاورت کر کے ٹورنامنٹ کا انعقاد یقینی بنایا جائے گا۔ سپورٹس ویب سائٹ کے مطابق تمیم اقبال نے کہا کہ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ اور کلبوں کے درمیان ۷ ماہ سے جاری تعطل کو ختم کرنے کے لئے اقدامات کیے جا رہے ہیں جبکہ گراؤنڈز کی کمی دور کرنے کے لئے نجی میدان بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ تمیم اقبال نے فرسٹ کلاس کرکٹرز کی تنخواہوں اور میچ فیس میں نمایاں اضافے کا بھی اعلان کیا، جس کے تحت ماہانہ معاوضے اور فی میچ فیس میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے جبکہ خواتین کرکٹرز کی ادائیگیوں میں بھی بہتری لائی گئی ہے۔ تمیم اقبال نے کہا کہ ماضی میں خواتین کرکٹرز کو انتہائی کم معاوضہ دیا جاتا تھا، جو ناقابل قبول تھا، تاہم اب اس نظام کو بہتر بنانے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئی انتظامیہ کے اقدامات سے تعطل ختم ہو گا اور ملک کا اہم ڈومیسٹک ٹورنامنٹ جلد بحال ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ لیگ کے آغاز کے لئے کلب نمائندوں سے فوری ملاقاتیں کی جائیں گی اور کھلاڑیوں کے ٹرانسفر ونڈو کے اعلان کے بعد ٹورنامنٹ کو جلد میدان میں لایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز کے شیڈول میں بھی ممکنہ تبدیلیوں پر غور کیا جا رہا ہے، جو ۱۷ اپریل سے شروع ہونا ہے جبکہ یہ فیصلہ حکومتی ہدایات کے مطابق بجلی کے استعمال میں بچت کے پیش نظر کیا جائے گا۔ اجلاس کے بعد نئی کمیٹیوں کی ذمہ داریاں بھی تقسیم کر دی گئی ہیں، تاہم کرکٹ آپریشنز کے شعبے میں کسی قسم کی تبدیلی نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ آئندہ تین ماہ میں شفاف انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنایا جا سکے۔

ناقابلِ یقین ورلڈ ریکارڈ

ریوڈی جنیریو، ۹ اپریل (یو این آئی) عالمی کرکٹ میں اس وقت حیرت کی لہر دوڑ گئی جب برازیل ویمنز ٹیم کی فاسٹ بولر لارا کارڈوسو نے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کی تاریخ کا سب سے بڑا ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ لارا کارڈوسو مرد اور خواتین، دونوں طرز کی انٹرنیشنل کرکٹ میں ایک ہی اننگز میں ۹ وکٹیں حاصل کرنے والی دنیا کی پہلی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ افریقی ملک لیسوتھو کے خلاف کھیلے گئے میچ میں لارا کارڈوسو نے اپنی تباہ کن باؤلنگ سے حریف بیٹنگ لائن کے پرخچے اڑا دیے۔ انہوں نے اپنے اسپیل کے دوران صرف ۴ رنز کے عوض ۹ کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ ان کی اس غیر معمولی کارکردگی نے کرکٹ کے تمام سابقہ ریکارڈز کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ لارا کارڈوسو نے اس کارنامے کے ذریعے کرکٹ کی تاریخ کے کئی بڑے سنگ میل عبور کیے: اس سے قبل مینز ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں بہترین باؤلنگ کا ریکارڈ بھوٹان کے سونم ٹیشی کے پاس تھا، جنہوں نے ۲۰۲۵ میں ۸ وکٹیں حاصل کی تھیں۔

آیوش شیٹی کوارٹر فائنل میں داخل

ننگبو، ۹ اپریل (یو این آئی) یو ایس اوپن ۲۰۲۵ کے چیمپئن آیوش شیٹی نے اپنی شاندار کارکردگی کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے بیڈمنٹن ایشیا چیمپئن شپ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ وہ اس ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل تک پہنچنے والے واحد ہندوستانی سنگلز کھلاڑی بن گئے ہیں۔ آیوش شیٹی نے چینی تائپے کے مضبوط کھلاڑی چی یو جین کو یکطرفہ مقابلے کے بعد براہ راست گیمز میں ۲۱-۱۶، ۲۱-۱۲ سے شکست دی۔ عالمی نمبر ۲۰ کے خلاف اپنے پہلے مقابلے میں آیوش نے شروع سے ہی کھیل پر گرفت مضبوط رکھی۔ انہوں نے محض ۴۱ منٹ میں یہ میچ جیت کر اپنی مہارت کا لوہا منوایا۔ کوارٹر فائنل میں آیوش کا سامنا انڈونیشیا کے تجربہ کار کھلاڑی اور انڈیا اوپن ۲۰۲۶ کے رنر اپ جوناتھن کرسٹی سے ہوگا۔ آیوش کی جیت کے برعکس، دیگر ہندوستانی کھلاڑیوں کے لیے دن مایوس کن رہا۔ ویمنز سنگلز میں اسٹار کھلاڑی پی وی سندھو کو چین کی عالمی نمبر ۲ کھلاڑی وانگ ژی ای کے خلاف سخت مقابلے کے بعد شکست کا سامنا کرنا پڑا، جس کے نتیجے میں وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئیں۔ مکسڈ ڈبلز میں دھرو کپیلا اور تنیشا کراسٹو کی جوڑی ملائیشیا کی عالمی نمبر ۴ جوڑی کے خلاف کامیابی حاصل نہ کر سکی۔ اتنی بڑا اور تجربہ کار ایچ ایس پرنئے بھی اپنے اپنے میچز ہار کر ایونٹ سے باہر ہو گئے۔

بنگلہ دیشی کرکٹ ختم آفتاب احمد کا سخت طنز

ڈھاکہ، ۹ اپریل (یو این آئی) بنگلہ دیش کے سابق جارح مزاج بلے باز آفتاب احمد نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کی موجودہ صورتحال کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے ملک کا سب سے بڑا سرکس قرار دے دیا ہے۔ اپنے آفیشل فیس بک پیج پر جاری کردہ ایک ویڈیو میں انہوں نے بورڈ کے انتظامی معاملات اور حالیہ تبدیلیوں پر گہری مایوسی کا اظہار کیا۔ آفتاب احمد کا کہنا تھا کہ بنگلہ دیش کا سب سے بڑا سرکس کرکٹ بورڈ اور اس کے گرد موجود لوگ ہیں۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ ”اگر آپ ۲۰۰۰ ٹکا کا ٹکٹ بھی خریدیں تو وہ ضائع نہیں جائے گا، کیونکہ کرکٹ بورڈ میں جس طرح کا سرکس چل رہا ہے، وہ بھرپور تفریح فراہم کرتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بنگلہ دیشی کرکٹ اپنی کارکردگی سے زیادہ انتظامی بے ضابطگیوں، ڈومیسٹک لیگز میں ادائیگیوں کے تنازعات اور کلب لیول پر غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے خبروں میں رہتی ہے۔ حالیہ بحران اس وقت پیدا ہوا جب نیشنل اسپورٹس کونسل (این ایس سی) نے گزشتہ منگل کو امین الاسلام بلبل کی قیادت میں کام کرنے والے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کو تحلیل کر دیا۔ کونسل نے اکتوبر ۲۰۲۵ میں ہونے والے بورڈ انتخابات میں بے ضابطگیوں کو اس فیصلے کی بنیاد بنایا۔ آفتاب احمد کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب شائقین کرکٹ بورڈ کی سیاست اور بار بار کی تبدیلیوں سے نالاں نظر آتے ہیں۔ ان کے مطابق کھیل کی روح کہیں کھو گئی ہے اور صرف انتظامی ڈرامے باقی رہ گئے ہیں۔

لنز اوپن کے کوارٹر فائنل میں

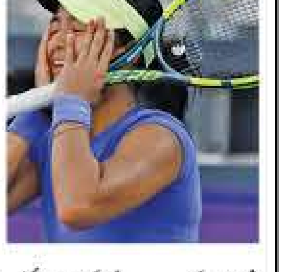

ویانا، ۹ اپریل (یو این آئی) فلپائن کی ابھرتی ہوئی ٹینس اسٹار ایلکس ایلا آسٹریا میں جاری ڈبلیو ٹی اے لنز اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں ویمنز سنگلز مقابلوں کے ٹاپ ۱۶ راؤنڈ میچ میں سخت مقابلے کے بعد ہار کر ایونٹ سے باہر ہو گئی ہیں۔ لٹویا کی ۲۸ سالہ جیلینا اوسٹاپینکو نے خواتین کے سنگلز مقابلوں کے ٹاپ ۱۶ راؤنڈ میچ میں شکست دے کر کوارٹر فائنل کے لئے کوالیفائی کر لیا۔ ویمنز سنگلز مقابلوں کے دوسرے راؤنڈ میچ میں لٹویا کی ۲۸ سالہ جیلینا اوسٹاپینکو نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۲۰ سالہ فلپائن کی ابھرتی ہوئی ٹینس اسٹار ایلکس ایلا کو سٹریٹ سیٹس میں ۴-۶ اور ۵-۷ سے ہرا کر کوارٹر فائنل کے لئے کوالیفائی کر لیا۔ لٹویا کی فاتح کھلاڑی اوسٹاپینکو کا کوارٹر فائنل میں مقابلہ رومانیہ کی حریف کھلاڑی ایلینا گیبریلا روس سے ہوگا۔ اس شکست کے بعد اب فلپائن کی ایلکس ایلا کی توجہ جرمنی میں ہونے والے پورش ٹینس گرینڈ پرکس پر مرکوز ہے۔

پربھسیمرن سنگھ ابھی مزید امتحان دینے کے لیے تیار

نئی دہلی، ۹ اپریل (یو این آئی) جہاں ایک طرف کئی سینئر کھلاڑی امپیکٹ پلیئرز قانون پر تنقید کر رہے ہیں، وہیں پنجاب کنگز کے نوجوان اوپنر پربھسیمرن سنگھ نے اسے نئے کھلاڑیوں کے لیے خوش آئند قرار دیا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ اس اصول کی وجہ سے ان جیسے کھلاڑیوں کو پلیئنگ الیون میں شامل ہونے کے زیادہ مواقع مل رہے ہیں۔ پربھسیمرن نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ اپنے کیریئر کے ابتدائی چار سالوں میں انہیں مواقع کے لیے طویل انتظار کرنا پڑا، لیکن اس نئے قانون نے نوجوانوں کے لیے راستے کھول دیے ہیں۔ ان کے مطابق یہ رول ٹیم کو اضافی خطرہ مول لینے اور بیٹنگ یا باؤلنگ کو مضبوط کرنے کی سہولت دیتا ہے، جو کھیل کو مزید دلچسپ بناتا ہے۔ ہندوستانی ٹیم میں جگہ بنانے کے حوالے سے پربھسیمرن نے حقیقت پسندانہ موقف اختیار کیا۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ اس وقت اوپننگ پوزیشن کے لیے بہت زیادہ مقابلہ ہے، اس لیے محض اچھا کھیلنا کافی نہیں بلکہ «غیر معمولی» کارکردگی دکھانی ہوگی۔ اپنے ساتھی کھلاڑی ابھیشیک شرما کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کے درمیان ایک صحتمند مقابلہ ہے جو انہیں مزید بہتر کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ پربھسیمرن نے واضح کیا کہ ان کی ابھی سلیکٹرز سے کوئی براہ راست بات نہیں ہوئی ہے، تاہم وہ انڈیا اے کے ذریعے قومی ٹیم کے دروازے پر دستک دینا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا «جب بھی میرا انتخاب نہیں ہوتا۔

ورلڈ کپ فٹ بال کے ارتقاء کی تاریخی داستان

نئی دہلی، 9 اپریل (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ کی تاریخ محض کھلاڑیوں کی مہارت تک محدود نہیں، بلکہ اس کھیل کا سب سے اہم جزو یعنی 'فٹ بال' بھی وقت کے ساتھ ساتھ انقلابی تبدیلیوں سے گزرا ہے۔ 1930 کی وزنی اور ہاتھ سے سلے چمڑے کی گیندوں سے لے کر 2026 کی 'اسمارٹ بال' تک کا سفر انسانی تجسس اور ٹیکنالوجی کے امتزاج کی ایک بہترین مثال ہے۔ ورلڈ کپ کے ابتدائی دور میں فٹ بال چمڑے سے تیار کیے جاتے تھے۔ 1930 کے 'T-Model' جیسے بالز میں چمڑے کی تہوں کو روئی کے فیتے سے جوڑا جاتا تھا۔ بارش کے دنوں میں یہ چمڑا پانی جذب کر کے دگنا وزنی ہو جاتا تھا، جس سے کھلاڑیوں کے سر پر چوٹ لگنے یا 'کنکیشن' کا خطرہ رہتا تھا۔ 1962 میں مسٹر کریک پہلی گیند تھی جس میں قدرتی ربڑ کا والو استعمال کیا گیا، جس سے گیند کی شکل برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ 1970 کا ورلڈ کپ ایک موڑ ثابت ہوا جب 'ایڈیڈاس' باقاعدہ سپلائر بن گیا۔ اس دور میں پہلی بار سیاہ اور سفید خانوں والی مشہور زمانہ ٹیل اسٹار گیند متعارف کرائی گئی۔ اس کا نام "ٹیلی ویژن اسٹار" رکھا گیا کیونکہ اسے خاص طور پر بلیک اینڈ وائٹ ٹی وی اسکرینز پر واضح طور پر دیکھنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ 1974 میں ڈور لاسٹ کوٹنگ کے ذریعے گیندوں کو پہلی بار واٹر ریزسٹنٹ (پانی سے محفوظ) بنایا گیا۔ 1986 کی 'ایزٹیکا' پہلی مکمل صنوعی (سینتھیٹک) گیند تھی جس نے چمڑے کی جگہ لے لی۔ اس سے فٹ بال ہلکے، تیز رفتار اور مکمل واٹر پروف ہو گئے۔ 1998 کی 'ترائی کلر' پہلی رنگین گیند تھی، جبکہ 2002 کی 'فیورنووا' نے روایتی ڈیزائن کو مکمل طور پر بدل کر ایشیائی ثقافت کے رنگ بکھیرے۔ جدید دور میں سلائی کی جگہ 'تھرمل بانڈنگ' نے لے لی ہے، جس سے گیند کی سطح بالکل ہموار ہو جاتی ہے۔ 2022 کی 'الرحلہ' اور اب 2026 کی 'ٹرائی اونڈا' میں ایک خاص سینسر (آئی ایم یو) نصب ہے جو ہر سیکنڈ میں 500 بار ڈیٹا بھیجتا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی ویڈیو اسسٹنٹ ریفریز (وی اے آر) کو آف سائیڈ جیسے پیچیدہ فیصلوں میں لمحوں میں درست معلومات فراہم کرتی ہے۔ 2006 کی "ٹیم گائسٹ" میں پہلی بار تھرمل بانڈنگ ٹیکنالوجی استعمال ہوئی، جس سے گیند ہموار اور زیادہ مستحکم ہو گئی۔ جدید گیندوں جیسے "برازوکا"، "ٹیلسٹار 18" اور "الرحلہ" میں کم پینلز اور بہتر ایروڈائنامکس شامل کیے گئے۔ خاص طور پر 2022 کی "الرحلہ" اور 2026 کی "ٹرائنڈا" میں نصب سینسر ہر لمحے گیند کی حرکت کو ریکارڈ کرتے ہیں، جس سے ریفریز کو فیصلے کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ورلڈ کپ کی گیند کا سفر صرف کھیل کا حصہ نہیں بلکہ ٹیکنالوجی، ڈیزائن اور جدت کی ایک شاندار کہانی ہے۔ آج کی اسمارٹ بال نہ صرف کھیل کو تیز اور دلچسپ بناتی ہے بلکہ اسے زیادہ منصفانہ بھی بناتی ہے۔

خصوصی افراد کی وہیل چیئر ریس جوش و خروش کے ساتھ منعقد

سری نگر 9 اپریل، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سری نگر میں کشمیر ماؤنٹین بائیکنگ ایسوسی ایشن کی جانب سے خصوصی افراد کے لیے وہیل چیئر ریس 2026 کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا جس کا مقصد کھیلوں میں شمولیت کو فروغ دینا اور خصوصی افراد کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا تھا۔ یہ ریس ایس کے آئی سی سی سے بوٹینیکل گارڈن تک منعقد ہوئی جس میں 30 سے زائد خصوصی کھلاڑیوں نے مختلف زمروں میں حصہ لے کر غیر معمولی حوصلہ اور عزم کا مظاہرہ کیا۔ ریس کا افتتاح ایس ایس پی ٹریفک سٹی سری نگر اعجاز احمد بھٹ نے کیا جبکہ اختتامی تقریب میں ڈائریکٹر فلوریکلچر کشمیر ماتھورا معصوم نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی انہوں نے اعجاز احمد بھٹ کے ہمراہ کامیاب کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے اور منتظمین و شرکاء کی کاوشوں کو سراہا مقابلوں کے نتائج کے مطابق 18 سال سے زائد لڑکوں کے زمرے میں ارشاد احمد بھٹ نے پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ رمیز راجہ دوسرے اور جاوید احمد ٹاک تیسرے نمبر پر رہے اسی طرح 18 سال سے زائد لڑکیوں کے مقابلوں میں نصرت رسول نے پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ رخسانہ دوسرے اور نصرت آرا تیسرے نمبر پر رہیں انڈر 18 لڑکوں کے زمرے میں زید بن عادل نے پہلی جبکہ نواز نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ تقریب میں جے کے ایم بی اے کے صدر ریاض وانی نائب صدر جے کے سائیکلنگ ایسوسی ایشن مشتاق بھٹ قومی سطح کے میڈلسٹ اکبر خان فہیم علی زاہد اقبال ریحانہ بھٹ منیر احمد اور روشن آرا بھی موجود تھے۔ یہ تقریب کھیلوں کے حقیقی جذبے کی عکاسی کرتی ہے جہاں خصوصی افراد کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع ملا اور معاشرے میں برابری اور حوصلہ افزائی کا مضبوط پیغام دیا گیا یہ ایونٹ کشمیر ماؤنٹین بائیکنگ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام جبکہ رحیم گریبز کے اشتراک سے منعقد کیا گیا۔

ہندوستانی خواتین کا شاندار کارنامہ

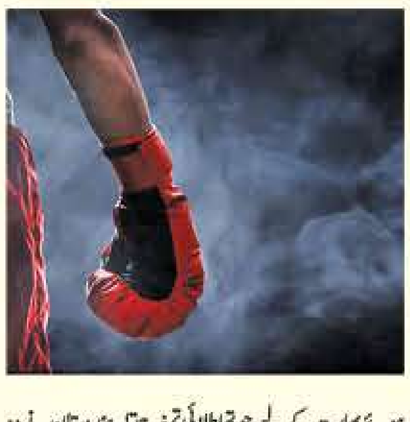

اولان بتار، 9 اپریل (یو این آئی) اولان بتار میں جاری ایشین باکسنگ چیمپئن شپ 2026 میں ہندوستانی خواتین ٹیم نے تاریخی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چار طلائی، دو چاندی اور چار کانسی کے تمغوں سمیت مجموعی طور پر 10 میڈلز اپنے نام کرلیے اور میڈل ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کرلی۔ ہیڈ کوچ سینٹیاگو نیوا کی نگرانی میں ہندوستانی خواتین ٹیم کی ہر رکن میڈل جیتنے میں کامیاب رہی، جس سے براعظمی سطح پر بھارت کی برتری واضح ہو گئی۔ باکسنگ فیڈریشن آف انڈیا کے صدر اجے سنگھ کی موجودگی میں مینا کشی (48 کلوگرام) نے منگولیا کی نومونداری انخ-امگلن کو 0-5 سے شکست دے کر ہندوستان کے لیے پہلا گولڈ میڈل جیتا۔ پریتی (54 کلوگرام) نے بھی عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چائنیز تائپے کی ہوان گ سیاو-وین، جو تین بار کی عالمی چیمپئن اور ٹوکیو 2020 اولمپکس کی کانسی میڈلسٹ رہ چکی ہیں، کو 0-5 سے ہرا کر طلائی تمغہ اپنے نام کیا۔ پریہ (60 کلوگرام) نے فائنل میں شمالی کوریا کی وون ان-گیونگ کو 0-3 سے شکست دے کر ایک اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اسی طرح اروندھتی (70 کلوگرام) نے قازقستان کی باکیت سیدیش کے خلاف 1-4 سے کامیابی حاصل کرتے ہوئے بھارت کے لیے چوتھا طلائی تمغہ جیتا۔ ہندوستان نے دو چاندی کے تمغے بھی جیتے، جن میں جیسمین (57 کلوگرام) مضبوط کارکردگی کے باوجود رنر اپ رہیں، جبکہ الفیان پٹھان (80 کلوگرام) نے بھی فائنل میں شکست کے بعد سلور میڈل حاصل کیا۔ اس ایڈیشن میں ہندوستان نے سب سے زیادہ 16 میڈلز یقینی بنا کر اپنی برتری ثابت کی ہے۔ اب جمعہ کو ہونے والے مقابلوں میں دو ہندوستانی مرد باکسرز فائنل کھیلیں گے، جہاں ٹیم اپنی کامیابیوں کو مزید مستحکم کرنے کے لیے پرامید ہے۔

ریو اولمپک ویلوڈروم کی چھت آتشزدگی کا شکار

ریو ڈی جنیرو، ۹ اپریل (یو این آئی) برازیل کے شہر ریو ڈی جنیرو میں قائم اولمپک پارک کے سائیکلنگ ٹریک (ویلوڈروم) کی چھت پر لگنے والی شدید آگ نے عمارت کو نقصان پہنچایا ہے، تاہم حکام کے مطابق خوش قسمتی سے سائیکلنگ ٹریک اس سے متاثر نہیں ہوا۔ اسٹیٹ ملٹری فائر ڈیپارٹمنٹ نے مقامی وقت کے مطابق صبح چار بجکر سترہ منٹ پر امدادی کارروائیوں کا آغاز کیا گیا جس میں ۸۰ فائر فائٹرز اور ۲۰ گاڑیوں نے حصہ لیا۔ یہ وہی تاریخی مقام ہے جہاں ۲۰۱۶ کے اولمپکس میں برطانیہ نے ۶ اور پیرا اولمپکس میں ۸ طلائی تمغے جیتے تھے، اس عمارت میں اولمپک میوزیم بھی قائم ہے جہاں کھیلوں کی تاریخ سے وابستہ نوادرات موجود ہیں۔ ریو ڈی جنیرو کے میئر ایڈورڈو کاویلیئر نے ابتدائی معائنے کے بعد بتایا کہ اولمپک ویلوڈروم کے ٹریک کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا اور وہ مکمل طور پر محفوظ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عمارت کو دوبارہ فعال کرنے سے پہلے صفائی اور مرمت کی ضرورت ہوگی۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کے لیفٹیننٹ کرنل فیبیو کونٹریراس نے بتایا کہ اہلکاروں نے عمارت کے اندر اور باہر آگ پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ میوزیم میں موجود قیمتی اشیاء کی حفاظت کو بھی یقینی بنایا۔ اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی اور آگ اولمپک کمپلیکس کے دیگر حصوں تک نہیں پھیلی۔ واضح رہے کہ اس سے قبل ۲۰۱۷ میں بھی غبارے نما آرتی لالٹینیں گرنے سے یہاں دو بار آگ لگنے کے واقعات پیش آچکے ہیں۔

خلین جوشی کی شاندار برتری

وشاکھاپٹنم، 9 اپریل (یو این آئی) آندھرا اوپن 2026 کے تیسرے راؤنڈ میں ہندوستانی گولفر خلین جوشی نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تین شاٹس کی برتری حاصل کرلی ہے۔ ایسٹ پوائنٹ گولف کلب میں کھیلے جا رہے اس ٹورنامنٹ میں انہوں نے ایک انڈر 70 کا اسکور بنایا، جس کے بعد ان کا مجموعی اسکور سات انڈر 206 ہو گیا ہے۔ بنگلور سے تعلق رکھنے والے 33 سالہ خلین جوشی، جو اب تک چھ ٹائٹلز جیت چکے ہیں، ابتدائی دو راؤنڈز میں 68، 68 کے اسکور کے بعد اب فائنل راؤنڈ میں واضح برتری کے ساتھ داخل ہوں گے۔ دہلی کے یش مجمدار اور دہلی کے راشد خان چار انڈر 209 کے اسکور کے ساتھ دوسرے نمبر پر مشترکہ طور پر موجود ہیں۔ مجمدار نے 69 جبکہ راشد خان نے دن کا بہترین 67 کا راؤنڈ کھیل کر مقابلے میں اپنی مضبوط موجودگی درج کرائی۔ خلین جوشی کا راؤنڈ ابتدا میں کچھ خاص نہیں رہا، جہاں انہوں نے تین تھری-پٹ کیے، لیکن انہوں نے صبر اور مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے شاندار واپسی کی۔ ساتویں ہول پر برڈی اور بارہویں ہول (پار-5) پر ایگل نے ان کے اسکور کو مستحکم کیا۔

راشد خان کی بالنگ کو گیم چینجر قرار دیا

نئی دہلی، 9 اپریل (یو این آئی) گجرات ٹائٹنز اور دہلی کیپیٹلز کے درمیان کھیلے گئے آئی پی ایل 2026 کے میچ نے شائقین کے دل کی دھڑکنیں تیز کر دیں۔ گجرات ٹائٹنز نے ایک رن سے فتح حاصل کر کے پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن مضبوط کرلی۔ پروگرام ہرکٹ لائیو میں سابق کرکٹر سنجے بانگر اور اسپنر پیوش چاولہ نے میچ کے اہم لمحات کا گہرائی سے تجزیہ کیا۔ سنجے بانگر کے مطابق، میچ کا پانسا اس وقت پلٹا جب وپراج نگم آؤٹ ہوئے اور پوری ذمہ داری ڈیوڈ ملر پر آگئی۔ ملر نے 106 میٹر طویل چھکا لگا کر امیدیں تو پیدا کیں، لیکن آخری اوور کی دوسری آخری گیند پر رن نہ لینے کے فیصلے (ہچکچاہٹ) نے دہلی سے جیت یا کم از کم سپر اوور کا موقع چھین لیا۔ بانگر نے گجرات کے کپتان شبھمن گل کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جوس بٹلر کے ساتھ مل کر اننگز کو بہترین انداز میں آگے بڑھایا۔ گل نے ضرورت کے وقت کلدیپ یادو جیسے اسپنر کو سوئپ شاٹ پر چھکا لگا کر اپنے اعتماد کا اظہار کیا اور ٹیم کو بڑے ٹوٹل تک پہنچایا۔ پیوش چاولہ نے راشد خان کی بالنگ کو گیم چینجر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ راشد نے پہلی گیند سے ہی دباؤ بڑھایا۔ خاص طور پر سمیر رضوی کو 'رونگ ون' پر کلین بولڈ کرنا ان کی مہارت کا ثبوت تھا۔ انہوں نے سلپ فیلڈر کھڑا کر کے بیٹر کو دھوکا دیا اور اہم وکٹ حاصل کی۔ چاولہ کے مطابق کے ایل راہل نے دہلی کیپیٹلز کو ہدف کے تعاقب میں دوڑ میں برقرار رکھا۔ انہوں نے اپنی اننگز کی رفتار کو خوبصورتی سے بڑھایا، لیکن وہ خود بھی مایوس ہوں گے کہ بہترین بلے بازی کے باوجود وہ میچ کو فنش نہ کرسکے۔

پی ایس جی کی لیورپول پر دھاک

پیرس، ۹ اپریل (یو این آئی) یوئیفا چیمپئنز لیگ کے کوارٹر فائنل کے پہلے مرحلے میں دفاعی چیمپئن پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) نے لیورپول کو یکطرفہ مقابلے کے بعد ۲-۰ سے شکست دے کر سیمی فائنل کی راہ ہموار کرلی ہے۔ پیرس میں کھیلے گئے اس میچ میں پی ایس جی نے شروع سے آخر تک کھیل پر اپنا کنٹرول برقرار رکھا۔ کھیل کے ۱۱ ویں منٹ میں ڈیزائر ڈوئی نے گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ ان کا شاٹ ریان گریوبرچ سے ٹکرا کر گول کیپر جیورگی ممارداشویلی کے اوپر سے ہوتا ہوا گول میں چلا گیا۔ ۶۵ ویں منٹ میں جارجیا کے اسٹار کھلاڑی کھویچا کوارتسخیلیا نے شاندار رن بناتے ہوئے گول کیپر کو چکمہ دیا اور پی ایس جی کی برتری کو دگنا کر دیا۔ کوچ آرنے سلاٹ کی ٹیم پانچ دنوں میں اپنی دوسری بڑی شکست سے دوچار ہوئی۔ اس سے قبل گذشتہ ہفتے انہیں ایف اے کپ کے کوارٹر فائنل میں مانچسٹر سٹی کے ہاتھوں ۴-۰ سے عبرتناک شکست ہوئی تھی۔ لیورپول کے کوچ آرنے سلاٹ نے اس اہم میچ میں حیران کن طور پر محمد صلاح کو بینچ پر بٹھایا، جبکہ انجری سے واپسی کرنے والے الیگزینڈر اسحاق کو بھی دوسرے ہاف میں میدان میں اتارا گیا۔ دفاع کو مضبوط کرنے کے لیے لیورپول نے تین سینٹر بیکس کے ساتھ کھیلنے کا غیر روایتی تجربہ کیا، جو پی ایس جی کے جارحانہ حملوں کو روکنے میں ناکام رہا۔

کھلاڑی کے بڑے ٹکراؤ کے لیے برازیل کا رخ کریں گے

بیجنگ، 9 اپریل (یو این آئی) انٹرنیشنل باسکٹ بال فیڈریشن (فیبا) نے تصدیق کی ہے کہ ایف آئی بی اے (فیبا) تھری بائی تھری ورلڈ ٹور فائنل 2026 کے پندرہویں ایڈیشن کا انعقاد برازیل کے شہر ریو ڈی جنیرو میں کیا جائے گا۔ یہ اہم ایونٹ رواں سال 12 اور 13 دسمبر کو منعقد ہوگا۔ ورلڈ ٹور کا آغاز 25 اور 26 اپریل کو جاپان کے شہر اتسونومیا سے ہوگا جس کے بعد یہ ٹورنامنٹ ریو میں ہونے والے فائنل سے قبل چار براعظموں کے مختلف شہروں سے ہوتا ہوا گزرے گا۔ ایف آئی بی اے (فیبا) تھری بائی تھری کے مینیجنگ ڈائریکٹر الیکس سانچیز نے اپنے بیان میں کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ فیبا تھری بائی تھری ورلڈ ٹور کا اختتام ریو ڈی جنیرو جیسے مشہور اور پرکشش مقام پر ہو رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ برازیل میں باسکٹ بال کا جنون پوری دنیا میں مشہور ہے اور شائقین کی یہ دلچسپی اس ٹورنامنٹ کو یادگار بنا دے گی۔ برازیلین باسکٹ بال کنفیڈریشن کے صدر مارسیلو سوزا نے اس حوالے سے کہا کہ اس ایونٹ کی میزبانی برازیل میں باسکٹ بال کے فروغ کے لیے گزشتہ کئی دہائیوں کا سب سے اہم ترین موقع ہے۔ ورلڈ ٹور کا آغاز 25 اور 26 اپریل کو جاپان کے شہر اتسونومیا سے ہوگا جس کے بعد یہ ٹورنامنٹ چار براعظموں کے مختلف شہروں میں مقابلوں کے بعد ریو ڈی جنیرو میں اختتام پذیر ہوگا جہاں فائنل مرحلہ منعقد کیا جائے گا۔ فیبا تھری بائی تھری کے مینیجنگ ڈائریکٹر الیکس سانچیز نے اپنے بیان میں کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ ورلڈ ٹور کا اختتام ایک ایسے شہر میں ہو رہا ہے جو اپنی خوبصورتی اور کھیلوں کے شوق کے لیے دنیا بھر میں جانا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ برازیل میں باسکٹ بال کے مداحوں کا جذبہ اس ایونٹ کو یادگار بنا دے گا۔ برازیلین باسکٹ بال کنفیڈریشن کے صدر مارسیلو سوزا نے کہا کہ اس عالمی ایونٹ کی میزبانی برازیل میں باسکٹ بال کے فروغ کے لیے ایک تاریخی موقع ہے اور اس سے نوجوان کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کا حوصلہ ملے گا۔ یہ ایونٹ عالمی سطح پر باسکٹ بال کے فروغ اور مختلف ممالک کے کھلاڑیوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانے میں اہم کردار ادا کرے گا جہاں مقابلہ بازی کے ساتھ ساتھ کھیلوں کی روح کو بھی اجاگر کیا جائے گا

بجلی کی بچت، بنگلہ دیش میں میچز دن کی روشنی میں ہوں گے

ڈھاکہ، ۹ اپریل (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے ملک میں توانائی کی بچت کے حکومتی اقدامات کی حمایت کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کے خلاف مردوں کی وائٹ بال سیریز اور سری لنکا کے خلاف خواتین کی ٹی ٹوئنٹی سیریز کے اوقات میں بڑی تبدیلی کا اعلان کیا ہے۔ اب یہ تمام مقابلے مصنوعی لائٹس (فلڈ لائٹس) کے بجائے دن کی بھرپور روشنی میں کھیلے جائیں گے۔ ڈھاکہ اور چٹاگانگ میں ہونے والے تینوں ایک روزہ میچز، جو پہلے ڈے نائٹ شیڈول تھے، اب اپنے مقررہ وقت سے ۳ گھنٹے قبل یعنی مقامی وقت کے مطابق صبح ۱۱ بجے شروع ہوں گے۔ مقصد سورج ڈھلنے تک کھیل کا اختتام کرنا ہے۔ مردوں کے ٹی ٹوئنٹی میچز اب دوپہر ۲ بجے شروع ہوں گے تاکہ شام ۵:۱۰ تک کھیل ختم ہو جائے۔ پہلے یہ میچز شام ۶ بجے شروع ہونے تھے۔ سلہٹ میں ۲۸ اپریل سے شیڈول سری لنکا کے خلاف خواتین کے میچز اب شام ۶ بجے کے بجائے دوپہر ۱:۳۰ بجے کھیلے جائیں گے۔ بی سی بی کے مطابق اس فیصلے سے ہر میچ کے دوران کم از کم ۴ گھنٹے کی بجلی بچانے میں مدد ملے گی۔ بورڈ نے اپنے بیان میں واضح کیا ہے کہ "یہ فیصلہ حکومت بنگلہ دیش کی توانائی بچاؤ مہم کے تحت کیا گیا ہے تاکہ دن کی روشنی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کر کے بجلی کی کھپت کو کم کیا جا سکے۔" اس اقدام کو کھیلوں کے حلقوں میں سراہا جا رہا ہے کیونکہ یہ قومی مفاد اور عالمی توانائی بحران کے تناظر میں ایک ذمہ دارانہ قدم ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں جو کہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے اور ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781